



W



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ ارْحَمْهُمَا فِي حَقِّ تَبَاكَ وَتَعَالَى كَرَمِ بَيْنِ زَمَانِ فَرَحِي أَقْرَبَ لِي أَرْشَادَ حَضْرَتِ الْكَلِيمِ مُحَمَّدٍ طَاهِرٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بعد تصحیح و درستی اغلاط و اختراجات حضرت مولوی سید محمد قاسم حسینی صاحب کتابی سال ۱۲۸۵ هجری قمری بمحمد عبدالغفار آصفی

مُطَبَّعٌ دَرِیْ حَقِّ تَبَاكَ وَتَعَالَى كَرَمِ بَيْنِ زَمَانِ  
 دَلِیْلُ مَحَبَّتِ الْکَلَامِ وَفِعْ مَطْبُوعِ

۱۲۷۵/۹



۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ ارْحَمْهُمَا فِي حَقِّ تَبَاكَ وَتَعَالَى كَدْرُ بَيْنِ زَمَانِ فَرَحِي أَقْرَبُ انْشَاءً وَحَضْرَتِ هَلِيمِ بَدْرِي

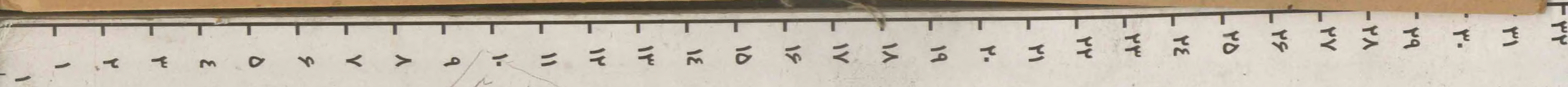
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بعد تصحیح درستی اغلاط و انتداجات حضرت مولوی سید محمد قاسم حسینی سلمه از اجتهاد محمد عبدالعزیز العبد العبد

مَطْبَعُ مَدْرَسَةِ دَرْوِشِ سَهَابِ  
 دَلِیْلُ مَحْتَبَاوَةِ مَطْبُوعِ

۲۷۷۵۱۹





## مختصر فہرست کتب موجودہ کتب خانہ تجارتی مطبع مجتبیٰ دہلی

قرآن مجید واضح قلم مترجم	مثنیٰ اسکامری ہوا در حاشیہ پر	ابو حنیفہ کو فی رحمۃ اللہ علیہ
بدو ترجمہ مجتبیٰ دہلی۔ اس	مہندسہ آریہ کا باجی اور	کی سوانح عمری مولفہ مولانا شبلی
قرآن مجید میں علاوہ خوش خطی	اردو ترجمہ شاہ عبدالقادر رحم	نعمانی۔ مجتبیٰ
صغافی طبع صحیح عمر کی کاغذ وغیرہ	کالکٹا ہوا اسکا اشتہار فی غلطی	اخبار نجات۔ مجتبیٰ
کے تین چیزوں کی اور جرت	مثنیٰ ایک اشرفی بابوس مدبہ	یہ کتاب نجات کی جاقفستانینا
کی ہے جو قابل ملاحظہ ناظرین	نقد ہے۔ یہ وہ حامل ہو چکی	انگریز وپ علی منظرین۔ مختار
مین (۱) مثنیٰ میں اردو ترجمہ	مثبت میں کوئی حامل جنگ	جلون ظرافت اسیر فقر وں
باجا در شاہ عبدالقادر رحم اور	تمام ہندوستان میں طبع نہیں	عرب کے پھر کتے ہوئے حاور
حاشیہ پر وضع القرآن پورے	ہوئی۔	اور مثالوں ان کے تمام
فوائد کے ساتھ چڑایا گیا ہے	حامل شریف معری مجتبیٰ	کار نامہ کی سچا فوٹو ہے۔
(۲) ترجمہ فارسی حضرت شاہ	اس حامل میں بھی جی صفا	تذکرہ آبجیات نے
دلی لحد آیت کا لکھنؤ دار	میں جو حامل ترجمہ ایک اشرفی	شاہ شہزادہ کی سوانح عمری
موضع القرآن کے بعد حاشیہ	فی غلطی انعام والی مجتبیٰ	اور زبان مذکور کی عہد عہد
خط و دیکر لکھوا گیا ہے۔	میں ہیں	ترقیوں اور اصلاح کا سبیل
قرآن مجید چار ترجمہ	دلائل انجیرات مترجم	اس میں پانچ دور کے شعر
مجتبیٰ۔ دو ترجمہ فارسی شاہ	مجتبیٰ نہایت صحیح خوش خط	بیان اس خوبی سے کیے
دلی لحد رحم حضرت سعدی ج	بروایت علی حیرری در متن و	میں سوانح عمری اور تصنیف
دو ترجمہ بعد شاہ رفیع الدین ج	بروایت مغربی بطور نسخہ بر حاشیہ	تبدیل زبان اردو کا نسخہ
و شاہ عبدالقادر رحم و فوائد و	ہم قطع و ہم صورت حامل ترجمہ	سطح ہوا ہی۔ مولفہ مولوی
شان نزول بر حاشیہ۔	مجتبیٰ اشرفی انعام والی	محمد حسین آزاد۔ مطبوعہ مجتبیٰ۔
حامل شریف معری و ترجمہ	اسکی تصحیح میں کمال حق دزدی	محوارات ہند
مجتبیٰ۔ اس حامل کو معری و	کی گئی ہے اور ترجمہ اسکا	ضرب الامثال
مترجم و فزون کہہ سکتے ہیں کہ	نہایت پاکیزہ اردو زبان	کتاب میں ان کے ہر کے قب



## بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي كلمه موسى تكليمًا وجعل الانسان كلیمًا والصلاة على  
 ابي القاسم خاتيم النبيين بشيرًا ونذيرًا ورحمة للعالمين مباركًا وسيرًا  
 منبرًا والسلام على ائمة الدين واولياء الله المهتدين  
 اما بعد مسكوب بندہ ماسی محمد قاسم علی کلیمی بن حافظ سید مبارک علی صاحبی عنہما  
 کہ چون این آؤل الخلیفہ را زید و شعور بزرگ و مذکور صاحب دلان و اولیاء اللہ رغبت بسیار است  
 و طبع این نیازمند با سماع حالات بزرگان حیلہ مانوس و مسرورے باشد لہذا درین اوراق  
 سعادت اقربان کہ خاتمہ سیر دہم است برائے استفادہ و استفادہ طالبان حقیقی اتفاق  
 طبع این اوراق موسوم بکتوبات کلیمی کہ ہر ورقش فقرے از فقرت کردگار است افتاد  
 بر رخے از حال حضرت ایشان مے گوید۔ بدانکہ حضرت شیخ الاسلام و المسلمین المتخلق  
 باخلاق اللہ و المتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ حضرت شیخ کلیم اللہ صاحب  
 شاہجہان آبادی چشتی قدس سرہ الغریزین حضرت شیخ نور اللہ مہندس رحمۃ اللہ علیہ  
 و راو اہل عمر از کتب درسیہ فقہ و حدیث فارغ شدہ بتلاش مرشد عازم کعبۃ اللہ  
 زاد اللہ شرفاً و عظمتاً شدند حضرت شیخ الاسلام شیخ یحیی مدنی چشتی قدس سرہ



موافق الهام غیبی و در سلک خود آورده و در مبلغی مدت نبعت حقانی و فیض سبحانی مشرف  
و ممتاز فرموده باز بقطبیت شاهجهان آباد سفر فرار کرده و سپس به هندوستان فرمودند  
حضرت ایشان موافق ارشاد و مرثیة بنیاد شاهجهان آباد را بقدر و مسمیت لازم  
خود بار و گرشرف بخشیده و در هدایت خلق الهی و اعلا کلمة الله تا دم واپسین گوشش بلیغ  
بکار بردند و اتقائے ظاهری و باطنی بحدی رسانیده بودند -

از تصانیف حضرت ایشان بسیار کتبهاست اما اسماء کتب مشتهره خاص و عام  
تبرکات بحیطة تحریر آینه اول تفسیر کلیمی که مطبوع گردیده بزبان عرب برگزیده و پسندیده  
جمیع مذاہب است و دوم شریعه کامله سوم سوار اسبیل چهارم کسکول پنجم مکتوبات کلیمی  
و این همه کتب در علم تصوف حجت تام دارند ششم کتاب رز و روض که در جواب اهل تشیع  
تذنیف فرموده اند لایق مطالعه است هفتم نسخه متبرکه که مرقعه که حضرت ایشان در غلیات  
و اوراد و نوافل رقعہ رقعہ تحریر فرموده بسیار مجرب است -

**حضرت ایشان** بتاریخ بخت و چهارم شهر جمادی الثانی در سنه یک هزار و شصت و هجده  
از عالم روحانی بعالَم جسمانی رونق افروز شدند چنانچه تاریخ تولید شریف حضرت ایشان  
از لفظ عظمی برسد آید تا هشتاد و یک سال در صدر حیات بودند چون ندای طلب بگوش  
حق نبوش حضرت ایشان در وادع تاریخ بخت و چهارم شهر ربیع الاول سنه یک هزار  
و یکصد و چهل و دو در جواب لبیک اجابت گفته عالم فانی را پدر و نموده سندان آرای  
ملک جاودانی گردیدند - ماده تاریخ از مصرعه آخری این قطعه برسد آید - **قطعه**

کلیم الله عارف پاک بوده	با قلم بقا و وقتش ر بوده
بپرسیدم چو تاریخ وصالش	خود گفته که ذات پاک بوده

برخی از اولاد حضرت ایشان میگویند کارکنان قضا و قدر هر دو پله ترازوی  
اولاد ایشان مساوی الوزن و هم پله بیان رسید یعنی پسران و دختران بتعداد مساوی

بودند - از فرزندان سنه فرزند داشت اول صاحبزاده ابوسعید جلال الدین حامد دوم  
صاحبزاده محمد فضل الله سوم صاحبزاده محمد احسان الله و از دختران سنه دختر اول حضرت  
بنیابی رابعه و دوم حضرت بنیابی فخر النساء سوم حضرت بنیابی زینت الحیوة عرف بنیابی  
مصری که حضرت ایشان بایشان بسیار نظر التفات می داشتند و تا حال فیضی که با اولاد  
این معصومه و عقیقه روزگار است بدیگران دیدہ نمی شود و عجیب نیست که اقل جبال الاندلس  
طور و آنکه لا تعظم عند الله قدراً او کم منزلاً شاید آنست

برخی از احوال سلسله حضرت ایشان میگویند که بطریق سلسله بخت اهل بهشت  
از حضرت سرور کائنات خلاصه موجودات حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه و آله و صحابه و سلم  
اجمعین بواسطه خواجگان بخت ایشان رسید خرقه خلافت پوشانیده آنحضرت  
رسالت پناه صلی الله علیه و آله و سلم از دست مبارک خود امیر المؤمنین حضرت علی ابن  
ابی طالب کرم الله وجهه را و حضرت ایشان بخت خواجہ حسن بصری رضی الله عنه و  
حضرت ایشان بخت خواجہ عبدالواحد ابن زید رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت خواجہ  
فضیل ابن عیاض رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت خواجہ ابراهیم ابن ادھم رحمۃ الله علیه  
و حضرت ایشان بخت خواجہ خدیفۃ العشری رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت خواجہ  
ممشاد علودینوری رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت خواجہ ابواسحاق شامی حشمتی رحمۃ الله  
علیه و حضرت ایشان بخت خواجہ ابوالاحمد حشمتی رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت  
خواجہ ابو محمد حشمتی رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت خواجہ ابوناصر یوسف حشمتی  
رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت خواجہ مودود حشمتی رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت  
خواجہ حاجی شریف زندنی حشمتی رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت خواجہ خواجگان  
خواجہ عثمان فارونی حشمتی رحمۃ الله علیه و حضرت ایشان بخت شیخ الاسلام  
و المسلمین خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجرئی ثم الاجیری حشمتی

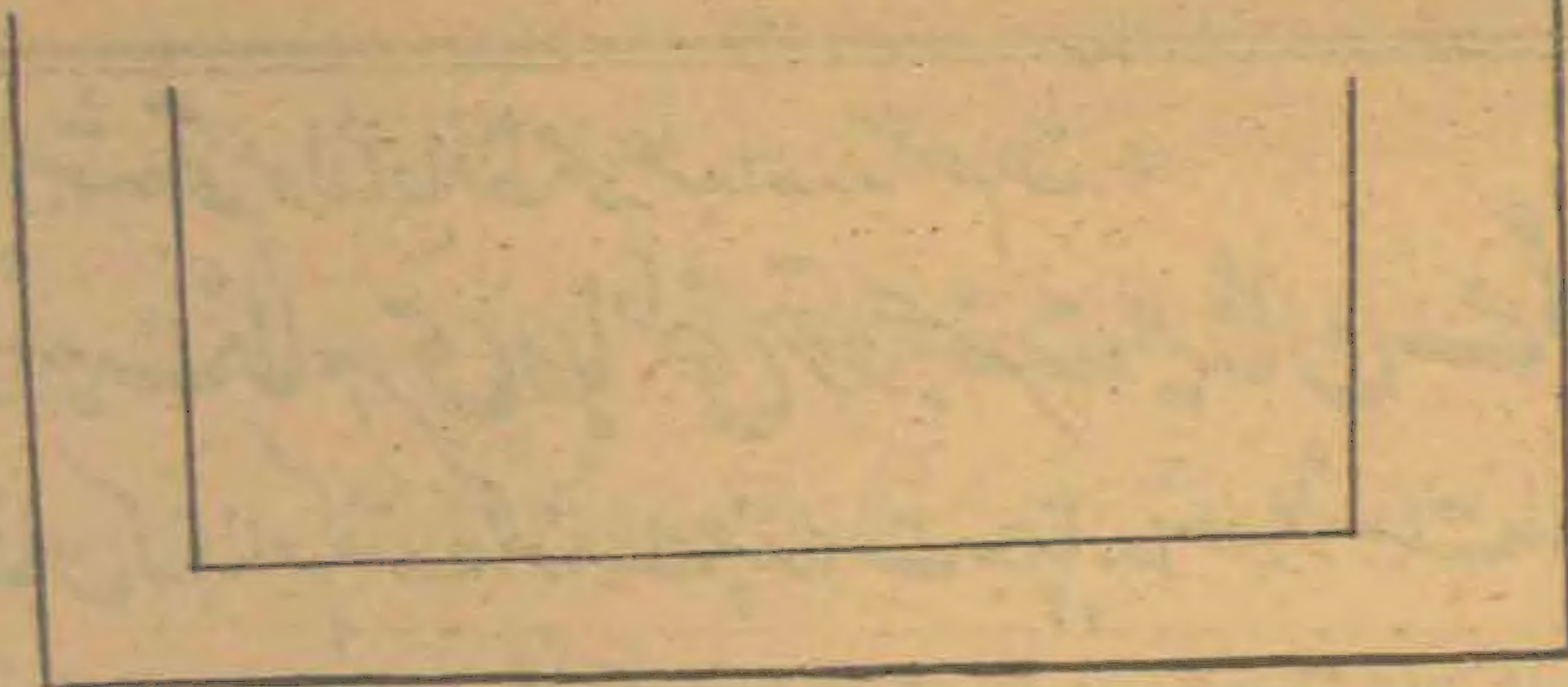


رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ خواجگان خواجہ قطب الدین بختیار کاکی  
اوشی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت شیخ الاسلام و المسلمین خواجہ فزالدین  
کنج شکر اچوہنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت شیخ الاسلام خواجہ سلطان المشائخ  
محبوب الہی حضرت خواجہ نظام الدین احمد بن محمد بدایونی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان  
بخت شیخ الاسلام مخدوم نصیر الدین محمود چراغ دہلوی اودہی فاروقی چشتی رحمۃ اللہ علیہ  
و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان  
بخت خواجہ شیخ سراج الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ  
علم الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ محمود عرف راجن چشتی  
رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ جمال الدین عرف جمن چشتی رحمۃ اللہ علیہ  
و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ حسن محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت  
خواجہ شیخ محمد غلام چشتی قدس سرہ و حضرت الیشان بخت مدینہ المعرفۃ و الحقیقۃ  
والعرفان شیخ الاسلام و المسلمین حضرت خواجہ شیخ بھلی مدنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت  
الیشان بخت شیخ المشائخ لتخلق باطلاق اللہ و المتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ  
حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و  
آلہ و صحابہ اجمعین

مختصری نماز کہ حضرت الیشان را اسوای حضرت شیخ الاسلام حضرت نظام الدین  
اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ خلفا کثیر اند اما اسمی شہر بن تبرکاً بجلطہ تحریرے آیند  
اول از اعظم خلفا راشدین حضرت شیخ الاسلام مولانا شاہ نظام الدین اورنگ آبادی  
چشتی است قدس سرہ دوم حضرت شاہ محمد ہاشم کہ نسبت خویشی نیز ب حضرت الیشان  
ہے دشتند سوم مولانا شاہ ضیاء الدین چہارم مولانا شاہ جمال الدین چہوی  
پنجم مولانا شاہ جلال الدین ششم مولانا شاہ محمد علی ہفتم مولانا شاہ

عبد اللطیف ہشتم مولانا حافظ محمد عبد اللہ رحمہم اللہ  
بر رخے از نسبت ظاہری و باطنی خود ب حضرت الیشان مے گوید عاجز تراب  
اقدام در ویشان کہ بدنام کنندہ نکونامے چند است بہ چہار واسطہ از نسبت مادری ب حضرت  
الابہ عصر عقیقہ زمان بی بی زینت الحیوۃ عرف بی بی مصری رحمۃ اللہ علیہا مے پیوند کہ  
صبیہ خور و مور و غنایات و فیوضات حضرت الیشان بودہ اند و شش واسطہ از نسبت باطنی  
ارادت و اجازت بکفش برداری حضرت الیشان میرسد بچنانکہ خرقہ خلافت پوشانید  
از دست مبارک خود شیخ الاسلام و المسلمین حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی قدس سرہ  
و حضرت شیخ المشائخ خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان  
بخت محبت نبی مولانا محمد فخر الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت مولانا محمد عظیم  
چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت سید السادات مولانا محمد حسین علی عرف  
مولوی حسن محمد دہلوی چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت سید السادات  
سید محمد شرف الدین شہید چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت مرشدنا  
و مولانا شیخ الاسلام و الحقیقت و المعرفۃ حضرت سید السادات قاضی سید محمد زبیر  
چشتی القادری متع اللہ العارفین ب جود وجودہ و ادام اللہ علی العالمین فیضانہ و حضرت  
الیشان این عاجز را کہ بہیچ وجہ لیاقت این نعمت عظمیٰ نہشت مشرف و ممتاز ساخت  
امید از صاحب دلان عارفان حقیقی آنکہ این عاجز را بجزاے آنکہ این فیض  
خاص را عام کردہ ام بدعاے خیر وصول الی اللہ عز شانہ و التکرک ماسومی اللہ یا و منفردہ  
باشند و والسلام تم الکلام





## بسم الله الرحمن الرحيم

مکتوب اول شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین سلمه الله تعالی از خادم درویشان  
خاک راه ایشان کلیم سلام محبت الیام مطالعه نمایند امروز که بستم شهر خسته الله بخیر  
والنظر هست محرم میگردد که از ابتدا آیدن شما در شکر بادشاهی که تا تاریخ حال هفت  
هشت ماه گذشته باشد و کتابت رسیده یک ماول آیدن که هنوز جائے مجلس مقر نشده  
بود و بخانه نصیب خان قراول العقاد مجلس بود و یک دیگر بدست ابراهیم خان بدشت مهر  
شاه یار بیگ - و فقیه شما چندین کتابت ارسال داشته شاید رسیده باشد آما زبانی  
بعضی مردم شنیده شد که صوفیان در حال وجد و لباس خود بطرف قوالان می اندازند  
و آن را بقوالان عطل نمی کنند بلکه بعضی بهمان دهب عطا می شود و اندک بظاہر بطور  
صوفیہ که بذل و صفت لازم با هیئت ایشان است دور می نماید باید که صوفی از خانه که بد  
می آید بآن در نرود - و اگر برائے غرض بلکه جامه صوفی که در چندین عبادت کرده باشد  
بمطربے که همیشه بمنہیات ارتکاب دارد نادر است و نادر باشد علاج دیگر باید اگر  
حق قوال است بمقتضای حدیث مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلْبَةٌ که مراد از سلب  
اینجا لباس و یراق اوست مستمند فرقه ایست که لباس صوفی بقوال می دهند بهر حال  
و کیف برآمدن صوفی و باز در آمدن او بهمان جامه طبع انصاف پسند این معنی نمیکنند

اولاً باید که بقوال دهند مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلْبَةٌ مویدا این است و اگر بقوال ندهند  
در میان خود پاره بسازند و بطریق تبرک بهر قطع او را یاران بگیرند و اگر پاره نه سازند  
درست بسیار بخشد و آنچه مرقوم شد بر همه شواهد در کتب مرقوم یافته میشود و الا مکرر  
الیک و الحکمہ کذیلک آنچه شما در یاران خود قرار خواهد داد دوست خواهد شد - اما در خاطر  
فقیر چنین میسر و دیگر مرقوم بود که دل از ذکر هر و خفی و مراقبه همه برخاسته است مجلس سرود  
را هم دل نمیشود و عجب است که با وجود این همه داعیه محبت دل ازین امور بر خیزد ظاہر اقباض خواهد  
بود و این صوفیه را میباید علاج آنست که در همه اوضاع بضد عمل باید کرد و دیگر معلوم باشد که  
ملا ابو الفیض مجلس عالی برائے یاران کرد و در برے یاران بخانه او رستم انواع تکلفات  
بجا آورده جزاء الله خیر الجزاء مقدمه تکیه همچنان ملتوی است این سال دوم شروع  
شده واجب باید داد و حل این کار از ملا نمی آید معلوم مدخل و مخرج او میان عبد اللطیف  
بغایت فدویت در جناب شما دارند مرید چنین باید و صاحب شوق اند و درین ایام عزم  
شکر کرده اند اگر چه سفارش مهربانی حاجت نیست زیرا که پیر مهربان تر از مادر و پدر  
مرید است اما نوشته می آید که در هر باب لطف عظیم در کار ایشان دارند و السلام +  
مکتوب دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین سلمه الله از درویش کلیم  
سلام مطالعه نمایند - اسے برادر ترقی در هر مرتبه موجود است در ویش را مرتبه نمیرسد  
که در آن حال از جمیع وجوه ترقی را محال نباشد شنیده باشند که بایزید قدس سره میگفت  
قوله مَا نَفَذَ الشَّرَابَ دَمًا وَ نَفَثَ فِيهِ اِهْمَالُ الطَّوَارِكِ وَ فِكْرُ مَرَاقِبِهِ وَ امْتِثَالُ ذَلِكِ  
واجب الاحتراس است و ایضاً در تربیت سالکان این قسم اہمال مجوز نیست اما معلوم  
چنین میشود که باعث برین قبض امرے دیگر خواهد بود من جانب الله سبحانه طورانی تمیم  
امرا و لیالہد سبحانه آن برادر را در گاہ دارد که امر را بجا اقباض رسانند و السلام فقط +  
مکتوب سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین - از درویش کلیم - سلام -



مطالعه نمایند که محب صادق العقیدت محبوب اهل السداخوند و ملا ابوالفیض که بصفا محبت  
و خلوص مؤدت مخصوص اند و توارنخ ماه ذی الحجه مجلس عظیم انعقاد کرده بودند و خلوت غل  
برای راحت فقرای تکلفات شالیه استه فقره شمارا متصدع شد چون اخوند نهایت  
مصرف عقیدت اندامشول ایشان مقبول افتاد و این مجلس از اول تا آخر بطور خوش قرار  
صورت بست و هیچ مکروهی واقع نشد باز در توارنخ ماه صفر بایاران بدرگاه حضرت  
خواجه قطب الدین رفیق اخوند جمعیت سرود و طعام سرانجام دادند و همه سرور و مخطوط شدند  
و در روز و شب انجام گذرانیدم و حالات شگرف بایاران روداد اول تا آخرین بار نیز  
هیچ مکروهی نبود باز نوبت سوئم ششم ماه ربیع الاول مجلس انعقاد یافت بر دستور مجلس  
ذی الحجه لیکن قریب دوپهر نظام امجد پسر دلاور خان با چند او باش می اذن و خلوت آمد  
و حالت بسط بایاران بالقباض انجامید بتقریب نماز ظهر از مجلس برآمده بخانه آمدیم بخمال  
آنکه این بیگانه را اخوند دیده و دانسته راه دادند قسم خوردیم که باز درین مجلس در نیام چون  
اخذ بر نفرت طبع فقیر اطلاع شد بر من پادشاه از خانه آمده استغفار خواستند اول خود صورت  
القباض بود چون صدق عقیده و فانی شیخ در سیمای ایشان نمایان بود کفارت یمن  
داوم و مجلس در آمدیم تا آخر روز بایاران مخطوط و مسرور بودند در روز آخر قمیص از بر کشیدیم و  
باخوند دست خود پوشانیدیم اگر شمار این سرگذشت بطور دیگر رسانند اعتبار نخواهند کرد  
برای همین تمام احوال سابقه نوشته شد و السلام بعد از چند روز نظام الدین امجد ابرار  
استغفار آوردند العفو عند الرسول مبدول بان داوم و خصمت نمودم \*

**مکتوب چهارم** - الله اکبر شیخ الاسلام و المسلمین نظام الملة و الشریع و الحق و الله  
داوم الله فیضانه علی العلیین - از درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند مکتوب شما  
که مصحوب میان محمد مقیم بود رسید نام شاه ضیاء الدین و شاه اسد الله متوجه حرمین  
شریفین شدند الحمد لله و الملتای عزیز شمارا بهمین حج است که متوجه بارشاد طالبان

باشند زنده بقصد حج نخواهند کرد - دیگر برادر من شما همیشه در ایصال فیض حقیقی بکوشید  
امور دنیوی اعتباری ندارد - سلسله را چنان به سلوک طریقت محکم سازند که تا قیام قیامت  
برای ما و شما هدایای فوایح پیهم بر سر رعایات دنیوی سهل است و انچه مسطور بود  
و قتی که ملاقات خواهد شد حرف تکبیه و خانقاه و حویلی خود مذکور خواهیم  
کرد بلکه مقرر خواهیم کرد که آنجا همیشه چیزی رسانیده باشد اگر مصلحت خواهیم دید این حرف خواهیم  
گفت و الاخیر در امر مقرر نباید ساخت که درویش بدو می شود علی التیسر هر چه میسر آید فرستاد  
و اگر میسر نیاید فرستاد این خوب هست و طیفه دار شدن طریقه مردم دیگر است طریقه ما  
مردم است که ناگاه هر چه رسد بهتر است مقرر روزم و خوب نیست هر کس که دهر مردی

نه هر که سر بر سر است قلندری داند      نه هر که آئینه سازد سکندری داند

دل این می خواهد بیشتر تفتیر دیگر و السلام \*

**مکتوب پنجم** - الحمد لله تعالی علی ان یجعلک للتأسیس اماماً و بعثک لارشاد  
السائلین همما ما اے برادر مکاتیب متواتره و مراسلات متکاثره از شمار رسید  
و حقایق و دقایق یک یک ظاهر و باهر گردید و برای هر مکتوب جواب نوشته آمد و آنچنان  
بعضی اشیاء سوال رفته بود جواب همه نوشته شد - العاقل تکفیه الاشارة مصرعه دل که  
روشن شد کتاب دفتر در کار نیست اما حجت خداست تعالی بر شما باد که بے اجازت  
قدم بر نذارند کسیکه بدو تشریف رسید بهمین ادب رسید - آنچه از نا ابله بعضی حرفی رفته بود  
در جواب نوشته می آید درویشی بهمین جفا و خفا کشیدن از خلق هست و برداشت و صبر  
نمودن بر آن والا زنده پوشی هر زمانه روم می تواند کرد اگر کسی غیبت شما کرد و نفس الامر  
اگر شما خوب بتید بدی آنکس سرایت بشما نخواهد کرد بلکه بهمین بدی اگر گرفتار خواهد بود  
و لا یحیی للک السیئ الا باهلایه من حفر بیدر اکخیه فقد وقع فیه مقرر هست و اگر  
و نفس الامر شما خوب نیست پس غیبت او موافق ارشاد شما شد \*



تو که در نفس خود زبون باشی عارف کردگار چون باشی

عرض خدمت خلایق بر خود متحکم دانسته موافق شریعت و طریقت و حقیقت کار بندید  
درین صورت ضرر عائد نخواهد شد و الله ممتعه تو را و کفره المشرکون الهی  
وقت شما باد و دیگر معلوم باد که سیادت پناه صلاح آثار میر عبد الرشید از جمله مداحان  
طریق شما اند ظاهر آنست که از پدر خود سید احمد یا از عزیز دیگر شغل یافته اند اما این نادره  
طریقه شما که امروز کبریت احمد و عنقا مغرب است در روزگار خود یافته نمیشود مگر در سینه  
بسی کینه شما لهذا کتابت بفقیر نوشته اند که بشیخ الاسلام والدینا والدین نبوی سید که  
مرا بل شغل را هم از طریق خود شناسانند لهذا بر عایت خاطر عبد الرشید نوشته می آید که  
ایشان را موافق استعداد ایشان بهره و رسانند که دریافته ام که ایشان در ظاهر فانی در شما اند  
اما بشیخ طریقه از جمله اشغال قابل مغرول شوند و از سر نو بجای این دفتر خوانند و الا معنی ندارد که  
ستره از اسرار این راه بمشام ایشان دهند و اگر نوشتن ایشان سفارش سایر خلایق است  
نه برای خود رسول ایشان با جابت مقرون نیست شما از همه بیگانه بیگانه باشند که طوفا  
اینست آیه قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون و السلام علی من اتبع  
الهدی میان محمد فصل کتابت نوشته اند اگر توجه بکار ایشان مبذول دارند بل جزا الاحسان  
الا احسان از حق تعالی اجر خواهند یافت

مکتوب ششم شیخ الاسلام و مسلمین نظام الحق والدین متبع الهدی الطالبین بیعتاء  
از درویش کلیم الله سلام مطالعه نمایند و بهر حال مشتاق خود تصور نمایند آنچه از حق تعالی  
در روئیداد فیما بین و حقیقت فرستادن عظم شاه قاب طعام و روان و باز فرستادن او  
برای صوفیان و باز روان و منع او از ذکر چه در مسجد جامع باد و صد صد کس وقت  
مغرب همه معلوم شد برادر من آنچه شما کردید خوب کردید فقیر که از دو لتمدان چیزی قبول  
مکنه باعث تالیف ایشان میگردد و در عدم قبول و حشت می افزاید سلف صاحبین هر دو طریق

وزیرید اند الهدایا لا ترد و بعضی گفته اند بیعت

زر که ستانی و نیفتا نییش بهتر از آنست که نیتا نییش

حاصل هر دو واحد است یعنی هر چه باشد برای خداست قبول و رد اگر برای  
خداست محمود است و الا مذموم و آنچه مرقوم بود که طبیعت از صحبت دو لتمدان گریزانست اگر  
فرمانند از صحبت ایشان اجتناب و رزم برادر من هر چه بخاطر شما میرسد عین صواب است  
آن کنید که در آن مرضی خداست و رسول الله صلی الله علیه و سلم باشد و دنیا سهلست اگر گرفت  
از ایشان برای حق باشد و اگر صحبت بایشان هم برای حق باشد این است معیار و بهر کار  
نیته المؤمنین خیر من عملی از اینجا است که اساس عمل بر نیت است ان خیر الفیاء  
و ان شئ افشیرا بهر حال در اعلا کلمه الله کوشید و از مشرق تا مغرب همه اسلام حقیقی  
بر کنید و دیگر آنکه تقسیم اوقات معلوم شد اگر چه ذکر هر برای گرمی باطن خوب است اما مختلف  
فییه است و کذا لک سله سماع پس متفق علیه جمیع سلاسل و جمیع مذاهب الله علم ذکر خفی و مراقبه  
بیعت حضور و توحید غنیمت است که در این احدی را خلاف نیست پس آنچه متفق اشاعت  
و ترویج آن بصواب اقرب خاصه درین زمان بادشاه هندوستان که از اولاد امیر تیمور  
اند بطریق حضرت نقشبندی به نجات آشنانند زیرا که امیر تیمور را حضرت خواجه بهار الدین نقشبند  
ارادت تمام بود پس روزی تمام بر این کار هم موضوع باشد خوب است و در طریقی النهار با  
کثیر مراقبه کردن تا یک پهر روز بآمده بهتر است و کذا لک در آخر روز و در میان مراقبه کیفیت  
بخودی و بهیوشی اگر بعضی فرو و آمد بنایت لطف دارد و چنانچه شوق و قص در وقت سماع زیبات  
و الحمد لله و المنة که شما طریقه نقشبندی نیز دارند اجمال او چاره و امید اریب خصوصاً مردم تورانی تا همین  
از سلسله نقشبندی مشرف می ساخته باشند در جواب بدیاریام نوشته آمد که مویلت برود  
نبی صلی الله علیه و آله و سلم بسیار نمایند که سرایه هر سعادت این است دیگر مطالع کتب سلوک  
و توبیخ چون نفحات و تذکرة الاولیاء و رسائل ختائق چون لمعات و شرح لمعات و لوح و شرح



آن در مطالعه داشته باشند اما احدی از بیگانگان مطلع نشود. شاه ضیاء الدین را که  
باشتی آورده اند خوب کردند محمد میرزا یار بیگ را خلافت داد و بد خوب کرد و بد بدیت  
خدا را جهان را بهراران سپاس که گوهر سپرده بگوهر شناس  
از رقع ایشان که بقیع نوشته بودند حتی عشق میر سخت احمقند و البته علی ذلک دیگر حال  
رقعه میان رحمت الله و فعل سلک این طرف است دیگر مقصود از دخول اهل دول نیست  
که ایشان طے مراتب درویشی کنند و در مجلس سماع ذوق و شوق رود و نهند. و در مجلس فکر  
همچو در ایشان ذکر نمایند بلکه مقصود آنست که بسبب دخول این مردم اکثر مردم دیگر داخل میشوند  
و در نظر عوام دخول این مردم اعتبار تمام دارد و یقین بدانند که مشایخ سلف همه بیادشان مان  
و وزیر و وکلای و امرا را ارتباط داشتند اکثر در عرف و عادت اشتباه فقره و رجوع حقائق  
باشنا این گروه دست داد و سفارش باین خط است که اگر مصلحت باشد بکنند و الا  
فَلَا حُتَّ رَجْعَ شَرِّ قَدَسِ سِرِّ بِيَادِ شَاهِ زَمَانِ نَوَاشْتَهُ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَتِي إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكَ  
فَإِنْ أَعْطَيْتَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُعْطِي وَأَنْتَ مَسْئُورٌ وَإِنْ مَنَعْتَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَانِعُ  
وَأَنْتَ مَعْدُورٌ وَكَتَبَ لَمْ

مکتوب ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و الشرع والدینا والدین از ویش  
کلیم سلام مطالعه نمایند اموز که بت و دوم ربیع الاول است مرقوم میگردد مرقوم بود که دل  
از صحبت دو لتمدان تنگ آمده میخواهم که بطرفی روم و نیز مرقوم بود که سماع و سرودان که  
سر و است هر چند یاران التماس مینمایند اما دل نمیخواهد اے جان برادر معلوم باد که صحبت  
دو لتمدان کسی را که بطبع خوش می آید از فرقه فقر نیست زیرا که تفاوت تمام است  
در میان اوضاع غنی و فقیر هیچ میدانید که شما چندین آزار از اوضاع ایشان چه یکیش  
می خواهید که نفس پروران مانند فقر و مساکین بذوق ذکر و فکر و مراقبه قلاوت قرآن  
و اوراد و عمارت اوقات و سایر حسنات چون ذوق و شوق و سماع و وجد مشرف گردند

و این خود محال و از قوت فعل این تلاش نمی آید و در آخرت میگرد و القصه للشاعر  
رجال و الحرب رجال ازین گروه اینهمه در خواستن محض محال و عدم امکان ازین  
مردم همین قدر پس است که ایشان از آن رعوت و فرعونیت که دارند یک مرتبه فرود آمده  
بخانه همچو شما عاجز میسکنند قدم نهند و شمار آدم شمرند و در حق شما این قدر اعتقاد کنند که شاید  
از وعای این کس در مرتبه دنیاوی افزونی پیدا شود و به شما بنوعی از التجا پیش آیند اینقدر  
از ایشان بعید نهایت است طالب آخرت کجا ذکر و فکر کجا. این قوم را خدا همین مال مراد است  
و پس و حرف و حکایت قیامت و مشر و مثال ذلک پیش این قوم طایعاتی نیست که  
چند برای رجز و توبیخ نگیخته اند و که دیده است مقوله ایشان است از ایشان اوضاع  
اولیاء الله خواستن و در از امکان و بر عدم حصول این طول گشتن نهایت بعید زینهار ازین  
فرعونیان توقع خصائل موسی نداشته باشند غنیمت نمیدانید که ایشان بآن جرأت از مرتبه  
خود افتاده گاه باشد که بشما بیعت کنند و دست زیر دست شما نهند و توبه از افعال منی کنند  
ما و سلف و خلف و پیشانی ندیم و ندیمیم که قاطبه اهل دول بر دست ایشان و از صحبت  
ایشان بفلح فقر رسیده باشند و لشکر که شما هستید اکثر شنیده میشود که محقرات  
رفض بنایت رنج است این اصلا اثبات ولایت از غیر و از ده تن نمیکند و اهل سنت را  
بدرت از کافر بیشتر از چنانچه از رسائل و فتاوا اے ایشان مذکور است که سنی بدرت از کافر و سنگ  
است پس این گروه که معتقد چنین داشته باشند اگر شمارا سنی میدانند خود معلوم و اگر بنوعی دیگر  
خیال کرده اند و طوطیها را شمارا محمول بر تقیه میدانند تا شواهد دیگر که چون سبب تخمین و عن تمنا و  
نعمه باند به بعید فرضی تقیه هم بکنند نشینده اند که بد بخت سید غلام محمد روح الله در خلوت  
چند وقت بهاکه نمجوز از آنست که امروز و شیراز محوط است و همین شما هم در این ایام بهر از روزه  
شیراز بر اے او فرستاده اید چنانچه این معنی از دیار ارم که قبل ازین باشیست گلاب ملاقات  
نموده بطرف جاگیر رفته و از آنجا که رخصت گرامی شما کتابت نوشته و بمن نوشته که خواهی فرستاد



و وقت ارسال کتابت او حاضر نمی باشد شنیده ام که فلان ابن فلان طالب جاه اند  
 باید ایشان تلقین ذکر و فکر می فرماید اسمی بر آن کشایش و در دوزخ یعنی دنیا ایشان باید  
 فرمود تا بعد از دست او در رکب اهل سافلین با و به قرار گیرند و اگر نه همیشه بوعده و وعید کج طرف  
 مرز بسر باید بر آری انتقال خلافت اگر از ایشان بوقوع در آید همین قدر بر آن ایشان ذکر  
 و فکر است و آنچه قصه خواجه محی الدین مرقوم بود این چنین کار را پیش هر شیخی که باین بازیچه  
 بازی میکنند آید پاک نیست **وَاللّٰهُ يَعْصِيكَ مِنَ التَّائِبِينَ وَالتَّائِبِينَ يُعْلُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ**  
 | تو حامی شیخ و حامی تو شارح | | تو حافظ امت آن خدا حافظ تو |

و آنچه از سر دی و ماغ مرقوم بود اسمی بر او در کثرت سماع هم خوب ندارم بلکه تعیین هر روز  
 هم نیامده - علی الاتفاق اگر میسر آید رو نفعی دیگر دارد اما حلقه مراقبه کثرت و اتصال با ذکر  
 خفی یا جلی این بر دوام حسن است و خبر الاوضاع بعد از تقیید با شریع و صلوة خمس و نوافل  
 و اشراق و ضحی و تهجد و مراقبه بعد از نماز صبح تا اشراق و بعد از عصر تا مغرب و احیای مغرب  
 تا عشاء و باین و نوافل دیگر اند که بمطالعه کتب حدیث و تفقه و سلوک چون احیاء و کیمیاء  
 و امثال ذلک چون تواریخ مشایخ پیشین بهتر است و گاه گاهی بر آن عمل در اگر سماع  
 باشد که در آن خبر محرم را زنی باشد اقرب بصواب است و تاکید صوم فرض و صوم نفل چون  
 ایام یغین و ذی الحجه و غیره و خمس هزاری و مانند این نگاه داشتن بنایت نافع و خود نشین  
 از غره آخر شعبان تا روز عید و مخلصان را این طریق نشان دادن آمده است و آنکه دو نمند  
 را باین کار دلالت باید کرد این کار در ایشان است که کمر بر زمین بسته اند و در چله زمین  
 چند درم سنگ طعام مجوز است المزم و شور بار نفیس باشد و دیگر معلوم از مکانیب شما میشود  
 که شما را با قبیل خود ارتباطی نمانده چنانچه این معنی مکرر نوشته اند بنا اعلی ذلک مرقوم میگردد  
 که بدایت فقر مبنی بر سلوک و تجرید و تفرقه و قطع تعلقات است و نهایت فقر مبنی بر  
 انزاد و تکلیف باطل و مباشرت اسباب است این چنین بطریق اکثریت نوشته شده آید

الحمد لله رب العالمین که شما مرتب تعلق و منظر اب قطع نمودید اکنون نوبت تکلیف است  
 اگر درین صورت ازدواج و مباشرت با سباب شود آن بوز نیست معهود اگر ازدواج باشد  
 و با قبیل خود چنان مانوف نیستند اینجا فکر کرده آید سخن صریح ترا آنکه میان امام الدین  
 که برادر عموزاده فقیر اند و خسر می در سن چهارده ساله فی الحال بصلاح نماز و روزه و تلاوت  
 قرآن آراسته و داند و خالی از صباحت و وجاهت هم نیست و از ظرفین حبیب اینقدر است  
 که داند و مستعد میان نیست نمیدهند چیزی و میخواهند چیزی بر کاسه آب انقاده  
 میشود و اگر اشاره نمایند علی الرسم یک نشان از طرف شما داده آید من بعد بمقرب ملاقات  
 بیایند و در عرصه یک هفته انصراف کار نموده متوجه آن طرف گردید و اگر منوب به تعلیق است  
 باشد و استغنا جلوه گر پس اشاره رود که حرفی ازین باب زیاده گفته نشود و خطا خواجه نور الدین  
 از وزنگ آباد رسید بسیار با ادب مریدان بود که از خطای این مردم بشام می آید از خطوط اکثر  
 مخلصان شما می آید نیز شاه یار بیگ التماس نموده بود که امید دارم که مرا محبت پیر خود مسلم  
 عنایت فرمایند که همه سعادت شمره محبت پیر است چهار سال است که در غلامی قبول کرده اند  
 اما میخواهم که تقدیر محبت بخت سلسله بدین استیلا کند که جان و مال و دنیا و آخرت بر آن  
 خدمت خود بیارم و شاکر کنم این خواجه نور الدین متحقق بوده است چه حرف کلامه میزند با کمال  
 فیه من بنیات مشتاق جمال این صاحب کمال که محبت با پیر خود میخواهد این مریدان بر او  
 پیچ کار نیاند مریدان است که محبت پیر سر مایه سعادت کوفین سازد شیخ فرید الدین گنج شکر  
 قدس سره میفرمود که روز قیامت اگر حضرت جل شان بصورت خواجه قطب الدین که پیر  
 است تجلی خواهد کرد و خواهم دید و الا نه معلوم شد که ضد سر و دسماع مردم پیر کا نور واقع نمیشود  
 با و شاه بودند آخر بادشاه مسلم داشت پس بر این دستور خود را دست نیاید و او شنیده باشند و السلام  
 مکتوب **بسم الله** شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدینا والدین سلمه الله تعالی - ارفع کلام  
 در دینان کلیم دلی سلام مطالعه فرمایند - امشب هفتدهم ماه شوال یک پیر و یک گهری



شب مانده از نماز تجدید فارغ شدیم و علی الصباح حضرت قرائل خان جیو است که  
 بدان وقت فرصت نوشتن دو کلمه نیست همین وقت بدو کلمه شوق متصدد وقت  
 آن جان جانان میگردد و شوق طاقات گرمی ز چند نیست که قلم و زبان شمع آن  
 تواند کردین این فقیه پنجاه و پنج رسیده بلکه ازین گذشته دوهن عظام بستی و کاپی روز  
 بروز افزون گردیده و حلاوتها به برودتها مبدل گشت دل از تربیت خلاق کند گردیده  
 و از واد تمام قطع کلام نمایان گشته و دوحی سفر حجاز و حجاز در آن مقام متبرکه که الی  
 یوم الفرق والوصال بهجوم نموده اما چه توان کرد که قید الما شد من قید الحید چون راویست  
 متعلق شود همه اسباب جمع آیند و همه موانع مرتفع شوند حال منقطع است بخداست تعالی  
 روشن است فرزند حامد سعید که درین پریشانی عطا شده ده ساله است چندان دل بخواند  
 نمی دهد بهر محنت کتاب مشتب در صرف میخواند اگر این را بهیمل گویم ضائع شود و اگر  
 همراه برود وقت را تباه کند همه خود بحیثیت مانند که محبت والدیه باز بهیستستان میل نماید  
 دیگر دو حاجه دارم یکی شش ساله دوم سه ساله - بارے آن در قرآن خوانده باشند که لَدُ  
 ذَرَّتْکَ وَاصَابَکَ الْکُفْرُ آنچه در تقدیر رفت تغییر نیست مصرعه تادمین خمره که کار نیست  
**مکتوب ۹** شیخ الاسلام شاه نظام الدینا والدین سلمه الله - از درویش کلیم سلام  
 مطالعه فرماید معلوم باشد که خلافت را در قسم باید ساخت خلافت زبانی و خلافت  
 سلک اولی که حیثیت فقر است باشد باید فرمود من غیر بنیاز بین آن یون علما و علماء  
 اما قسم ثانی که مثال بنویسند و بر مبرکتند این قسم مخصوصا بایل علم دارند و دیگر اختیار  
 نمایند خلافت را در قسم سائر خلافت ظنی کبری و خلافت صغری کبری قسم اول که مخصوص بایل علم دارند و ثانی  
 عام بهر حال آرزو کردن و لباس راغبان این کار اندک محمود نیست نماید کار خود هم باید کرد  
 هم کار طالب را برادر اگر جالب باشد که مصطلحات را نورزیده باشد لیکن معنی عشق و  
 تقوی داشته باشد به از عالمی که معتر ازین باشد اما چون علم چراغی است شاید دیگر را

را

نفع رساند حاصل رقبه میان محمد عاقل و میان محمد شاکر از یاران قدیم اند میان محمد شاکر  
 تا نعل جبین و میان محمد عاقل اگر از تحصیل ندارند اما علم فقر اندک بیش گوش زده اند و محنت و  
 لطف که علم انعام است خاص النحاص دارند - و السلام  
**مکتوب ۱۰** شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین الدینا والدین سلمه الله  
 از درویش کلیم سلام محبت انجام مودت است سلام مطالعه فرمایند مرقوم بود که قبل بعضی یاران  
 ناخوانده که استند است شوق و ذوق داشته اند و از آنکه اکنون بهجوم علماء است از آن اجابت  
 نادم است منجی هم که منع کنم برادر من مصلحت و صواب دید آن نمی نماید که منع آن گروه  
 همچنان فتنه و انبعاث مشتب است بهتر همانست که از ماسلف قطع نظر کرده و اجازتها  
 آن طائفه را بر محل نیک توجه معقول فرود آورده مرفوع اقلیم و کان لم یکن شیئا تصور  
 باید فرمود من بعد بهیچ ناخوانده اقل است و نباید و اقل علم این قدر مشروط باید داشت که  
 اعراب و صیغ و لغت عرب تواند دریافت و ظاهر را موافق شریعت تواند نگا داشت  
**مکتوب ۱۱** شیخ الاسلام شاه نظام المسلمة والدین  
 ادام الله ظلال علی رؤس المرشدين - از درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند  
 برادر من کار دنیا سهل است شما در صلاح دل مجربان بکوشید که بغرض صال و قرب  
 رسند و بر بافت و مجاهده و عشق و بنحوی مردان و طالبان را تربیت کنید که ناقل مقام  
 براس ما و شما فرائض بهیچ متصل برسد و طایر این جهان سهل است مرقوم نموده بودند  
 که حرف تکلیف و خائفاه و حویلی مذکور خواهم کرد که آنجا همیشه چیزی رسانیده باشند اگر مصلحت  
 خواهم دید خواهم گفت و الا خیر برادر من مقرر ساختن خوب نیست که درویش بدجو میشود  
 بلکه بدنام علی حسب الاتفاق بهر چه میسر آید بهتر است مصرعه بکشاوری که من ندادم  
 خبرش و دل این میخواهد باقی بهر چه در تقدیر نیست آن را تبدیل نیست میان رحمت الله  
 قبول نکردم عدم قبول از ایشان بعید نیست مصرعه نه هر که چهره برافروخت و لبر می داند



شاه ضیاء الدین و شاه اسد الله روانه حرمین شریفین شدند الحمد لله والمنته که خوب شد  
شما هرگز این غنیمت را در دل راه ندیدید هر دم شما را یک حج است متوجه باطن مریدان  
باشید که سیر سلوک نه عبارت از پیوند کوه و دشت و ناموس است بلکه سیر از صفات  
بشریت بسوی صفات الوهیت - و باید بدید میان رخصه و زندقه بکرم وادی نعم باید گزید  
اِذَا مَرَّ بِاللَّغْوِ مَرَّةً وَآخِرًا اِنَّا اِنَّا چنان باید نمود که این مردم پے تحقیق مذہب خود نبرد و جد  
است اسد از ذهاب و ذهابك و من ذهابك که تگویی تو حید کار بند کرد و فکر و مراقبه باید  
کرد مجاهده با نفس شیطانی است و سفارش و صدارت بهر وضعی که مناسب حال خود دانید کنید  
اما ابرام بر این کار نمیکند آری مشاهده در مجاهده نخواهید کرد مجلس را بزرگ عشق گرم داشته باشند  
قبول مردم نوعی از قبولیت حق است و بهر سلسله که یک پیش شما آید مشغول کنید سلسله  
نقشبندی و شهباز و دیوبند و گارونی و کبرویه و شطاریه همه از شما است \*

مکتوب دوازدهم - شیخ الاسلام نظام الحق والدینا والدین از درویش کلیم سلام خوانند  
و مشتاق خود خوانند الحمد لله علی ذلک الله تعالی شما را بقرب خاص خود زیاده ترقی داد که  
این مدد و بر وقت بود که درین بار سه چهار سال است که قحط است و جمعی کثیر متعلق این طرف  
است اگر چه و مآین دَابَّةً فِي الْأَرْضِ الْأَهْلَى اللَّهُ بِرِزْقِهَا مقرر است اما این فتح هم از دست  
دیده مَلَكُوتِ كُلِّ شَيْءٍ وَالَّذِي يَرْجِعُونَ بَرَسَ بآیه حال از یاران خدا طلبی میخواهم یاران  
در دنیا طلبی بدروازه دو لتمدن ان طواف می نمایند الله الله مصرعه فکر کس بقدریت او است  
درین راه فقیری برابر شاهی باید اختیار کرد اما کجا این مذاق بهر کس نمیدهند قال النبی  
صلی الله علیه وسلم من کان هجرة الى الله فله الجنة من کان هجرة الى  
الدنيا او اطرافه فله جهنم و ما اخرج الیه و طریق مراقبه را مشق و ورزش بسیار  
نمایند که مراقبه در همه سلسل باب منتهی است تا که بعضی در او خرد و آهنگ کنند و اگر نکند  
براه الله هدایت مینماید \*

مکتوب سیزدهم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین از درویش کلیم مطالعه نمایند  
است که سلسله محرم الحرام است قلمی میگردد صحبت میان اسد الله بابا و خان  
کوکناش میگویند حکمت است و الله اعلم میان غلام بحیثی نوشته بودند که میان اسد الله  
جناب و پیر گرفته متوجه شدند و یک اسب به بابا و خان بخشید غرض مقصود آنست که با این  
بر وضع مثل شیخ قدیم باشند یعنی فقر و فاقه نگذارند و سعی در شیوع سلسله نمایند و مردم را  
از ورطه غیبت بمقصود حضور رسانند و بر دل بنده گان خدا محبت و نیا سرگردانند و میل  
بجانب فقر دهند تا آنکه بر آید گدائی بخانه امیران نروند آری این گدائی بهم آمده است اگر  
برای خود نباشد گدائی برای غیر عبادت است شما نوشته بودید که در عدم فتوحات سلسله  
خوب جاری می شود و در قبول فتور و جریان سلسله است آری در ویش خداست تعالی  
شمار عقل معاش و عقل معاد هر دو داده است آن کنید که در ان اجزای سلسله باشد  
ما رفتن و نگرفتن نمی دانیم اگر رونق سلسله از عدم قبول است عدم قبول بهتر از قبول  
در ویشان ماضی که قبول بعضی فتوحات کرده اند اقلب که برای استمالات خاطر مقتدان  
کرده اند و الا بصورت احتیاج خود که قبول کرده باشد در مراقبه کوشش نمایند که سلسله  
نقشبندی نیز جاری شود مراقبه آرام بخش است و ذکر هر سوزنده و راول بسوزانید و خروشانید  
و در آخر بیارامید و خوشانید این طریقه همیشه مرعی باید داشت - والسلام \*

مکتوب چهاردهم - شیخ الاسلام نظام الدین والدینا از درویش کلیم سلام مطاله  
نمایند - بخدمت نقاوه اخوان الصفا و خلائق الوفا مرزا محمد بیگ از فقیر سلام رسانند  
و گویند که در سلسله پاپیریستی بهتر از حلقه عبادت است هر روز فقه و قبول و تاثیر که درین  
سلک محسوس میگردد و بسبب پیرویستی است بر همه عبادت مقدم است که اصل کائنات  
باقی فروتر ازین نفع باشد آنکه ازین محروم است از همه دولت محروم دیگر معلوم شد که ازین  
امیران و منصبداران که شما بیعت نموده اند پائے تلقین ذکر و شجره در میان میباشد ریانه



این را مفصل خواهند نگاشت والسلام

مکتوب پانزدهم... هو الملک المقدر عالم و عارف محبت و محبوب فقر مولانا نظام الاسلام والدین از فقیه بحرص و هو اسیر کلیم الله سلام محبت انجام خوانند و مشتاق خود دانند بمیثقه و ملاطفه لطیفه که از فطر اخلاص و محبت است به تبار موت قلم که صفحه اختصاص صحیفه اخلاص گردیده بود و اسعد اوقات قره العین و شرح صدر و گردید توفیق که تالیف جلیب دوری ظاهری مخبر از احوال خیر مال خود باشد و مردم قوم بود که دل از دنیا و اهل آن کشیده شد الحمد لله و المنة شکر این نعمت بکدام زبان شرح توان داد آنکه دنیا را نیک شناخته گردان نگشته و آنکه گشته نیک شناخته شیخ ما قدس سره این دعا که در بیان خود میگذرانیدند اللهم ضعه الدنيا حفرها في عيون عبدا لك و كبريها لك و جلالك في عيون عبدا لك هر که از دنیا راست باشد که او اصل است مصرعه حبیب دنیا از خدا غافل بودن و چون غفلت رفت و اصل است آنقدر که منتخل غیر است و اصل با و است این اصل کلی است فان الوصول عندنا هو الاقطاع صا سوی الله هر چند تجریش کار بیش این و مق نه جایی شرح این سخن است خوب گردید که سفر چهار موقوف گردید رفتن از خود چه مبارک سفریت نیکو گفت آنکه گفت بیت

بخود اگر سو سے خود نظر کنی بملک دل زسی تا خود سفر کنی

اما خوب معلوم نشد که اوقات گرامی بکدام توبیع مصروف است آیا بزرگ طالب علمان یا درویشان یا نه ایشان و نه ایشان بهر حال و بهر رنگ در ایصال خفی و جلی زود آن بود و الا ما تاب الی الیها سخت گیر است والسلام

مکتوب شانزدهم... شیخ الاسلام شاه نظام الدین - از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند اخوی مرزا محمد یار بیگ را از فقیه سلام رسانند و بگویند که اسرار و طریقه ما قبول بهین قبول پیر است پیوسته شیهه باید کرد همه سعادات دارین دانست

این قبول است اگر بر قبول کرد و مقبول عالم است والسلام علیکم و علی من لدیکم  
مکتوب هجدهم... شیخ الاسلام نظام الملة والدینا والدین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند اخوند رب العالمین که درین سالها که از تنگی باران صورت قحط دین ملک شده بود و بانه دو فقره وار جهان گذران میشد گاه و بیگاه فقره دار میشد از جمله اقوام خلاصی پیشتر شد الحمد لله رب العالمین آنچه مردم بود که دل از فکر و مراقبه و سماع همه مطبوع است و مرغود و وام لطف دارد و معلوم شود که شما نفع آن قرار دادید که خیر از کسی نماند پس برادر این طور بقایت نیک است درویش مجبور و قادر باقوم صلیب کفایت میکند طعم هر قدر که بیاید بگیرند و بخورند و بخوراند و از جنس نقد و ناست که بگیرند و از متاعی محتاج تر است با و همه رو است قلیلا و کثیرا آنکه اهل او را نیز ورزش توکل بحمال باشد که برین تقدیر طعام گفتا نماید محمد شفیع فوت کردند رحمة الله علیه ایشان مجبور بودند و با اینهمه هر چه مفتوح میشد قبول میکردند

مکتوب هیجدهم... شیخ الاسلام نظام الحق والدینا والدین سلمه و علی بن موسی الطهین از درویش کلیم بصیرت بعیوب نفس سلام مطالعه نمایند ملاطفه نماند که سه عریفه از شما و یک عریفه دیگر بفرستید مضامین مکاتیب معلوم شد آنچه گفتگو است حقائق مرقوم بود همه موقوف و صواب نموده برادرانیک تخم چندین برپیدا میشود و هر یک بنوعی در رنگی یکسان نیستند بعضی میگویند که شغلها بسیار رسیده و بدیگران کم این حرف مسموع نیست چه فقیه همه معمولات خود را نسخه ساخته بیک و تیره مانده قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم از آن کم شغل عالمی را روشن کردند یا از آن با وجود آن همان کثرت اشغال عالمی را بد خلق کردند پس این قلت بکثرت است آنچه مردم بود که صحبت دولتند ان نمیتوانم داشت الحق صورت بهین است اما مقصود این بود و دلج این سلسله و اشاعت این مسلک صحیح و حق صریح بشود و عوام یاز خوارق انقیاد پیدا میکنند یا از آمد و رفت اهل دول مقصود از آمد و رفت و ملاقات این گروه نیست



که ایشان بطور صوفیان صاحب وجد و حال یا صاحب ذکر و فکر باشند بلکه اینها آله جمیع  
خواص و عوام اند هیچ دو تنمندان در زمانه سابق و لاحق نشینیده اند که در خدمت و ارادت  
همچو شیخی در عین منصب و جاه بدولت و جد و حال و ذکر و فکر مشغول شده باشند بعضی  
قطع علائق کرده در کسوت فقر و زهد اند شما معتنم نمی شمارید که زیادت دولت و صحت شما  
بعضی دو تنمندان بذكر مشغول میشوند با وجود اینجه اگر شمارا خوش نمی آید آن کنید که خوشی  
شما باشد تصوف و سلوک کسے بلند تر از تصوف و سلوک محمدر رسول الله صلی الله علیه و آله  
و اصحابه سلم نخواهد بود و وضع شریف استمالت بر خاطر بود و دو تنمندان را تعظیم و احترام و قیام  
میکنند باقی اختیار دارید دیگر چون اوقات را با امور بزرگ و مجلس سماع دارید و قیام را مقرر  
کنید که در آن مراقبه نموده باشند و لغت بند یا زانهم در آن حاضر ساخته باشند و اگر چه هر یک  
است و مراقبه برای منتهی شما هم اکثر اوقات مراقبه و حضور می کرده باشند هر شخص را که خلقت  
بدیهه بفرماید که عریضه بسوی فقیر مشتعل بر تفصیل حال ابتداء و انتهای نویسد که از آن  
حقیقت هر کدام معلوم نمایم کتاب شمار سید انچه در باب ارسال هدیه مرقوم بود آنرا اسما  
خود نوشته در روز قیامت همین قدر شفیع من است که این همه لطیف بر فقیر فرموده اید و بیش  
من عارف من این سخن فیهی شما را بجایت مخلوط کرده ام و اوقات این من تکلفی که این  
عاصی را بآن زبده اولیا و صفوه عرفاست با عزیزان دیگر نیست این قسم من تکلفی که با شما  
میرود یکسے زفته با خصوصیت خاص است خدا شاهد حال است و کفری باشد شهادت دیگر معلوم  
که از لشکر و جوان بسیار از وضع شما مخلوط بودند و نظایر از مذاق شما میگردند معلوم شد  
که کمال رشد شناخته اند لیکن آن قدر توفیق رفیق نبود که بیعت نمایند بهر حال حاج  
شما بودند اشتیاق فقیر نیز از زنگنه شما پیدا کرده بودند و توفیق بیعت نیافته اند حقیقت  
مجلس سرود و سماع آنست که همه متروک شد زیرا که احوال نیست و بقریب عرس  
حضرت شیخ اگر قوالان می آیند مجلس از آن فسرگی حل میشود خطای یا بمصرعه

بهار عمر ملاقات دوستداران است \*

مکتوب ۱۹ نوزدهم - عارف معارف ربانی سالک سالک سبحانی متع الله المطالبین  
بطلول بقاء از حد ویش درویشان تراب اقدام ایشان کلیم الله بصیر الله عیوب نفس  
و دفعه بخیر ملاقات - سلام محبت انقسام مودت التیام مطالعه نمایند داعیه زیارت حرمین  
شریفین را و بهما الله شرفا و تعظیما اکنون چه طور است اگر هست است اینجا بیایند شیت الله  
سبحانه بی قرین آمدن اسباب باتفاق سیر آن طرف میروم اگر قوی است پس در این باب علاج  
از طرف به بندر سورت رو نهاده اند و راه مفتوح شده چرا که سته اند و اگر محتاج خرج هستند  
از دلی که برآمده بودید برای این و عیال که خرج برداشته بودید بر قدم توکل برآمده بودید اینجا  
این حرف مشهور شده که برای حج برآمده اند و دخل بشکر و مجاور شده اند خیر گاه عذر عدم  
فتح راه بود اکنون باتفاق همه بخیران راه مفتوح است چه عذر است مگر اینکه فقیر شما را طلب  
داشتند که این قدر طریقت منظور است طور توکل و فقر زو ست نماند خوب کردید باید  
که این وضع را بهر حال انجام تالیب گویاید که و این که فتوح شود آن فتوح لایزال غیب  
هر چه رسد به عیب است و التیام \*

مکتوب ۲۰ سلام علیکم ورحمة الله وبرکاته علیکم ایها الفاضلون الی اقصی ما رب الشهد  
و علی مطالب الوجود از چگونگی احوال بدت برآمد که اطلاع نیست بهر حال اقتضای غیر متوکل  
در گاه صمدیت انچه مرقوم بود که اهل دول بعد از دخل شدن اخبار این امر بخوانند و تن  
اخبار آن را موقوف بر ظهور بعضی تاثیرات میدارم همه موجه و معقول است باید اخبار را تا ظهور  
تاییدات من میباشد افکار و افکار و مراقبات میسر کثیر است و این طایفه را فرصت  
این کار کجاست لهذا انچه در این امر جلیل القدر در سیما این مطلقان کثیر است اما بهر حال  
بر استمالت خاطر این قوم باید کوشید و منتظر ظهور تاثیر این دم سرطان کثیر باید بود حقایق  
میان اسد الله و میان ضیاء الدین تفصیل معلوم شد شما هرگز مخالفت با هر دو عزیز



نخواهید کرد و ایشان را بکارهای خود بگذارید و شما متوجه کار خود باشید اگر شمارا کار خوب خواهد بود فساد یاری از قول فعل یلایان اثر در نخواهد کرد اگر خوب نیست پس معلوم حقیقت میرزا علی این است که ایشان نزد بیت بهمت میخواهند و تربیت بهمت عنایت است اما اینکه شخصی بمحور رسیدن بخدمت درویش نه خود و محو متلاشی شده به نهایت رسید و یقین است که تربیت چنین است تربیت مامور مملوک است باز کار و کار و مراقبات و امثال آنکه ایشان را فرصت و لغت سوزی این کارها اگر چه تا حال که ۲۸ شوال است پیش نیاید از فحش و کلام بیجسته هم صحبتان او چنین معلوم می شود و السلام -

مکتوب بیست و یکم - خلاصه سخنان مصفا و فلان و قفا مولانا نظام الحق و الدین متجرب العاشقین بطول بقائه از خادم درویشان کلیم شاهجهان آبادی سلام مطالعه فرمایند بعد از شرح اشواق معلوم نمایند مرقوم بود که طالبان حق به رنگ و شراب و خیمون آلوده با وجود آن صدق طلب میکنند چه حکم است برادر من تلقین ذکر بی بیعت بکنند که نام حق تعالی تاثیر خواهد کرد زود یاد یزدیر و دیگر مرقوم بود که بعضی درویشان دعوت میکنند و بخوابش تمام بخانه خود یا برای عرس بندگان می طلبند فقیر نمی رود هر چه امر عالی شود برادر من فقیر شما جایی نمی رود و درویشی را نمی طلبد اگر چه بظاهر ترک سنت می نماید اما اگر نظر تحقیق بنگردیم همین سنت است آنکه بعضی از مشایخ که استفاد از شما بکنند و معروف اتاده شما میشوند و با شما که برای استمال خاطر و گاه به حیث انا قد مرانده شود و الا امر و خیر و برکت در مجلس شایخ نمانده است دیگر در کتابها مرقوم بود که طالب صادق مثلاً پیر او فوت شده و او را از دروغته نرسیده یا مثلاً در واقع شده که این طالب نمیتواند رفت تا از پیر خود نعمتی باو نرسیده اگر چنین طالب طلب ذکر و شغل نماید چه امر است جواب این سوال بکلی نوشته شد و تفصیل بدو نیست که کلیه در این امر بفرمایند این است که ملک چون سرش در شده و در شیو و احتمال اضاعت دارد زیرا که اگر بگفته اول کند تلقین ثانی

نمودار قمع میشود و اگر گفته ثانی بکنند تلقین اول لغو واقع میشود و جمع پیر روی از انکار اول دارد که بر آن قناعت نکرده و آنرا بیا نکرده و نا پخته طالب دیگر میشود بر آن نقصان و بوالهوسی خود اقامت میکند چون درین سوال مذکور این است که از پیر خود چیزی نیافته پس بدین صورت مانع برخواست گویا ساده لوح است هر چه نقش کند زیبا است بخلاف نخته متقش که تصرف در و خالی از بجزئی نیست -

دیگر در قیمة مکتوب بود که زنان را بیعت کنم یا نه برادر من همه زنان را بیعت کنید اما باز زنان همانان غلو تهاست بطوریکه موجب فتنه مردم بشود و در صحبت اولی وقت بیعت دانسته بروست خود پیچیده دست بردست او دارند که من اجنبیه حرام است - دیگر محمد قائم میگفت که دو دختر تا با پدر را بگفتن ذکر امر فرمودند برادر من ذکر امانات چون مرا می شنوند ذکر تلقین میتوان کرد اما قبل ازین منع است که خوف هلاک است من بعد پسر و دختر خود را تلقین نکنند که هلاک جانست - دیگر یارایان که بسیار ذکر گفتن مشغول باشند خوف جنون آنها باشد بفرمایند که سوخته سوزنگا بدارند و آنرا چرب و اند و چرب خورند که از جنون در امان باشند و دیگر امر خلافت آسان ندانید که که فاضل لطالب علم اطلاق عبارت عربی درست تواند خواند براسه لوشان بنویسند چون میان عبدالسد خان - و اگر عاری باشد و حال عالی دارد و ریاضت شاق باو هم جائز است و اگر عاری محض باشد فلا فان امر الخلافه له شان عظیم و عند اعطایها للجهد یستهان فعلیا لکن ان قنعضوا هذا الامر فان الخلیفه تستال المستخلف والناس یقیسون حال المستخلف من حال الخلیفه -

و دیگر مرقوم بود بهیه دیار ام و بهند و لای دیگر بسیار در بقیة اسلام در آید اند - اما با مردم قبیله پوشیده می مانند برادر من اهتمام نمایند که همه بهمت این امر جلیل از بطون بظهور انجا که موت در عقب است مبادا احکام اسلام بعد از طلت بجا نیارند و مسلمانان حقیقت را بسوزانند و بار ام اگر خطی می نویسد خطی نوشته خواهد شد میان اسد و میان ضیاء بین



برادران شما اند باید که با یکدیگر فانی باشند و اگر از یک خلافت مرضی  
امر شد دیگر آنکه مخوف نماید و محبت زندگانی کنند شما را الله تعالی صاحب ولایت  
و کن ساخته است این کار را تمام نمایند قبل ازین سه نوشتن که بشکر بروید اکنون این امر  
است هر جا باشید در اعلا کلمه الحق باشید و جان و مال خود صرف این کار کنید و اسلام  
مکتوب است و دوم نظام الاسلام والدین والدین از فقیر خاکپایه درویشان  
کلیم الله سلام که سنت اهل اسلام و مفتوح کلام و مؤنس التیام و مؤید انعام محبت انجام است  
مطالعه نمایند و متوجه احوال خیر لئال خویش تصور نمایند. ملاحظه گرامی رسیدت من تعلقی از  
دنیا عنوان مفهوم و مضمون او بود و شکر حضرت و ارباب العالیایا بجا آورده شد و برادر  
مفتون دنیا نیست مگر مقبول شنیده باشند که اجتهاد علمایان کشیده که اگر کسی عیبت  
کنند وقت موت مال مرا با عقل الناس بهرند که ام کس را باید گفته اند بتارک دنیا باید داد  
کذیر آسمان آنکس عقل الناس است هر عالم و جاهل قباحت دنیا میداند اما ترک گفتن  
آن راقبت در خود نمی یابند چه این تفصیل دانسته بهشت خوشحال کس که این فضل  
شامل حال او شد اما معلوم شد که تمام اوقات شب و روز در چه میگذرد محض بهجاست  
و محاطت مردم میگذرد یا ضبط اوقات هم دارد ضبط اوقات آنکه ندارد خسر الدنیا و الاخره  
است زنده ربا این کوچه نباید رفت آنچه قدر قیمت دارد اعراض عن الدنیا و التوجه  
الی الله تعالی دارد اگر جز ثانی نباشد یقین و نسی که جز اول هم نیست چه دنیا پیش ما  
ما سوی الله دیگر معلوم نیست که لباس چه اختیار کردید بعضی سالکان بر حال میدارند و بعضی  
میگردانند و هر یک نفعی خاص دارد اینقدر مقرب است ما از فقر به دل است و باطن نه کل است  
و نه ظاهر دیگر واضح باشد که مرتبه فقر پیش خدا و رسول خدا پیشتر از ملوک جمیع ملوک است  
چه ایشان را اهل الله میگویند و این اصناف چه شرف بخش است فعلی بد اوقع که شما خود را  
شکمن بهمین طریقی پانند که رسم طالب علمی بایه غرور و تکبر و خود بینی است از خود بر دارند بلکه

تغیر لباس هم بکنند که مبادا طالب علمان چون لباس شما را لباس طالب علمان بینند  
شمارا فریب داده از راه خدا برادر دنیا برند و از شاد خلق در نفع ندارند و جبهه بلوغ نمایند  
که مردم در ملک شما داخل شوند و بمرتبه فقر رسند و محبت دنیا از دل سر شود و در سماع  
و وجد شریک شما گردند و شیطنیت باطنی آنها بکلی برحانیت مبدل شود و افکار و افکار  
شائع سازند اما بابل نه بابل که این حرم است و السلام  
مکتوب است و سوم شیخ الاسلام نظام الدین والدین سلمه الله تعالی از فقیر حقیر کلیم  
سلام محبت انجام مطالعه نمایند آنچه نوشته بودید که مردم در جنب حضرت شما چیزی میگویند  
که گشت شدن حساب همی نماید لهذا اخفاست اسم شما میکنم و گاه اسم شما عبد الله و ملک الله  
و فلان سیاح و فلان فلان میگویم و نام حقیقی می پوشم اما پیش محبان حقیقی ظاهر میکنم و خوا  
مضمون کلامم که برادر ما که باشیم و چه باشیم وجه لائق باشیم که کسی ما را بدشنامی هم نکند  
و هر که ما را بدیاد میکند ما حق زیاده از اینیم که او لطف کرده که دشنام میدهد باغفور ویم شما هم  
خود کنید و آنچه جناب شما عیب زسد و کسر شان شما نشود همان کنید ما را هم قبول است  
لیکن پوشیدن اسم شیخ اصلاً مطلقاً بمن نداد و این معنی شاید بر شما اگر آن آید اما زیاده  
البت زنده که و غده پوشیدن اسم شیخ فلاح و صلح و این میسر و بیشتر بر چه مصلحت  
و صوابید شما خواهد بود شاید نیکو خواهد بود اما خیر خواه هستیم نمیخواهیم که اسم شما پوشیده  
شود و بعضی نا بهنجاران میگویند بروی من که حضرت یحیی قدس سره حقائق و معانی  
نداشتند نه خشک بود که من ازین آزار چه گویم که من هر چه فلان سیاح یا فلان مجذوب  
یا فلان ارجاع هستم این معنی را طریقت مشلح بر نمی آید باقی اختیار بدست شما است  
اے برادر چون شیخ مشهور میشود بر اے سوختن او طائفه توفیق آزاری یا بند و این علت  
جاری است در زبان شیخ حضرت سلطان حیو دشنام طعنی سلطان حیو میکردند و مریدان  
بخدمت سلطان حیو نالش این معنی کردند که مردم حضرت را بر سر میبردند دشنام میدهند



باکشته خواهم شد خدمت سلطان جیو میفرمودند که ما غفور و رحیم شما نیز غفور کنید و این بیت  
بیت خوانند بهیست

هر که مار را رنج دهد در آتش بسیار باد	هر که مار را یار نبود ایزد او را یاد باد
هر که خار سے بر نهید در راه ما از دشمنی	هر گله که باغ عمرش لبش گدازد

سوزن ساختن کار درویشان است والسلام

مکتوب بستم و چهارم شیخ الاسلام شاه نظام الدین و الدین سلمه الله تعالی من  
جميع الافات والبلیات از رویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه فرمایند باید که در ایصال  
تا محبات تسلیح نمودند که المکتوب نصف الملاقات است مرقوم بود که مردم بجا اند که باو  
ملاقات کنند بلکه فلان شیخ جیو که بجا اند که من تقریب نیک سبکتم ملاقات بکنید اے  
برادر ملاقات باو شاه هیچ نیست آخر خفیف میشود در رویش که باو شاه تا امر فرمود  
را دیده باشند اما اعتقاد و اخلاص بهیچ یک پیدا نکرد و عاقبت صحبت بخیر نمی انجامد  
باقی اختیار است مجرب چنین است که گفتم دیگر مرقوم بود که بعضی اهل ترس باو شاه  
نمی توانستند پیش رو آیند میخواستند که شما پیش ایشان رفته تقین ارشاد می کنند  
اے برادر نظام الدین هیچ نمی نماید که برادر این قدر هم گرمی این کار باشد که مخالفت نفس  
کرده یک روز بخانه شما بیاید پس همیشه خواهد شد اما اگر دانید که صاحب خیر است و باو باشد  
که بر اے رو شدن حاجت دیگر اے دل کشیده بخانه او بروید شاید اے نیک بختی  
پیدا کند و دیگر مرقوم بود از آنجا که دارم ظاهر و باطن الله یشفی که جمیع که اما هیچ دوس  
نگفتند که ام شخص که خالی از بلا خواهد بود و دیگر مرقوم بود که مردم بجا اند که تا نابل بکنند اے برادر  
تا نابل جنجالیست بے ضرورت نباید کرد و الضرورة یقتد بقدره اگر دایمی گرفته قضا اے  
حاجت نموده آرا و کنید شاید اقرب باشد از آنکه همیشه درین بند گرفتار گردید و دیگر مرقوم بود  
که سید عبد الرحیم اکل و شرب نمیکند اے برادر چه باک اگر دل مشغول بحق است ترک نارد

انشاء الله تعالی این فاقه آسیب نخواهد رساند والسلام  
مکتوب بستم و پنجم شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الدین و الدین ادام الله شوقه  
و ذوقه و افاض علی العالمین بیره و احسانه از رویش محمول زاویه ذبول کلیم الله بصره الله  
بسیوب نفسه کما هی وفق بمجاهدتها از رویش کلیم الله که سلام موت امتسام مطالعه نمایند ذکر و تها  
که شان فقیر و سابق با نخبه است از آن مبر است نگرید این علاقه افروزش را از وضع  
استغنا اے اندازد و اگر خواه نخواستی از دواج باشد انهم بعد انقضا اے طریق سیر و انزوا  
درست هر اے میسر خواهد آمد و بر اے از واکه مسکت ازین فقیر نموده بودند مصلحت وید من  
آنست که الله تعالی درین روز را در بر ما پیور خویشا است وطن اختیار بکنید اما بر لب آب اگر چه  
صحرا باشد انشاء الله تعالی آباد می هم آنجا خواهد رفت و آنچه بیمارفته بود که بخانه بعضی دولتند  
باید رفت تا داخل سلک شوند اے برادر نیست مقدم است بر عمل صحت و فساد عمل مبنی بر  
فساد نیست است اگر نیست شما صاحب است انشاء الله تعالی اعمال باصلاح راجع اند  
غم مخورید و آنچه بیمارفته بود که ملاقات خلیفه را امروز باعث اند اے برادر مارا بتجربه  
معلوم شد صحبت هیچ درویش تا آخر کار با خلیفه برابر نشد زیرا چه محال طلبها غلیفه  
بر درویشان شاق اے نماید و ملاقات خود با عباد الله از درویشان بر خلیفه دشوار اے نماید  
انجام بقیع صحبت میگرد و دیگر با شیخ محمد وارث مرحوم که ایشان بر اے کس خلیفه را تنگ کردند  
خلیفه هم فرصت محال طلبها نیافت که از دلی بدرفت ملاقات خود آسان است اما  
بر اے آمدن صحبت مشکل و الله للتوفیق بهر طور اگر درین ملاقات کار عاجزی از شما بر آید  
سعادت خود خواهند دانست حافظ شیراز علیه الرحمة میفرمایند بهیست

چو قصد باده کنی جرعه فشان خاک	از آن گناه که لقمه رسد بغیر چه باک
-------------------------------	------------------------------------

بار اے ایصال فیض بغیر عبادت متوحدی است شاید اقرب الی القبول باشد و الله  
مکتوب بستم و ششم شیخ الاسلام شاه نظام الدین و الدین سلمه الله از فقیر کلیم الله



سلام محبت انعام مطالعه فرمایند مکتوب محبت اسلوب مدتهاست که نرسیده چشم  
نگران است اسے برادر یک کلمه اندک از زبان بنده از بنده گان برے آید انوار آن از مرکز  
خاک تا محبت فلک اعظم پرمیشود پس طوبی لمن قال و طوبی لمن قال و طوبی لمن  
قال من قال من قال و له ما اجر الی اول من قال بس و السلام

مکتوب بست و هشتم شیخ الاسلام و المسلمین نظام الدین و الدین سلمه الله تعالی  
از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند امر و ذکر چهارم بیج الثانی است جلوسی است محو میگردد  
پس حافظ اسحق تنها متوجه لشکر شده بدست انوار کتابت مطول مشتمل حقائق دیگر نوشته  
خواهد رسید انشاء الله - انجله آن حقائق این حقیقت است که اگر شمارا قصد از و ارج باشد  
بخانه این عم فقیر صبیحه است اشاره کنیکه چیزی بطریق رسم برسانم و اگر دغیه این  
کار نیست فهو المراد که درویش در تامل از عادت باطن تفاوت میکند دیگر معلوم شد که آنچه  
از هجوم دولتندان و قضیه خواجه محی الدین و سرای مجلس سرود همه معلوم شد اسے برادر  
اینچنین واقعات باختلاف دولتندان میشود باک نیست فالله خیر حافظا و ارج الرحمن  
و یقین شناسید که دولتندان هرگز در هیچ عصری مرید هیچ شیخی نشده اند اگر شده دولتند  
نمانده همه را گذارسته لنگ بستاند و لاند دولتندان که هنوز بر رسم خود باشند و مرید خود را  
گیرند مرید نیستند اسے برادر مریدی ایشان همین است که با وجود فقر و غنیت از جاه خود فرود  
آند و تواضع شما صحبت داشتند اینقدر سلوک تمام است که ایشان بولایت رسیدند  
از ایشان ذکر و فکر و ادضاع درویشان چشم داشتن نهایت غلط است ایشان که بیت  
کردند در ولایت ایشان چنانچه از ایشان همین قدر و مطلوب است که بختا به چیزی  
برسانند و الا بیج اذا خلوا الی شیطینهم قالوا انما معکم انما نحن حسن و حسن  
ایشان است در مجلسی که گویند که شما مرید فلان شیخ اید و اسے ایشان سیاه میگردد و عیب  
خود میداند ذکر و فکر از مردمی طلب است که دلق درویشان پوشند و از کار دنیا حطل

بکار غیبی بکوشند و مجلس سرود با احتیاط گاه گاه بکلیه ترک ندینند و مقرر همیشه نکنند و السلام  
مکتوب بست و هشتم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین الدین و الدین سلمه الله تعالی  
از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند امر و ذکر که بست و هشتم فی الحقیقه سنده هزار صد و  
است الحمد لله و المنة که بهر وجه عافیت است زمین تکبیر و سبع ترے باید اکنون دو صد و چهار صد  
دارم بلکه و منکر کرده ام هنوز تنگ و دقت است که آن را بر اسلوب حلی ساختیم اگر  
بر اسلوب تکبیر کنیم نجابت و قے نماید آری هزار گز زمین تکبیر میتوان شد و از هر سول تکبیر  
اگر نزدیک قدم مبارک بار و ضه شاه بایزید بالا به فیروز شاه یعنی دور از آبادی بگیمیم هم  
سراجام میشود اما اول که کسے را مطلوب ایصال فیضی باشد این قدر دور است چرا و دو گاه  
بخاطر میرسد که اکثر عمر و زمین تنگی گذشت اکنون معلوم چه قدر باقی ماند که کشایش و غناست  
چه توان کرد اما چون این کل نعمت متعدد است شاید غرض از آن دیگر نیز این نعمت فیضی شوند  
من میخواهم زیر که شما کار بزرگ ایصال فیض و اعلاء کلمه الله فرموده ام و شما هم درین کار  
گرم آید می ترسم که مباد از اینچنین فرمایش که از آن جهت است تعطل و انهمال راه باید  
و در وضعی نیازی نیازمندی پیدا کرد و آنچه از امور دنیاوی بشمار نوشته می آید نوشته  
خواهد شد کلیه آنست که اگر در خود تاب و طاقت آن به بیند و دانند که باسانی و بر سر  
بحاج کثیر میرسد آید کرده باشند و اگر دانند که در آن بهنگ حرمت طور درویشی و خروج  
از وضع مختار آن بار و نه شما گذشتیم اگر خواهد بکنید و اگر خواهد ترک و بید که چنین کرده اند و السلام  
مکتوب بست و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و الدین و الدین سلمه الله تعالی  
از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند خطبیکه بمعرفت میان غنث علی جریمه فروش مر سول بود رسیدم قوم  
که از ارتزله و دکام و سوزاک غالت آید طلوات نمے یابم و هجوم خلایق سبب پریشانی  
خاطر میشود اسے درویش اسد حافظکم و ناصرکم از شنیدن آنرا خلایق این عاجز کوفتمند شد  
شفاء عاجلا و دکام و نزل شما را انجام هم بود آنچه در باب سوزاک حکما میگوریند بشورت محب الفقرا



محمد علی خوشنویس که عقیدت تمام در محراب شما دارند و من درین باب کمر بستہ نوشته  
ام بقاصیل و در این مقدمه باجمال نیز نویسم که نامکن باشد گردن نباید گشت بیت

در راه حسد که ره زنان اند | آن راه زنان همین زنانند

و بر تقدیر ضرورت و الضرورات قییم المخطورات باید کرد اما بقدر ضرورت اگر گیر که  
نخود تا دفع مضرت که سوزاک نموده فلان شوند اقرب بصواب نماید و اگر که خدا هم شویید باید  
که دفتر محتاجی که دنبال گران نداشته باشد باید خواست اینجا و قبیلہ ما و دوسه دفتر بودند  
میخواستم که یک نامزد شما بکنم اما بعضی موانع که موجب تشویش ما و شما بود اندیشیده ام  
و اعینہ فارغ گشتیم اگر همانجا صورتی پیدا شود جائز است و آنچه از کثرت هجوم خلایق  
مے نویسد ای برادر عالی در امید قبول سرگردانت شما سر قبول میگردد اینچون  
میت بین بدی الغشال باید بود اگر قبول دهنده قبول باید کرد و اگر محمول دهنده محمول باید کرد  
و عده درین کار فضا از بایست خوش است و بیت

دست گفت که باز پوست پوشان تو نیم | در نتوانی هم خوشان تو نیم

رد و قبول عنایت اوست هر چه عنایت شود بهمان باید ساخت و شکوه این نباید کرد  
والسلام

مکتوب سیم شیخ الاسلام شاه نظام الدین سید الدین تقی - از دستش کلیم السلام  
مطالعہ نمایند مکتوب شمار یک که مرقوم ماه صفر بود مرقوم بود که عجیب صورت روی و کوه است  
که اصلاً و مطلقاً دل را جمیع ذکر و فکر نمی شود بلکه پریشانی طرد و روان و از جمیع ذکر و فکر  
نمی شود سابق بر ذر و شب سوسے ذکر الهی و ذوق و شوق و ذکر و احوال بزرگان چیز  
دیگر نبود معلوم نیست که چه سبب است مگر آنکه حضرت شاید بقیه کم توجیه باشند بهر حال امید  
توجیه است از این کلام معلوم شد که حکم من است و یوما فیه مغفون ترقی لازم حال  
صوفی باید پس آنکه در ترقی است سالک است و آنکه در یک حال مانده واقف و آنکه غرض از این

با آنچه آنان برآمده بود کرد و راجع است آنچه شما نوشته آید در ظاهر تقسیم ثالث مشابه است اما  
ضمن است بلکه چون صوفی را ترقی نمی نمایند و در آن که بود و مخطی نماید و هر مرتبه تحتانی ذکر  
مرتبه فوقانی است جای که هنوز مع الله باشد ذکر و فکر آمرزش ندارد و اما اگر فی الواقع حضور نیست  
و ذکر و فکر هم نیست پس درین صورت جای مامم داشتن است و این بر جوع پهلوی بزند  
در علاج آن باید کوشید که هر شغلی مانع ذکر و فکر است چون توجه بخلایق و دنیا و سیاهی  
گذشتنی و گذشتنی است و دل بستنی و بهمت آویختنی است پس حیف باشد که توجه الی الله  
را که باقی است و توجه الی الخلق که فانی است باید فروخت استبداد لون الذی هو  
ادنی بالذی هو خیر و ملک خود باید حاضر داشت و کار بولا افتاد و نصب العین باید نمود بیت  
مجلس و غنا گر ترا هوس است | مرک هر دم زده عطر تو بس است

فرموده اند که چون صوفی در کار خود ترقی نه بیند با ضدا و حال پرداند یعنی اگر مقیم است  
مسافر شود و اگر سیر میخورد گرسنه باشد و اگر خوب میپوشد درشت پوشد و اگر متوجه خلایق  
شود و خلعت شود بهر حال به تهذیب نفس و سیاست آن کوشیدن از جمله مقتضات  
وقت سالک است و دیگر مقدمه که خدائی نوشته بودند یارے از یاران شما اینجا رسیده بود  
میگفت که میان محمد علی جابے منسوب شده اند میخواهند شاه نظام الدین جیور میان قبیلہ  
منسوب شوند فتوای ما و آن کار است که اگر احتیاج نباشد هرگز خدا نباشد برآی  
یک دم شهوت که خاک بر سر اوست اسیر زن توان شد بعمراے دراز النظر و رة تقدیر  
بقدر ما و ما سے درم خریدید پیدا باید کرد یا خاتون که مهران زیاده اند و درم شرعی که مقدار  
سده و پیه باشد تخمینا نباشد و ما سے و هوئی زنان نباید افتاد که این قوم رهنشان دین اند  
هیاذا بالله و انا عن هذا الهالك والسلام

مکتوب سیم شیخ الاسلام شاه نظام الدین و والدین از دستش کلیم السلام  
بجست انجام مطالعہ فرمایند که مکاتبات شما متواتر رسیدند و بعضی یاران را احوال گرم



والاچه لائق شمایند در اعلا کلمه الله حق سعی بجای نمی آید و خواهند بی آورد شاه ضیاء الدین  
محمّد مذهب میگرداند اگر جائی را گرم سازند و باران شکسته جائی بنشینند خوب باشد اما چه علاج  
که تقدیر چنین رفته ما و شما را کار فراهم آوردن شنگ و نقد و جنس نیست فراهم آوردن و لها  
مطلوب است تا اولها عاشقان صادقان از اطراف و کثافت عالم جمع آریم و آنچه در نظر ما  
جلوه دارد و نبندی در کام جان ایشان بریزیم شاید کسی که افتد هزار و در هزار فراهم می آید  
شاید از هزار یکی بر غنائی و زیبائی عالم گیر شود مصرعه بهر یک گل منت صد خار میباید کثیره  
مکتوب سسی و پنجم - الحمد لله و المنة که مکتوبات شما پیوسته از شهر کائنات رسیدند - اما  
مدتی است که در پرده توقف اند تقسیم اوقات و توزیع مجالس که مرقوم بود همه بهر پنج صواب  
دارند این قدر یقین و اید که نیت نیک لازم است در همه حرکات باید داشت و آنچه قیمت  
دارد از اعمال آن عمل است که وایم است اگر قائل باشد و گاه عملی کردن و گاه ترک آن  
کردن از پنج صواب بعید است تلون از تار بدایت است و بیکرنگی از آثار نهایت و  
بیرنگی تمام مقصود این سفر تا ممکن باشد بیرنگ باید بود و تزیین مجلس و ترتیب ظواهر  
عالم ارشاد است و بخود بودن در همه اوقات از عالم دیگر رزقنا الله و ایاکم هذا المقام علی الدوام  
مرقوم بود که میان عبد الرشید مشغول اند - الحمد لله علی ذلک اگر مشغولی ایشان محسوس  
باشد اذن نخواهند داد و اگر طمع اختلاط بدین ایشان محسوس باشد اذن نخواهند داد  
و اگر انقطاع از دنیا در یابید اذن خواهیم داد هیچ آفت بالاتر از اختلاط بدین نیست ما و شما  
هم اختلاط بدین و اینار دنیا میکنیم اما الحمد لله چون سوزن در آب نه با شیم مرقوم بود که  
غازی الدین خان طلب ملاقات کرد و زخم خوب کردید که زنفید اگر اوراق قدر خدمت فقر  
بودی خودی آمد و خود آرائی نمی کرد بیت

از سادگی و سلیمی و سکینی	در سرکشی و تکبر و خود بینی
بر آتش اگر نشاندت نشینی	بر دیده اگر نشاندت نشینی

اما نوشته بود که او خطی باین طرف و باین ملاقات با صلی خواهند نوشت بلکه نوشته  
است خواهند رسید تا حال ۲۰ فنی الحجه است اثری از آن پیدا نیست و بر تقدیر که بنویسد  
اذن علی العموم نخواهم داد آری بر طور فتاوه خدمت فقر اذن است که فقر نیز متوجه  
این قوم باشند الا فلا - دیگر رقم حویلی از جانب محل اندرون قریب نهصد و هزار خرج شد  
الحمد لله اکنون یک درم دمه نموده ذلک فضل الله یؤتی من يشاء والله ذو الفضل  
الغظیم گر طاب الوافیض و دین باب تصدیع میکشد تصدیع او را و اندرند و اگر بلا کلفت  
است والله غنی عن العالین و لکن یقبل التوبة عن عباده شمار بیعت کردن با  
عورات چرا همال می و زید اگر جوان اند و اگر پیر اگر حسین اند و اگر قبیح همه را بجای محرمات  
پنداشته کلمه حق بگوش ایشان باید رسانید و بگرشیده شد که شما چون سفارش پیش  
و دولتند ان میکنند اگر او کار شما کرد خوش شدید و اگر کار شما نکرد آزرده قطع رشته خلاص  
میکند اگر این معنی حق است خود چیزی نیست طریق سفارش این نیست کار شما همین  
سفارش است اگر او کار شما میکند کار خود میکند و اگر نمیکند کار خود نمیکند شما چرا آزرده  
اگر سفارش صدارت میکند و او صدارت نمیکند باز سفارش باید کرد و آزرده نباید شد این طریق  
مستقیم است که بزرگان نه نفس برین طوق بوده اند و در آنچه معمول شماست بوسه اند  
نفس باقی است - و السلام

مکتوب سسی و ششم شاه نظام الدین و الدین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند - از  
اورنگ آباد شاه نور الدین شماعرینه نوشته اند که مشتمل بر طلب فنا فی الشیخ دارد  
یا محبت پیر و تنگی درین معنی دلیل واضح است و محبت ساطع است بر بلندای استعداده  
ایشان که هر که دریافت احسن اعتقاد یافت پیر من خس است اعتقاد من پس است  
همین معنی دارد و ارادت بیار و سعادت بگیر همین معنی دارد و سلف که بسیار کلمات  
پیران میگفتند اصفا فی اعتقاد بود و اگر در بزرگی پیر متردد باشد که شاید ولی باشد یا نباشد



و این راه را هرگز مرتبه لایست ندانند بنا بر آن از شسته می آید که شما توجه و حسن تربیت از خواجه نورالدین مذکور در بیخ ندانند و بمراقبه تصور صورت خود تا کید را بلیغ نمایند که فشار اله تعالی مقصود حاصل خواهد شد الدنیا فرعه الآخرة همین است علوم شما باشد که در زمان نبوت علیه السلام نفاق پیشه نماه و زره میکردند و احکام مسلمانان حقیقی و در ایشان تفرقه یافت نمی شد حق تعالی زکوة را فرض کرد که داون مال بسیار شکل است چون زکوة واجب شد مسلمانان قبول کردند و منافقان این حکم را قبول ننمودند و فتنه گشتند از مسلمانان همچنین اموز در راه خدا از دست زرد اول جدا کردن دلیل قوی است بر رسوخ اعتقاد البتة متوجه ایشان خواهند بود ایشان سفارش از فتنه شما خواسته بودند بنا بر آن مزید تاکید نوشته آمد و السلام

مکتوب سی و هشتم شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدینا والدین از درویش کلیم السلام کلیم الله ستر العیوب و خفایا نویسه سلام خوانند واضح باد که یاران چون قراول خان و میر محمد سعید همه بخیر هستند و آنچه نوشته بودند که مرد عامی ناخوانده طلب اجازت نام میکنند درین باب چه مصلحت است حق این است که اجازت بابل علم باید داد و اما بر رعایت دل این مردم هم گونه اجازت خاص مقید باید داد و بسا ناخوانده که این از ایشان خوب سرانجام شده و آنچه نوشته بود که فلان شخص کسب فقری پیش شما کرد و خدمت ارشاد از شیخ عبدالحمید گرفت این حتی خوب نیست چرا خود ندادید اگر خلافت کبریه و خدمت عظمی نمیدادید بار خلافت صغری میدادند شاید در سلک او چراغ روشن گردد که ما همه را روشنی او کفایت کند و السلام

مکتوب سی و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدینا والدین سلمه الله درویش درویشان و خاک راه ایشان کلیم السلام مطالعه فرمایند مکتوبی که بدست شوق فقیر رسول بود رسید بطوریکه عبدالحکیم نامی در موضع فلان خانقاه عظیم تربیت

و از حیث علم غیر از قرآن مجید شاید سوا او کسی نداشته باشد مردم آنجا قاطبه بر هیئت آن کمر بسته در معرض قبول استاده اند درین باب چه حکم است رخصت ارشاد باید نوشت یا نه بدانکه اقسام فقر مختلف اند چنانچه در دیباچه و مقدمه نفحات الانس و حضرت القدس بنظر آمده باشد که بعضی ازین طائفه خدام طائفه ایست که خدمت مخلوقات را اختیار نموده پیوسته خط انفس دیگر بخلاف انفس خود ایشان کرده اند پس درین مرتبه ایصال سالکان از او و غفلت و غیبت بسوا عظیم انبیا و حضور در کار نیست بلکه هیئت این قدر داشته باشد که از هر خط خود بر فاصله در خدمت دیگر ایستاده و خدمت مالی و جانی صرف او نماید پس آنچه درین باب ظاهر میسر شد که مردم ناخوانده اگر صوفی هم شده منکمل نمیتواند شد بار از خدام باشد اینهمه رتبه دارد پس اجازت بکفایت خدمت باید نوشت و السلام

مکتوب سی و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدینا والدین از درویش کلیم السلام مطالعه فرمایند مردم بود که میان بهاء الدین همه وجوه لائق خلافت است برادر من از حکم شما اجازه نیست و بخدمت خلافت بچه کار می آید تا کمر هست با علاء کلمه الله نه بسته شود و کمر هست بخدمت بخدمت در روشنی مستحسن نیست و مرضی والدیه ایشان همین است که چیزی از دنیاوی پیدا کرده صرف وابسته بآن خود کند که خبر گرفتن مرامل فروع را به از درویشی است دیگر مردم بود که بعضی مردم را خلافت با قبل داده بودند اکنون معلوم شد که لیاقت آن ندارند منع بکنم یا بگذارم بهتر نیست که منع نباید کرد که در منع فتنه انگیزه میشود باقی ماند علاج آن کنند که خلافت دو قسم کتمه خلافت مطلق و خلافت کبریه آنانکه در ولایت و استخفاف خلافت است لفظ خلافت کبریه یا عظمی زیاده کنید مردم سابق را خلیفه عام بگذارید که قید کبریه و عظمی آن داشته باشید اما تفادات پیدا خواهد شد و السلام

مکتوب سی و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الحق و تحقیق والدینا والدین سلمه الله سلام منسوب این درویش خوانند خدمت مدید و عهد بعید برآمد که مکاتیب شما نمیرسد



ازین طرف هر کتابت که نوشته می آید جواب نمی فرستد ظاهر مکانیب البشما نمیرسد  
المکتوب نصف الملاقات واقع است و اینجا خود در حکم تمام ملاقات است باید که در رفع  
جلباب مفارقت متعصر نباشد و السلام

**مکتوب چهل و یکم** شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سید محمد تقی السلام مطامع  
خوایند مکتوب مخبر از وصول مکانیب رسید بحکم علی ذلک اما چون جواب شما که بطرف  
البرطاب خان بودند خواندم اینجا معلوم کردم که شاید این مرد بشما نوشته که مرا اجازت رسیده  
شده بر تقدیر که این مرد کذب صریح نوشته باشد شما اعتبار و اعتماد نخواهید کرد و زن  
اجازت بے علم را نمیدهم الا ما قد سلف آری بعضی اشغال قادر بر نقض بندیه تقریر یافته شده  
و اگر بمن قدر را اجازت میگویند فلا مشاحه الا اصطلاح مردم این طرف را از آمدن خود میدار  
ساخته باید که البته بلکه الف البته خود را برسانند و السلام

**مکتوب چهل و دوم** انا لله وانا اليه راجعون کل نفس ذائقة الموت  
واستعينوا بالصبر والصلوة مخفی نماز که بتاریخ است چهارم شهر رجب الثانی فرزند  
غزیز خواجه محمد از وار القنادار البقار طلت نمود داغ جدائی بر سینه دوستان گذاشت انا لله  
وانا اليه راجعون ما حمه صبر نور ویم و شکیبائی و زیدیم شما هم مصابرت نمائید و دمازی عمر  
و کمالیت فرزند غزیز حامد سعید حضرت و اهب العطا یا خواجه و این مقدمه را بشکر بیان  
اسد الله و ضیاء الله هم بنویسد که مبارک ایشان سلام بآن متوفی بنویسد و صحبت کرنگی  
سامعین گردند حضرت حق تا در مطلق نعم البذل ما را مشرف سازد و متوفی را ذخیره آخرت  
و غرطه اگر داند و بگوید معلوم باشد که طریقه پیغمبر علیه الصلوة والسلام مواسات با هم بود تا این  
کس باین مرتبه نرسیده ناقص است باید که با هر شتا و یگانه باید نشست و در مشغولی  
و در حضور فتنه واقع نشود و گوشتن از آمدن دولت مند ان چیز نیست بایشان صحبت  
باید داشت و شمش این طرف باید کرد اگر میسر آید فهو المراد و الا نیت خیر مقرر ثواب است

لیکن تلقین ذکر سببه نیک و بد که اعتقاد داشته باشد باید اسم الله و خاصیت خود از باب  
منهیات نادرک خواهد ساخت دیگر عورات را تلقین باید کرد و از مکر آنها در امان باید بود  
مبارک او را باید و دیگر این فقیر در دعوت درویشان نمیرود شما هم نروید که دعوت ایشان بر طرف  
سنت نیست که از ترک آن ترک سنت لازم آید دیگر اجازت ارشاد دارند که علم باید بے علم  
راند هندا قلا عیارت عربی تواند خواند تا حال نافع داشته باشد بدیاریام یعنی شیخ فیض الله  
اگر کتابت می نویسد جواب مینویسم - و السلام

**مکتوب چهل و سوم** شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین از درویش کلیم  
سلام مطالعه نمایند امروزی که ۳۰ شوال است مرقوم میگردد که حقیقت مجلس گذشته ملا ابوالفیض  
آنست که این مرد فقیر بایاران بابر ام دعوت کرد قبول کردیم بشرط خلوت این مرد چون با نظام الدین  
امجد آشنائی از ویر داشت بسبب بعضی مردم دیگر نظام الدین امجد بابک مرزا و دیگر با چند یار و  
داخل مجلس بے اذن شد از مجلس برخاسته در جبهه رفتم و ملا را گفتم که اینها را شما طلبیده اید  
ملا قسم خورده که ان طلبیده ایم بلکه از جای سراغ یافته آمده گفتم هر تقدیر بایشان رخصت  
کنید یا ما را گفت حالا چه طور رخصت کنم علی الفور تو انم کرد و درین باب متامل شده ماند مرا آن  
معنی بذاق موافق نیفتاده گفتم برای نماز مسجدی خواهیم رفت هنوز وقت ظهر نرسیده بود  
که بتقریب مسجد بے همراهی غزیری زن تنها از خانه او بدر آمدم القصه همه مجلس پریشان شد  
و نظام الدین امجد و او باش همه برگشته شدند من بخانه خود آمدم از عقب از خانه عباده خان  
تا خانه فقیر ملا ابوالفیض گریه کنان بپایر منته و بحال مرگ رسیده آمد و گریه های سرشار کرد  
و تمام مجلس شفیع او گشتند و فقیر قسم خورده که بخانه او نروم و القدر زاری و تقیراری کرد که  
یاران و غزیران بر و سوخت آخر همه یاران از طرف او برپای فقیر افتاده و التماس باز  
بمجلس او رفتن خواستند گفتم قسم خورده ام ملا گفت که من دو کثیر خریدم ام آن را  
در کفاره آزاد میکنم یا آنکه آنها موطوءه او بودند چون اینهمه خاکساری کرد از طرف خود طعم



و مسکین واده عمل بر قول سعدی قدس سره که کفارت یمن سهل و آندون دل دوستان  
 جهل سوار شده بخانه او رفتم چون او درین روز خیل لخت خورده و رسوا سے او بجای رسیده  
 در آخر مجلس برائے استمالت خاطر او پیران تیر کا با و عطا کر دیم این پیران تبرک است پیران  
 خلافت نے ارشاد نامہ کہ اور او را صلاح قوم مثال گویند نے باشد اکنون که فدویت کمال  
 بهم رسانیده و اندکے در حفظ جان کوشش نموده میخواهم که شما اورا دستار خلافت بارشاد  
 نامہ در سلک چشمتیہ بفرستد و آخر قریب تبرک به بسیاری از مردم معتقد مییدیم اما خرقہ خلافت  
 مخصوص بچند مخصوص است چنانچه در خانه معتقدان فرزندان متولد میشود و خرقہ تبرک  
 میبرد و همچنین اگر کسی که دل را باو لطف و رحمت پیدا میشود و خرقہ تبرک واده می آید  
 از آنجمله است که در ماه شوال حال بتاریخ ۵ شعبه متوجه شکر بود شیخ محمود نام بدست او  
 برائے خلاصه اخوان الصفا و خلیلان الوفا و خواجه نور الدین یک نیمه استین که مکرر پوشیده بود  
 فرستادم و برائے شما خرقہ خلافتهاے دیگر با شجرات متعاقب میفرستم بحسب طلب شما  
 که شجره سابق اندکے محسوس از آب شده بود و خرقہ تبرک توان داد و خرقہ خلافت مخصوص  
 درو احتیاط است بهر کس نباید داد و در حق بهاد الدین لطف خواہید کرد اما منع کنید که نااہل  
 باہل خود نکنند که موجب رضایمانیست و آن نااہلے برو شاید که واضح تر باشد اگر چه از آنجانی  
 است این سخن نگفته به بوالد ایشان نوشته شده و السلام

مکتوب چہل و چہارم - زبدۃ العاشقین و عمدة الراصلین نظام الاسلام و المسلمین  
 اوامر اللہ برکاتہ و ضاعف اللہ درجاتہ و کثر اللہ تجربہ و اقر تفریدہ از عاجز و رویشان  
 گوراء ایشان کلیم شاہ جہان آبادی سلام مطالعہ نمایند و پیوستہ متوجہ حال خود تصور  
 فرمایند اخوی محمد ضیاء الدین در ہر قیمہ سلامتی احوال شما در فوق و گرمی یاران شما پیہم و  
 مکاتیب نویسد و موجب شکر میگردد و امید کہ برخلاف سابق لاحق و از در میان اسد اللہ  
 بقصد حرمین شریفین عازم بر پا شود و چون شنیدہ شد کہ ایشان بسبب تراخی

فرست جمع قصد شکر دارند بلکه در شکر داخل شدہ معاملہ را بجای رسانیدہ اند کہ بادشاہ  
 وقت فتح محمد چیلہ را بخدمت ایشان فرستاد طلب ملاقات نمود اگر نہ از طرف ایشان  
 ایا بر مامول بادشاہ میبود جائے مواخذہ بود اے برادر اصل درویشی فانی بودند است  
 از خود و باقی بودند است بحق آنانکہ در شہرت خود کو شنیدند نام آنها بر صحنہ اعتبار باقی نماندہ  
 این شیر عظیم است کہ کسی این سخن را بکارے بر دبارے رحمت خدا بہمت شاہ اسد اللہ  
 کہ در مقابل طلب بادشاہ فی الجملہ نے نیازی کروا اما اگر الحال از شکر بدزدند بہتر است  
 کہ ما بری نفسی ان النفس الامارۃ بالسوء عذر خواہ است دیگر واضح باد کہ نسخہ کشکول  
 بدست میان غلام بچی ایشان فرستادہ شد و معلوم شد کہ ایشان بشمار رسانیدند منع از ذکر  
 نباید کرد و یمن موسے سر و چرب خوردن نافع جنون است انشاء اللہ تعالی و دعوس مقرر  
 دارند دعوس حضرت سرور کائنات و دعوس حضرت شیخ یحیی مدنی - اما عرسہا کہ بکشد یعنی  
 سر عرسہا را طعام باید کرد و عورات کہ اخلاص صادق آرند و بکشد لاد و خلوتها صحبت نداریہ  
 کہ جائے بدنامی است و جائے قرب شیطان و اگر با بجزم من باشد تو دانی و کار تو دیگر پس  
 خلافت نہ مید کہ نے اعتبار میگردد و اقلًا بشرط علم داشته باشد کہ نے علم رونق ارشاد نیست  
 و اگر در حال غلبہ داشته باشد ہمہ برائے خلافت جواز و اروا و دین باب علم بہ از حاست  
 برائے میان عنایت اللہ کہ در حلی خواہ محمد سعید مانند در چاندنی چوک عقب حمام بیگم  
 مثال نوشته شد و اللہ التوفیق دیگر ملاقات سلاطین کہ بر در و رویش آیند روا باشد  
 اما بر در آنها نباید رفت مگر آنکہ مرید شوند آن زمان ہم گاہ گاہ ہے احوال میان اسد اللہ  
 و میان ضیاء الدین آنچه شما شنیدہ باشد تفصیل بنویسد کہ نوشتن شما سند است  
 و موجب الطینان خاطر و باید کہ برادران در یکدیکہ فانی باشند و مناکرہ و مناظرہ در میان  
 نباشد و محبت و مروت باشد کہ یکے تعریف دیگرے کنند نہ آن کار رود و در عرس اگر  
 خواہید مجلس برآگ عام کنید اما بہتر آنست کہ شب مجلس برآگ باشد و روز طعام و ختم



و ذکر تسبیح و تهلیل و التسلام علی من اتبع الهدی

مکتوب چهل و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین والدین از درویش کلیم السلام بحسب انتظام مطالعه نمایند خطی که بعد از سیر بجا بیاورند - ۲ - شوال مرقوم بود رسید بعضی حقائق مکتوب بوضوح انجامید بعضی حقائق معلق ماند آنچه از کیفیت حالات محمود خان مرقوم بود بوضوح پیوست این مرد موضوع برای همین کار با هستند از ایشان طور عدالت و صلاح از جمله محالات از ایشان همین قدر که دست بیعت بدر و بیعت دهنده نهایت صلاح آنست که درین بغایت قهر نفس کرده باشد که بالفرض یکسے بیعت کرده باشند بدینجه مردم عدم صحبت با ایشان بلکه صحبت بمکاتیب و بس و میر جعفر خلیش او را چاره بسیار بخود جذب کردید که درین آرزوگی خان و دختر خان باشند نعم انچه فیما وقع و یقین دانید که دولتتمندان ذکر و اشغال را عبت کاری و بهره کاری می شمارند دولتتمندان را تعویذ برای منصب و جاه یا اسمی برای زیادت و دولت و مکتب از جعفر و جامع امام جعفر صادق (ع) باید گفت که ایشان بغایت رضامند ازین هستند -

مکتوب چهل و ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین والدین از فقیر کلیم السلام خوانند عجب حال است که از بعضی مکاتیب شما بوی آنکه شاید غریزان چیزهای نگاشته باشند می آید و حال آنکه من مکرر سه مرتبه نوشته ام و اکنون باز مینویسم بالله و الله که وقتی شما کسی چیزهای اکنون نمی نویسید و بر تقدیر می گذارید باشد و الله که اثر ندارد و نخواهد داشت آری قبل ازین بر او خورد و بار دویم کلمه چند که از راه حسد و ضیق نفس می باشد نوشته بودند و من آنرا بعینه بشما نوشته بودم و چون شیخ سوند ما از پیش شما آمد کتابت طویل الذیل از من درین باب نویسانیده و بشما فرستاده حالا شما هرگز در خاطر این قسم و غوغا راه ندیدید بعضی یاران خلیفه وقت را در نیافتند و اجازت من و شما نزدیک هستند شنیده باشند الحائنه والسلام -

مکتوب چهل و هفتم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین والدین از درویش کلیم السلام از درویش کلیم السلام مطالعه نمایند مفاوضه شما که در و بر منی از ذکر مراد و متعلقان سلطان وقت و طلب ملاقات سلطان بود رسید خوب کردید که قبول این منی نکردید که همین طلب سلاطین دلیل رعایت و جباری است اگر طبیعت ایشان شکستگی و فدویت فقر باشد برام بسطائیت نکند بلکه خود از سر قدم ساخته بخدمت شما بنده تا ممدوح جناب صمدیت که نعم الامیر علی باب الفقیر باشد و صلوات آن می نماید که چندگاه از لشکر باو شای بطور سیر متوجه سمت دیگر شوید که این مطالبه سر دشود این سلطان اگر چه بحسب ظاهر تعلم شرائع بسیار میکند اما چون کار طریقت موقوف بر مرئی است که قاهر حالت مرید باشد و آن مقصود هزاران طوفان گیر و عجب و خوبی خصوص بعلاقه سلطنت پیدامی آید منصب فقیری و سلطنت منحصراً ذات خود میداند و بقدر استحقاق پیش می آید بهتر آنست که برای سیرت شهرت باشد و نزاع با این مردم موجب اشتت خاطر فقر است و تا فاضل بهتر است و دیگر آنچه در باب طلب شجرات سلاسل و خرقات و تبرکات و احکام دیگر نوشته بودند جواب آنها علی تفصیل بدست اعتمادی خواهم فرستاد جمله آنکه مودے که محض سواد قرآن دارند و معلوم نخو هیچ بهره ندارند باید دید که صورت درویشی درین مردم چه قدر جلوه نموده است اگر ریاضات شاقه بقر نفس اشتغال دارند که میتوان طلب فرقیه ریاضت و غلبه حال و وجه سخاوت ایشان باشد چه مضائقه میتوان اذن داد که نوشتن مثال و اگر طریقه ریاضت ندارند و چندان سخاوت ندارند هم با و اذن نباید داد که او بکار است و دیگر هم در صحبت او خراب میشود و خواهد شد اما آنکه عالم باشد بحد فقر شدن او میتواند اذن داد بلکه مثال هم نوشته باید داد که چون علم است در صحبت او ضلالت رواج نخواهد گرفت و در درویش سخاوت عجیب جوهر است همزبور حال او است بارے اگر خواننده نیست ضیافت روح نمیتواند کرد ضیافت جسم خود خواهد کرد و اگر منقبت



خواهد رسید بنصب خدمت خود سرفراز خواهد شد اینهم بخلاف نفع خواهد رسانید چون  
بر قاصدان جرم نباشد که ملاحظه خواهند رسانید شجرات سلاسل نوشته نشد انشاء الله  
تعالی بخت نوشته خواهد شد باید دانست که سلک قادریه که از جانب شیخ بچی المدنی  
قدس سره دارم این سلک مشتمل است بر سلسله قادریه و سهروردیه و همدا نیه و کردیه و خوشیه  
و سلک نقشبندیه جدا خواهم نوشت اولاً و آخراً الباقی فیض اللیق خلافت است بر اے او تبرکے  
بفرستند که انظر شما باو خلافت چشتیه و قلادیه داده آید والسلام

مکتوب چهل و هشتم شیخ الاسلام شاه نظام الدین سلسله المدنی اندرویش  
کلیم سلام محبت انجام مودت انتظام مطالعه فرمایند امر دزد که ۱۳ محرم الحرام ۱۰۳۳ هجری  
مرقوم میگردد که میان شیخ نور محمد خادم شما از اولاد حضرت مخدوم بیافال دین ذکر یا کتابت شما  
آورده اند و حقائق فحوی بنیقه حقائق باشره از کتابت همه معلوم شد چون این مرد مدتها  
بخدمت نگاری شما سر بلند بود احوال بسیار نقل کرد موجب شکر الهی گردید الحمد لله که حال  
در ویشانه شما در اکثر امور اسلف میماند الحمد لله و المنة که در امر کلمه المدسعی موفور میندول  
است مرقوم بود که در حین وضع اعلا بدیته است بنسبت آن وضع اے بر او بهر حال مقصود  
ایصال فیض فقر محجری است بعالمیان بهر وضع که بدیته این کار سر انجام باید باید کرد و دیگر  
خوب کرد که چند گاه در حجت بنیاد و توقف کردید خصوصاً رعایت خاطر خاطر خواهد نور الدین  
از جمله فرض است که در قبا پویشان این قسم فغانی الشیخ شاید که بهر سر سلام فقیر هم خواهند  
رسانید الله تعالی ایشان را بفناء اتم رسانیده باقی بخود دارد و دیگر بخدمت عاشق صادق  
فانی از خود بحق محقق شاه محمد جعفر و شاه یار بیگ سلام رسانند مشیخت پناه شوند انقدر  
طلب ایشان توجبات شماست که در شرح نیاید اگر لطف شما مدد کار ایشان است  
بے کار بے مشکل آسان خواهد شد چه جای سفارش است مصرع که خواهد خود  
روشن بنده پروری داند - والسلام

مکتوب چهل و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین والدین اندرویش  
کلیم سلام مطالعه نمایند - امر دزد که ۲۴ شهر شوال است مرقوم میگردد که نوامین مکره قبل  
ازین نوشتن در جواب مکاتبتی که در آن مذکور اشتیاق خلیفه وقت بود رسید - مکرر آنکه  
خوب کردید که زرقید که صحبت ایشان با هیچ درویش آنقدر گران فتاوشه هوست که شیخ  
عبد اللطیف القیاد داشته اند در باب اومیفروند که محسن طینی پیش شیخ عبد اللطیف  
نداریم پس عزیزان دیگر معلوم که حسن ظن بهم آنجا تکلیف است باقی چون سخن سرود و سماع شما  
بایشان رسانیده اند خلیفه بشرع دارد و مشایخ سریند هم در لشکر انرج رسیده اند بهتر است  
که مجلس سرود و سماع موقوف دارند تا میجان مخالفان نشود ملا ابوالفیض راسخ الاعتقاد  
در خدمت شماست لیاقت آن دارد که اگر اجازت نامه در سلسله چشت باو نوشته آید بایک  
مستاد سگد ز فقیر چون در مجلس از مجالس سابقه از آورده شد و او حق پے نفسی بجا آورد و بر  
استالت خاطر و سرخروئی او در جمله پیرانے تیر کا پویشانیدم اما این پیران پیران تیر کا  
بودند پیران اجازت که بے اجازت نامه نباشد و این موقوف بر شماست چنانچه مثال  
خواجہ نور الدین که مکرر اخلاص صندید نیمه استین تیر کا بدست شیخ محمود بایشان فرستادم  
شاید برسد والسلام

مکتوب پنجاهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین شاه اهل الدین والدین  
اندرویش کلیم سلام مطالعه نمایند امر دزد که ۱۳ محرم الحرام است مکتوب میگردد که ممکن باشد  
اذن سواس اهل علم بدیگرے نباید داد اگر قابل این باید دید یک نوع اذن باید داد که دل  
شکسته نگردد و کجدار و معرزه نباید رفت شما مثال خبر بعلما نباید داد و ما را ندیداریم از علماء  
مگر آنکه که قادر بر کتابت عربی باشد و صرف و نحو را درست تواند خواند انقدر است والسلام  
مکتوب پنجاه و یکم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدوله والدین والدین سلسله المدنی  
تعالی اندرویش در ویشان خاکراه ایشان کلیم سلام محبت انجام مطالعه فرمایند الحمد لله



والله انما حالات مستوجب شكر است شنیده شد که شما از نگاه به حجت آید الهی و سهلاً  
و مر جاکم خوب کردید حالات اینجا مفصل خواهیم زد نگاشت اما با احتیاط خواهد نوشت که بعضی  
میگفتند که بنام قاضی محمد اکر قاضی این شهر بود شاه نور محمد در ویشی توغل و داشت  
راگ داشته آخر الامر جوع او بجهت مریدان نام شخصی بهار العدالت شد و اینجا بعد متک  
حرمت بتوبه گراست ز بهار صد ز بهار که کار نام اینجا پیش نیاید والسلام

مکتوب پنجاه دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین سید الله تعالی  
از خاکپای درویشان کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند و بهمه حال داعی ترقیات  
ظاهری و باطنی خود و اندر خواجه عبد اللطیف بر سر نامه کتابت نوشته بودند که شاه  
نظام الدین جیو باورنگ آباد تشریف بر فرزند اما از رسیدن کتابت از جانب شما اول نگران  
بود معلوم شد که هنوز جای مقرر نشده برای مجلس انشاء الله تعالی با حسن وجه مقرر خواهد  
چند فدا قات متما در او رنگ آباد مصلحت است اقامت بکنید در زمان قضا که محمد اکر  
شاید مرید الله نام مردی در ویشی که راگ بسیار شنیده اعلای میکرده بود و کار بنام  
در ویشی کشید باره ازین مردم خدا تعالی در حفظ حسن خویش نگا دارد که راگ را در خلوت  
باید شنید که این فتنه از هجوم عام مبتی گرد و شنیده باشید که در زمان دولت میثخت حضرت  
نظام الدین سلطان المشایخ ایشان را نیز اعلای میکرده در محک قاضی حاضر ساختند و رفت  
انچه رفت کل ذلک انما یبعث من مداخله الاجانب فلیکم الاحترار عنہا وانتم اعلم منافی  
رعایة هذا الامر والسلام

مکتوب پنجاه و سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سید الله کلیم  
سلام محبت انجام مطالعه فرمایند امر فرمود که ۱۴ شهر ذی القعدة سال ۱۰۰۰ است برای عبد الله  
در شولاپور مر و طالب علم را میفرستند اگر چه رو بگنای و بی تعلقی و توکل مره خاص دارد  
مَنْ خَافَ ذَاقَ ذَاقَ لَمْ يَذُقْ لَمْ يَذُقْ شَمَا بَا مَرُومِ دُكُنِ اِرْتِبَا طَانِیْ اِسْتِ اِسْمَالِیْ

این ترم خدمت خود و انید بکنید که آن رسیدگی چه بود و این خانه روی چیست مردم چه  
سخن میگویند اما شنیده ام که میخواهند فیر از آباد را مصرف فقر کنند قبول بکنید و  
در سلف مشایخ را ملوک دادند و قبول کردند -

مکتوب پنجاه و چهارم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین والدین - از درویش  
درویشان خالک راه ایشان سلام محبت انجام مطالعه فرمایند و قطع کتابت مرسول بودند  
در عین انتظار رسیدند حقیقتها معلوم شد آنکه در مسیر فجع بسیار است هر چه درین باب  
بنحاطه شما خواهد رسید عین صواب خواهد شد بنویسند لا اله الا هو شاه ضیاء الدین متوجه شکر  
بادشاهی شدند و شنیده باشند که میان بهار الدین راصد و پنجاهی منصب مقرر شده  
است بر او منصب ما و شما فقر است گوشش کنید و اعلای کلمه الله و جید کنید که مردم در حقیض  
خفت بر آمده بر فرزند حضور رسند والسلام علیکم و علی من له بکیم -

مکتوب پنجاه و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین از فقیر سلام خوانند میا  
محمد شاه با افغانان حجه در قافله شیخ سوند عالمقب بید کمال الدین و فیر رسید میان محمد شاه  
بزرگ را و حجه اند همه لیافت و دند خوب کرد و یک ایشان را اجازت هم دادید اگر مستقر  
این بزرگ شنید اعلای کلمه الله خواهد شد دیگر میر ابو طالب نیز رسیدند یک آثار نبات و خواج  
محل کلاب و نان هدیه آوردند جوان گرم معلوم میشود این قوم اینقدر که بد روان فقر البشوق  
روند نهایت شوق است عشق که مپا کرده شد از در ویشی سکنه غریب خانه می پرسیدند  
که آنجا حلقه ذکر میشود او گفت نه باری پرسیدند که رند جمعه مجلس اینجا میشود یا نه او گفت نه چون  
که در خدمت شما تربیت می یابند همان طریقہ اینجا می خواهند نمیدانند اکنون دماغ کم مانده است  
و الله مکتوب پنجاه و ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والدین سید الله کلیم  
از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند نوشته اند که حکما متفق اند بر اینکه یک دور راه نگا دارند  
براهین اعتماد بر گفته حکما نخواهند کرد اگر و خود جوش این کار در یابند می توان قیاس کرد



که از غلبه شهوت است خون و جوش می آید و فاسد میگردد و اگر در خود مطابقت  
 شهوت نیابند معلوم میشود که منشأ آن غیر غلبه شهوت است اگر فی الواقع از شهوت باشد  
 پس کساله زوجه اختیار باید کرد و الا فلا من چندین بار بشما نوشته ام  
 قیاس کردیم که شاید محتاج نخواهید بود دیگر تخطی ننماید که درین روز با دایمیه  
 در دل جوش میزند اگر چه اسباب آن موجود نیست اما قبل ازین هم بی اسباب  
 میسر آمده بود اکنون هم دل میکشد که سر و پا برهنه شده جانب درین روان  
 عمر مساعد نمایند بانه اگر براه بران پور ایم و شما را به منیم معنی ندارد باید که شما خود را  
 رسانید و اگر براه احمد آباد و روم خود وقت رجوع باید که شما به پور رسید بهر طریقی  
 کثرت سکون بکرت دل میکشد و اگر شما هم با اتفاق متوجه حرمین شریفین شوید  
 کرده آید اما ارتباط دلها بسم الله است که شاید این معنی کمتر میسر آید و المقصود  
 والرزائل لافطع المفازات والمنازل والوصول الى السلاالى الملكة لیکن زیارت  
 قبر شیخ رحمة الله علیه لطف دارد - والسلام -

مکتوب پنجاه و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والملة والدین سلام  
 مسنون مطالعه فرماید الیوم ۲۱ - ربيع الثانی است مرقوم میگردد که احوال بجهت مقدره الله العزیز  
 شنیده شد که حق تعالی غرضانه شما را ولایت و مصرع عنایت فرموده که نام او مضاف  
 کرد و عجب است که ما این چنین اخبار رحمت اقر از خارج بشنویم و شما در ایصال اکرام  
 ستر و کتمان بکار برید من بعد چنین نخواهید کرد حالانکه فرزندش و نام مادر او بنویسند  
 آنکه اکنون شنیده باشد که فرزند دیگر تولد شده باید اگر این معنی تحقیق شد تفصیل بنویسند  
 بی بی شرف النساء که دختر کلان فقیر است شادی ایشان کردیم فضیلت و کمالات  
 شاه محمد هشتم که اکنون در سلسله عالیچشمیه داخل شده اند این نسبت مقرر کردیم و نصب  
 موسی الیه است که بزرگان ایشان از شهر بمانند که شهرت در دکن شاه حسن پدر

علی

مرید شیخ عبداللطیف و امتدانی که بادشاه بالیشان اخلاص داشت شدند ایشان را اذن و  
 اجازت اله آباد داده و حضرت اله آباد نمودند اینجا ششم بهر سید چون بهشت سالگی رسید  
 در گذشتند طلا خانقاه در وضع پدر اینجا است نمرار منبرک - این فرزند به تحصیل علم مشغول شده  
 بدلی آمده هفت هشت سال در مدرسه دلی مشغول شد تا بعضی مردم از ایشان فارغ شدند  
 چون بس یا صاحب و فقیه و فقیه راوه بود این عقد منعقد شد بالفعل خود بدرس شوق دارند  
 اما قصد اربعین و سلوة دارند و هو المراد -

مکتوب پنجاه و هشتم - شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدین از فقیر کلیم  
 مطالعه فرماید در هر کتاب شما منبر و ایمان بدین معنی میباشد که غرض از حقیقت اینجا  
 چه قسم نوشته باشند و حضرت متعبر گشتند باشند اے برادر اے جان جهان اے تمام ایمان  
 و جان من مکرر نوشته ام که هرگز این خیال را در درون خود راه ندهند اول آنکه هرگز کسی  
 ننویسد و احیاناً اگر احمق موافق و مخالف بنویسد دل من در حق شما انقدر مطمئن است  
 که نوشته آن بچول هرگز تصرف در مزاج فقیر نتواند نمود و خاطر جمع دارند و این یکبار نوشتن  
 را هزار بار تصور نمایند این چنین شیخ سوندها از زبانی شما اظهار نموده بود بنا بر آن طوطا طویل  
 الذیل در دفع این خطره نگارش یافته بود و مصحف شیخ سوندها ارسال یافته متضمن آنکه  
 من بعد این چنین خطره را در دل راه ندهید نه نوشته باشید که کسی چنین و چنان نوشته  
 باشد این قدر یقین تصور نمایند که نوشته بچکس در حق شما موجب تغییر مزاج این عاجز نخواهد  
 بود الله الله بخدمت سلاله الاحباب دوست بلا سیدین شاه نور الدین محمد خواجه سلام برسانند  
 سر دار خان و سید خان در طور ذکر خوب هستند و اخلاص نیکو دارند از آمد و رفت مقصر  
 نیستند سید محمد شاه یعنی کمال محمد در ملاقات کامل هست اما اخلاص دارد و باطن مقصر  
 نیست و السلام

مکتوب پنجاه و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والملة والدین از فقیر کلیم



کلمه خدام فقر اسلام مطالعه نمایند امرو که ۱۸ شهر شعبان المعظم است قلمی میگردد قبل ازین  
 نوشته بودید که یاران ملاقات بادشاه بخوانند اما این معنی قبول خاطر نیست بنا بر علی ذلک  
 مرقوم میگردد که هر چه آنجا خاطر شما رسیده عین صواب است که محض عنایت ذوالمن است  
 زندها قصد این امور که موجب امانت خرقه درویشان است نکنند که این صحبت پائنده نیست  
 ایشان طور شاه عبداللطیف بر پانپوری رانند که معتقد اند طور دیگر است و مثلاً یا اینها  
 اگر به طریق آمده آید منع نباید کرد و اما خود نباید رفت و اگر صحرا یا مسجدی یا جای متبر که  
 قرار یابد آنهم خیر نیست تسبیح بالمعبدی خیر من ان ترا و آنچه بخاطر مایه رسان است  
 و شما مقتضی وقت بهر آنچه خواهید کرد نیکو خواهد بود سلام ما بهمه یاران خود جدا جدا رسانند  
 مکتوب شخصت نظام الاسلام و المسلمین و اللله و الدین از فقیر و دلش کلمه الله سلام  
 مطالعه نمایند در کشتیاق ترقی مدارج و مراتب خویش تصور نمایند درین روز عاشق نیست  
 که کلمه چند تفصیل نوشته آید اما محرم است قلم خدوخواه این داعیه است که تا پرده منقار  
 از پیش صورت برداشته شود و این سر مکنون در معرض اظهار آید اگر چه ارواح را از  
 یک دیگر حجاب نیست اما اخبار ناسوتی خیرگی دیده بصارت می آرد چه توان کرد که ازین  
 چاره نیست انشاء الله در مواجهه حرفی چند نگردد خدایت مزاج عبد الرحیم و مرزا احمد بیگ  
 برین بے هیچ لطفی ننموده مرزا احمد بیگ را در کار خود گرم تر از مرزا عبد الرحیم باقیم اما  
 هر دو محبت ذاتی بشما دارند دیگر معروض آنکه شمار بهار الف زندها قصد این طرف تمامید  
 که از دولت عظیم محروم خواهید ماند حکم آنست که در شکر خدنگاری طالب علان حق نمائید  
 و این سعادت خود شما بید و جهد کنید تا مردم بسیار از خضیض غفلت بزاویه معرفت بطفیل  
 شمار رسند و این طریق نادر را شائع کنید که فیض یابند و گرمی باطن شما در فوج فوج  
 طالبان سرایت کند و السلام

مکتوب شخصت و حکیم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الدین و الدین اندر ویش کلیم

سلام مطالعه نمایند امرو که ۱۸ شهر رجب الثانی است مرقوم میگردد مصلحت آنست که  
 چندگاه جای را مستقر خود سازند و قوطن اختیار کنند و مجرد و منفرد بگذرانند و برای قوطن  
 شهر بر اینور و بر آنجا خوب است هم گذرد مردم بهندوستان و هم گذرد مردم کهن  
 و هم گذر حجاج بیت الحرام و اکثر درویشان درین شهر بودند اما تکیه بر لب آب اختیار کنند  
 و از نظام پوره نمانند و دیدن امر او سلاطین چون نیست چراست چه باک کنون خجست  
 است با هر که خواهد ملاقات کند و مجلس را اگر خواهد بر ملاسمه کنید اما در هر کار نیست خیر پیش  
 دارند مضرعه از آن گناه که نفعی رسد بغیر چه پاک به قصد کنید که مخلصان شما از سیر دنیا پرتی  
 بر خیزند و کس را که داعیه ترک دنیا و انزوا و خلوت نشستن پیش آید غنیمت شمارید و درین امر  
 خیر از هر وجه مدد فرمایند و یاران را ترغیب بترک دنیا و اتر از عمارت سوا بسیار بکنید و السلام  
 مکتوب شخصت و دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین و الدین و الدین سلمه الله تعالی  
 اندر ویش کلیم سلام مطالعه نمایند ۲۴ دی الحجه است پیش شما میان بهاء الدین شرح ملا خواند  
 به طریق ارتباط و انفراد اگر محبت باین کار بسته شود که این بیچاره بر وجه من الوجوه باب زبان  
 برسد و این عبادت متعدی است نه لازم حافظ شیراز میفرماید - بیست

چو قصد باده کنی جرعه نشان بر خاک از آن گناه که نفعی رسد بغیر چه باک  
 اگر چه جوع بخلق بامد نیادی پیش محققان گناه است اما چون برای غیر باشد جواز دارد و السلام  
 مکتوب شخصت و سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین و الدین و الدین سلمه الله اندر ویش  
 کلیم سلام مطالعه نمایند امرو که جمعه ۹ رمضان المبارک است مرقوم میگردد که کتابت رسید  
 مشعر بر خیر امور و صلاح کار بود و شکر از دی بجای آورده شد مرقوم بود که دو سه روز بر بک نشسته  
 شد و در خانه هیچ بخت نشد آخر قرار بر بختن افتاد و اسے برادر خوب کردید که در خانه بختید مقصود فقیر  
 این نبود که در خانه هیچ بختی با شما بکند بلکه مقصد این بود که بعضی فقر چنین وضع اختیار کرده اند  
 که از فتوحات بر طعام بختی گفتا کرده جنس دیگر را قبول نکرده اند و این وضع برای یک تن



توب است که بر نفس خود هر قدر که اجبار تواند کرد و دوست اماره صورتیکه نفس  
چندے و البسته این کس باشد قهر نفس مختلفه با هر اے مشتتة شکل و برین صورت  
هم وضع خود نگاها ندارد و آره قسمت او ضاع چنین باشد و السلام

**مکتوب شصت و چهارم** شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین سلمه الله از فقیر  
کلیم الله عافاه الله سلام محبت التماس مطالعه نمایند مکتوب محبت اسلوب مدتهاست که  
نرسید چشم نگرانست اسے برادر یک کلمه الله که از زبان بنده از بندگان بر می آید ثواب آن  
از کرب خاک تا محب فلک عظم بر میشود پس طوبی لمن قال و طوبی لمن قال اللهم  
جزاء ادنی اولی من قال پس اینهمه صواب بر اے خود و بر اے تمام سلسله مشایخ خود که  
جمع کند ببادشاهی سلیمان برابر نیست پس حجت خداست تعالی بر شما باد که این سلسله را  
جاری کردید بشکر الله سعیکم و این همه افتادگان ضعیض غفلت را با وج حضور سانیته  
و ارواح مشایخ با خود خوشنود کردید بالفرض اگر کسی گنجه با ولاد شیخ به خیر باشد از قدر ضلالت  
جناب ایشان در آن نباشد که در احیاء سلسله ایشان باشد قد بدو کن من الشاکون  
شما و کار خود سرگرم تر باشد که بجای بر شما شائق نتواند بود مگر آنکه کار شما بکند و اسلام  
**مکتوب شصت و پنجم** شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سلمه الله  
از درویش کلیم سلام خواند اے برادر احیاء سلسله عجب کاریست خیر جاری است که  
تا ابد آباد خواهد ماند و این مخرقات دنیا جمع آوردن اسباب فانیة آخر معلوم که با که فای  
کرد که با ما کند طریق خود را انشاء باید کرد اما بنا اطلاق نباید آموخت که نعمت شما خورند و شکر  
و یگران گذارند شنیدم که میر عبدالرشید از ملاقات فلیضه پیر اے پیدا کرد و آنگاه صاحب  
نعمتان میکنند عجب است آری این قسم در دنیا می باشد و السلام

**مکتوب شصت و ششم** شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین سلمه الله از درویش کلیم الله  
سلام خوانند مشهور آنکه محبت صادق و یار و موافق خواجه نور الدین محمد که تمام محبت شما

میخواهند از محبت بنیاد عریضه باین درویش نوشته بودند و درخواست محبت شما  
نمودند از اینجا نوشته می آید که همچون این عزیز را باید که امتیاز داده در تربیت باطن ایشان  
کوشش بسیار نموده بهر اتب تصور بر رخ و بر رخ البرزخ با ایشان به چه حسن نشان  
باید داد و همیشه متوجه باطن ایشان باید بود و در جذب و اعطاء جمعیت سعی باید کرد که تا ترقی  
نموده با عقلی درجات فائز شود من بعد کرم و لطف خود را از بهیچ مقبلان دریغ نخواهد داشت  
و به پیر این مقبولان این دوست را باید ساخت و محبت خود باید پرداخت و باحوال ظاهر  
و باطن او باید پرداخت و السلام علیک و علی من لدیک

**مکتوب شصت و هفتم** شاه نظام الله والدین سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام  
مطالعه نمایند درویش را باید که اختلاط بیاد و نشان ننماید و بخانه اهل دول طواف نماید  
که اختلاط ملوک رونق ایمان میسر و بر تقدیر اے که ملوک باعث برین امر گردند باختیار خود نزد  
آری اگر نزد واحدی بر بند بودند که عند الله ما خود نخواهد بود و اگر با دشمنی را توفیق نگذیرد  
نامه اعمال خود نعم الامیر علی باب الفقیر سازد بگذرد تا آن سعادت مند از بی باین دولت مشرف  
گردد چنانچه رغن بخانه اینها بمن ندارد همچنان که رغن ازین طائفه بمن نذر دلاره و لاکه  
اگر کسی ازین طائفه نیاید گویا باید که بیاید فهو احرى بحال الفقیر درویش صاحب تمکین که بهر  
ارشاد رسیده باشد متفر و گریزان خوش آید نیست و اگر تکرار آمد در دست آن موجب عود  
آنگاه گون باشد بطریق سیر بطرف رحلت نماید اما اگر انفراد بالایطاق بمن مبدل السلین الاسلام  
**مکتوب شصت و هشتم** شاه نظام الدین والدین سلمه الله از درویش کلیم سلام مطاله  
نمایند سرود و سماع بحسب اقتضای وقت اگر موقوف دارند جائز باشد یا بر اے سیر  
طرفی روانه شوید با شاه فدویت که بر اے درویشان می نماید یا بیج درویشی نکرده و نخواه  
کرد بیچاره معذور است منصب سلطنت و فنا بهم کم جمع شوند دیگر از طبوسات خود نیمه زمین  
بر اے خواجه نور الدین فرستاده شد و شما بر اے طابو الفیض ارشاد و نعمه پشتمه بایک و شاد



اگر بفرستد بشرت کوین مشرف خواهد گشت که خرقه خلافت خواهد بود و اما بسبب استمالت خاطر او که شکسته بودیم یک پیر بن تبرکالا خلافت داده بودیم اما از خرقه خلافت تا خرقه تبرک از زمین تا آسمان تفاوت است والسلام

مکتوب شخصت و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین از فقیر کلیم سلام مطالعه نمایند مکتوبات رسید چند گاه او تنگ آید اگر گرم دارید که امر روز جمعه دارو که شهرت را دیگر ندارند و علیکم بالسواد الاعظم نیز مقتضی همین است و طریقه سفارش و صدارت خوب است که البته نفع بخلق میرسد درین باب فرید تاکید دانند و خلافت عظمی که مکتوب مسجل باشد خبر باطل علم که قادر بر عبارت عربی باشند و هند و خلافت مغربی که زبانی باشند علی اقتضای الاحوال باصحاب شوق و ارباب سخاوت بدیند بقوت شوق و سخاوت میتوانند آدمی را کار پیش برود و عورات را چاره است معیت نمیدید این را هم مورد دارند و شخصی را باطل حال بود اگر مصلحت باشد در شکر شاه عالم بفرستد که مراد آنجا بشما تعلق دارند طریقه مجلس و پیش بدارند و طریقه ذکر بالکلیه از دست داده اند بخیر یا بحق سبحانه تعالی و انحر استغراق و در مرتبه و امری دیگر مباد و السلام

مکتوب هفتاد و هم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و تحقیق والدین سلام خوانند امری که هم در شهر صفر ختم الله بالحق و النظم است کتابت شما و کتابت خواجه کامگار خان و خواجه نورالدین رسید مکتوب شما مضمون این داشت که حقیقت چشم معاجبه و استصواب اجازت موقوفات و مضمون مکتوب خواجه نورالدین آنکه چشم من فدای چشم حق بین حضرت پیر و شکیبایان این سخن این که این حروف را نوشت گریه سرشار است ولی شد که در شرح راست نیاید و مضمون کتابت کامگار خان تاکید بر جمع حویلی بود و الاسلام فقیر شما از اینجا با هیچ یک از قبیل راه محبت ندارم و اگر راست است پس قبیله هم ندارم بهر حال محفوظ ام که قبیلان دارم که الاقامه کا اعتقارب والسلام -

مکتوب هفتاد و یکم - سان الذاکرین خیال العارفین نظام الاسلام والدین والدین استع الله الاسلام و المسلمین بطول بقائه از حق خادم فقرا و غریب بجزر گناه کلیم السلام محبت التیام مطالعه فرمایند بعد از مکشوف آنکه الله شهر ربیع الثانی ۱۱۶۰ محبت الفقرا محمد قائم بانقیضه شریفه و ملاطفه الحیفه رسید چون خبر از احوال خیر مال شما بود و راحتها انجاسید نوشته بودند که بعضی طالبان راه حق ننگ و شراب میخورند و می آیند و خل کنیم یا نه مکرر نوشته شده است که داخل بکنید کلیه آنست که غیر مقدر داخل نیاید کرد اگر چه سید زاده باشد و سولای آن هر کس که با اعتقاد باشد از زاد داخل کرده آید و در کتابت محمد و خطیب عیدگاه مسطور بود که شخصی جل سمرید شده است و ذکر و فکر از شیخ نیافته و طالب اینجا شده تلقین ذکر کنیم یا نه ای برادر چون از شیخ خود خالی است هر چه در و نقش کنید بر جایست و اگر از شیخ خود مشغولی دارد و درین صورت اگر شما بطور خود تربیت میکنید تربیت شیخ ضائع و انحراف افتد و رضی و حکم مخالف گشته میشود و در کتابت محمد قائم مرقوم بود که درویشان دعوت میکنند فقیر بگز نمید و برادر من فقیر شما نیز بگز بخانه هیچ فقیر نمید و دونه طلبید نحن نریث ولا نورث اگر ترک سنت است اما در حقیقت عین سنت است که دعوت مسنون آنست که براس خدا متعالی باشند براس گفتن آنکه بخانه من فلان درویش مشهور هم آمده بود و دعوت این مردم از قبیل ثانی است و الله اعلم بالضمائر و السرائر و السلام

مکتوب هفتاد و دو و هم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین والدین والدین سلم الله تعالی از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند بنقیضه گرامی رسید مرقوم بود که حافظ فتح محمد کتابت رسانید و از عهد شروع در مراقبه شد جزا که الله تعالی ای برادر مردم نوران قاطبه بر مشرب حضرات نقشبندی و طور ایشان طور مراقبه بود اگر چه قبل ازین در نوران مشرب کرد و گاه ذریه بسیار بود و درین دو سلسله ذکر بغایت کنند اما امر و طریقه نقشبندی به سبب آنکه انقیاد دارند بسیار شائع است شما را چون همه طریقه موجود است از طور مراقبه چرا میگانه باشند تربیت مردم درین طور



نیز کرده باشند و حقا که اقرب طرق است و در بزرگی این سلسله شب نیست و در پس شوی و غیر  
 ذلک هم وضع خوب است بهمه یاران سلام رسانند خاصه بلیان یار بیک سلام محبت انجام رسانند  
 و بگویند که عمده در سلسله بایر پرستی است اگر توانید بکنید و درین کار غلو ننمایید که همه فیض مبیوط  
 بهمین فتافی اشخ است هر چند در شیخ فنا بیشتر قبل بیشتر نوشته بودید که احیاناً اگر ملاقات  
 بخان معهود شود حرف تکیه بلکه در ماهیه و سالانه مصلحت وقت باشد خواهیم گفت بهر دور من  
 در باب تکیه و خانقاه اگر بگوئید رو است اما صرف در ماهیه و سالانه چیز نیست این عجب است  
 که بگفته بے ترقب و ترصد و انتظار یک مرتبه از خانه غیب چیزی بفرستند و جائے که سالانه و سالانه  
 میشود از عالم توکل بعید افتد و لکن آن بفقر و فاقه نماند بلکه بعیش تمام و فصول مالا کلام خوب  
 میشود نام نوکری و چاکری خوب نیست که در عین نوعی از بوسه چاکری است و منافع وضع خود گاه  
 گاه شما یا یاران و بیکر چیزی که بگیرند بقیات لذت و با وجود اینهمه اگر مصلحت وقت باشد  
 چاره نیست بعد آنکه حویلی خوب خاطر خواه میسر آید در چوک اورنگ آباد قریب چوک اگر یک خدمت  
 نگاه دارید به نیت آنکه بسبب پرده او اندک از هجوم عوام پناه جسته با حضرت محو مطلق باشم  
 اوضاع خواجه نورالدین محمد در مذهب و بلی فتافی شیخ بر همه خلق و شمامرتبه فوقیت دارد اگر علم  
 عربی بهم فحیمه او شود عالمی ازین مورد روشن شود و این منصب پنجاه دارد و سنگ راه فیض علمان  
 شاید گشت و الا در همه اوضاع بے بدل است عادت الدجاری بان شده که دلها طالبان بزرگ  
 شغل منصب داری باشد از غیب است و بالبد التوفیق اگر چه دنیا بے این مرد بهمه دین است  
 و بیکر معلوم باشد که اولاً کسی طالب علم که عبارت عربی را درست تواند خواند اجازت بد میدهد و اگر علم  
 ندارد اما سخاوت دارد که هر کس آئینده در دنده را خدمت تواند کرد و در دوست و طامع نباشد  
 این قسم را هم اجازت توان داد و اگر علم ندارد و سخاوت هم ندارد اما در قوی و جذبه تسلط دارد  
 این قسم را هم اجازت توان داد و چندین مشایخ چنان و چنین گشته اند بارے اینکه مرید  
 شما باشند و خلافت از مشایخ دیگر دارند چندان لطف ندارد و السلام :-

مکتوب هفتاد و سوم - اے برادر بزرگوار دنیا فانی است بلکه دفا کرد که مابا کد بهمت  
 محطوف باین هرگز نباید داشت و آن گروه که معطوف این کار اند آنها را اندک معذور باید داشت  
 که لولا الحقاء خسر الدنیا واقع است نصب بعین ما شما بهمین است خود امداد و ان باید  
 بود و مردم را برین بقعه صلاح باید زد اگر خطام و نبوی ما را نباشد گو میباش یقینت میر محمد جعفر که  
 خلیفه شما اند بمن نبوی که من از نام این مرشد و اگر وضع و فقر و فاقه می شنوم همیشگی و  
 بسیار میشود که شیوع فیض که در دنیا است آن شیوع نیست خمول فیض است و السلام :-  
 مکتوب هفتاد و چهارم - اے دوست دنیا جائے نفس پروری و تن آسانی نیست  
 باید که بهمت در اعلام کلمه الله باشد که چنانچه از عالم قاف تا قاف پر شده از ایمان باطن نیز پر  
 شوزد و اقرب عند الله و رسوله آن کس روز رستخیز است که در افشای نور باطن ایمان ساجی  
 است سعی دین کار عمر تبه سیری کس را نرسیده و خدای تعالی هر ساعه که حقیقت این کار  
 روز افزون باد و دیگر آدمی از دست شیطان نفس میتواند خلاصی یافت اما از دست زن  
 شکل توان رست بلیت در راه خدا که رهنمان اند و آن راهزنان بهمین زنانه و  
 خفته خزند و سعادتمند ابو سعید جلال الدین حامد حسن اوقات میسر آید و مجلس پس بکلفت  
 آراسته شد مردم اندرون را همه سراپا و درویشان را دستار را رعایت نمود و مال البنون  
 زینة الحیوة الدنیا و الباقیات الصلحت خیر عند ربك مقام و السلام :-  
 مکتوب هفتاد و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته و الدنیا و الدین از عا جسر  
 کلیم الله سلام مطالعه نمایند امر فرمود که ۱۳ جمادی الاخری است مرقوم بسلام الفت رقم میگردد  
 که شما چراغ افرازش کردید اگر گوئید که من بسیار رقیبه می نویسم المکتب انجاسیر سید گوئیم قرینه بر عزم  
 ارقام قایم میشود زیرا که در رقیبه نوشته می آید که دل از ذکر و فکر و تربیت فقره سالکین از مجلس  
 شگافه شستن بر خاسته است چون ذکر مولی غرضانه این حال داشته باشد ذکر یا عجزان معلوم که چه  
 گنجایش داشته خواهد بود اے برادر خود را و عمر خود را فدای محبت الهی باید کرد و روز بروز در ترقی



مارج عشق باید کوشید و عند وجوبه سازی هیچ کار نمی آید. انا فانا از شوق قدم پیش باید برد  
و بجایه عمر گرانمایه بسیر باید بود و در ملوک نباید رفت و آنده هر قسم که باشد و مانع از آمدن نباید  
کرد و اوقات خود را بر اقبیه حال و جمع الجمع و در انبوه خلایق نباید پرداخت و فیض دینی و دنیوی  
بعالم رسانند و همه علالت و عیش خود را فدای آن بندگان باید کرد و در آن باید کوشید که اکثر اهل  
دول و دلیله و دین کندی میل بطرف عقبی پیدا کنند و السلام

مکتوب هفتاد و هشتم - شیخ الاسلام نظام الملته والدین سلمه الله تعالی - از فقیه کلیم السلام  
خوانند مکتوب شما را می است که دیده را سرودنه بخشیده اے برادر خدا تعالی و خواهد که عای پرورهای  
رفیض و کرم از آنچه در اعتماد و توجیه الی الله باشد نگاه دارد و این عای می بیند که هر چند پیش و در سفید شدن  
ترقی میکند دل در سیاه شدن نیز ترقی می پذیرد و کار از دست هیچ نمی آید و موت مشرف گردید و دست خالی  
میرود تا چه پیش آید دست خالی خوب است از آنکه دست بنام فضیلت آغشته باشد در آن کوشید که دست  
اسلام وسیع گردد و از آن کثیر ترقی در دنیا و آخرت آفرینش نماید چون مردم را به بنیاد که متوجه دنیا  
و اهل دنیا و اسباب دنیا باشند در آن کوشید که مردم از دنیا با آخرت متوجه شوند و سلامت کامل

مکتوب هفتاد و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و تحقیقت سلام سنون مطالعات نماید  
مکتوبی که در پی نوشته باشد چشم انتظار در مکتوب شما است و ندانید که مکتوب بسیار نوشته ایم  
حالا آن گرمی نمانده است ماهر روز شتاق نماز روز و اوچیم مصرعه از دم سهری مجوک شمع از  
کافور نیست و نوشته بود که بعضی مردم ناخوانده ادعای خلافت نموده دست بر مردم میهند  
اگر چیزی بکوت دین فدیای سمیع میشود از آن چیز که برهند و الاغافل نکنند که اثم نشوید و السلام  
مکتوب هفتاد و دهم - عارف معارف الهی گنجینه اسرار نامتناهی بلخ السلام الی مراتب  
الرجال و حسن طوره فی الحال و فی المال - از فقیه کلیم سلام مطالعه نمایند و قیمة شما که مشتمل بر احوال  
و منع شایعه حلقه ذکر جهر و باز پس فرستادن و در آن کردن شما را به دفع شرارت رسید معلوم گردید  
که شما حسن سلوک با شایعه کرده اید برادر با دوستان و با دشمنان بلکه سایر خلق و مخلوقات

نیاده است مصرعه با دوستان تملطف با دشمنان مدارا همه مظهر صفت دانسته بخلق کریم  
پیش باید آمد و آنچه از احوال خیر مآل اخوان الصفا و خلائ الوفا شاه ضیاء الدین محمد و شاه فقیر الله  
مردوم بود همه معلوم گردید اے برادر شاه فقیر الله اینجا هم سرے باین عالم مجاز داشت و حق تعالی  
سبک و دم بر که داعیه خلافت و صدر نشینی و ایصال خیر بکافه مومنین و زوابع او نبود و عجائب  
از شاه ضیاء الدین بینماید که خلفا را بجای نشینان مسند پیران این گروه تمکین بجای بینماید  
والله الهادی الی سبیل الارشاد مصرعه مدد بار اگر تو به شکستی باز آه و مکر نوشته ام و اکنون با  
می نویسم که حلقه همه با هم کرده باشند و صفت آن آنست که با همه یاران حلقه باید کرد و از نور صبح  
و بعد عصر و آنکه مرغوب باشد تربیت او و ارامت او باید نشاند و همه چشم بپندند و شمل بچشم دل متوجه  
خلایق شوند شما آنکه مقابل نشسته بقوت ذکر قلب و در قلب همه قلوب تصرف کنید تا به خودی  
و غیب نماید و بعضی را شوق پیدا آید اما همه باید که تعظیم او بکنند و متوجه قلب باشند اگر از خارج  
کسی حفظ آن ببقاری کند روا باشد و درین حلقه آن را اگر بخودی بیشتر و بیشتر باشد پس سر آمد  
و سر حلقه است بدیاری این در و در شریف نوشته فرستاده شد بسم الله الرحمن الرحیم  
اللهم صل وسلم علی محمد وعلینک الاقدار و المظهر الاثم لا سماء الا اعظم  
بعد تعلیلات ذاتک و تعلقات صفاتک علی الله کذاک و اثر این آنست که بعد مرور  
کرد صحبت پیغمبر شود انشاء الله در پیش بے خویش محمد یار این احقر سلام مطالعه نمایند و  
ترقی در فانی الشیخ از اتم تارب و عظیم مطالب شما را در غرات رانینوست و او باشد  
وقت مگر معلوم نیست که مرکبیت مردانست که خدا رفت بسام و که آنروز زن باشند  
و بسازن که آن روز مرد باشند و السلام

مکتوب هفتاد و یازدهم - شاه نظام الحق والدین سلمه الله سلام سنون مطالعه نمایند و عرضها  
داعی بسیار بر سال این حروف است بشما سفارش شاه حقائق آگاه محمد فضل است که  
بالفضل و التقدير مصدر تقصیر شده باشد که موجب کدورت و غبار خاطر شریف شده اکنون



این مرد خود را مذهب الاخلاق ساخته و شایستگی تمام بهم رسانیده لایق نودش است بلکه غلام  
 نامه در حق این عزیز زود و نه سازند و بهر جا که حکم فرمانده را نسخ الاقدام در آن موضع نوشته با قضا  
 نعمت مشغول شود و السلام -

**مکتوب ششم** - عارف عالم عاشق مایه ذات شاهد صفات عمده صاحب وجود است  
 ارباب عین شهود شیخ الاسلام دین شیخ نظام الدین متع العارفین بحد وجوده از درویش  
 نه نه خاکپایه در پستان کلیم شاه جهان آبادی سلام مطالعه نمایند و مشتاق خود شناسند بعد  
 و قطعه کتابت معرفت میان مظفر فرستاده بودند رسید مضامین معلوم گردید که برادر  
 خدا تعالی خلق جمیع کائنات است و تفاوت درجات در نوحی کائنات پدید است  
 خلق الانسان من تفاوت بیان اختلاف مفعول است و ما تری فی خلق الرحمن من  
 تفاوت بیان عدم اختلاف نفس فعل است پس هر گاه اختلاف در فعل حق تعالی متحقق  
 شده اختلاف تقدس که در پیش یک شیخ ساخته نشسته باشد تقدیر بعید نیست شاه  
 اسد الله و شاه ضیاء الدین را بر احوال اینها باید گذشت و خود را بر آنکه باید سپرد و در بسیار  
 میخواهد که یاران لشکر را بگذارد اما از آنجا که در شکر مشیت قدر یافته اند روز را آنجا کوتاه نمیتواند  
 دید یاران چه از کتب آنها یار و چه از اخبار کتب آنها دل آن غم چون حاصل شده آدمی اگر  
 با تصفیه و ترکیب نباشد آدمی نیست فکیف مراتب علیا را جز می - شما هرگز متعرض هیچ  
 وضع اینها نشده متوجه اعلای کلمه الحق باشند و الله متعذره و لو که الکفر ذن اگر وضع شما  
 موافق طریقت و شریعت و حقیقت است هرگز کلمه ناهق هیچ یک منزل رونق نخواهد شد  
 والا محل زوال است دیگر شمار اذن و ارشاد و بیعت زنان پارسا خواه جوان خواه پیر و آدم  
 و مکر این معنی نوشته ام حالا منتظر امر دیگر نباشند و ولتمندان را که دست بیعت میدهند توقع  
 از ایشان نخواهد داشت که ایشان همچو صبح و شام بخدا مشغول باشند ارادت حقیقی بعضی  
 میسر است اگر این طایفه ارادت مجازی دارند اکتفا بر توبه دارند و تکیه بر پیر اما این مرد

علی

که تحقیق بالتقلید و غلت اختیار کند چنانچه عبد الله خان را شنیده ام آنرا ترجیح است و باید که بسیار  
 دوست داشته باشید دیگر نوشته بودید که قبول نیازمندان نمیکند که برادر عمل سنت آنست که دختر  
 صلی الله علیه و آله و اصحابه و مسلم هدایا به مسلمانان و مخالفان قبول میکردند بنده هم قبول میکند  
 زیرا که دین استحکام و داد است و ایضا آنحضرت عیال داشتند و فقیر شما هم عیال است و دیگر که  
 نوشته ام که شما چون نیت گرانی خاطر کسی دارید نیکو است نکرته باشید و ایضا شما مجبوراید شاید  
 محتاج هم نباشید اما عیال مندر و دیگر دار و قول حکیم سنائی قدس سره موبد فعل شماست به  
 ندکه ستانی و نیت شایسته و بهتر از آنست که نیت شایسته یا قول النبی و فعله صلی الله علیه و آله  
 و سلم و لکل امری آتوی در دعوت عمده دعوت شیخ احمد بونی است که امر خیر سر و علیه الرحمة اهل  
 ترجمه ساخته اند و مراجع السالکین بهم خوب است دیگر از شنیدن وضع مجلس و مسوول  
 شور و شغب ل بنایت را ختم شد نعم ما فعلت مصرعه بیانک چنگ مخرمی که محبت  
 نیز است و دیگر همه یاران خود را سلام فقیر رسانند بر وجه خصوص و همه یاران عوام خود سلام  
 فقیر رسانند بوجه عموم من کان خاصا لک فهو من خواصنا و من کان عامافه من  
 عوامنا شما همه را بکار خود گذشته و صلح کل نموده بارشاد و خلاق مشغول باشید اگر جماعت  
 طاعت ظن کن چون شما خوب باشید تصور نخواهد کرد و السلام الله سحاره عزتانه جمال قهرم  
 نظره بعد نظریه و محبة عقب لمحمة و چشم سویدا به قلب حقیقی زیاده کناد و ما مضی مراتب  
 شوق که عدم امکان فرید است بناید قوت قیومیه نظامیه رسانا و بنیقه که لطیف در آمد و بود  
 بنظر در آمد اگر چه آثار سرعت در بعضی ابیات لایح بود اما بغایت دشوار است و نشین آنا و برادر فکر آن دار  
 که این سستی موهوم از دیده اعتبار بر خیزد و این قول که برویده عالم شسته و نصب العین که فلان  
 تعینات گرد و از قوت با صره حق بین بر خیزد و تمکین در ماسوی باید کوشید و دیده دل را از قوت  
 اعتبار باید پوشید تا محبت و پیش نصیب عاشق نیست عارف نیست در آن نکوش که از اخبار و ابرار  
 باشی در آنکوش که از قربان باشی صحو بعد المحو نهایت است اسلام علی من اتقى الله و هو شهید



مکتوب هشتاد و یکم - شیخ الاسلام نظام الحق والدین والدین از فقیر سلام خوانند و مشتاق خود  
 دانند شاه خیار الدین برکتی فقیر از بادشاه حویلی بکهنه رود و در بار خانم که مشکی است بر یک  
 ایوان دو حجره و یک چاه و یک چاهچه گشتند چون عمارت در بنیاد است کم بود مبلغ هفتصد و پیر خراج کرده  
 دیوانخانه ترتیب دادیم تمام سمیت باید که عالمیان از آن بهره ور باشند دیگر همه محبان و معتقدان  
 خود که دست بیعت داده و آنکه حسن عقیدت بی بیعت دارند سلام فقیر هر فرد جدا جدا رسانند و چون  
 اسمی عاشقان الهی بخاطر حاضر نیست تفصیل نبردخت و سلام +

مکتوب هشتاد و دوم - راحت وجود من این رفقه را در عین مجلس سرود که از دحام خلق و رگ بود  
 نوشته ام دوستان را همه جا حاضر باید داشت و دیگر مصیبت آن می نماید که شما هم متاهل شوید  
 بهر تقدیر این سنت را هم بجا آید و قبول هدیه سنت است شما چرا بجا قبول نمیکنند و وقتیکه  
 مزاج متزج و متاهل گردید درین وقت زهد یا خوب نیست بلکه مضر سه پارچه دستار و چادر  
 و نیمه آستین با شجرات فرستاده شد برساناد با تمام سنت باید کوشید تا عالمیان از آن بهره ور  
 باشند همه محبان و معتقدان که دست بیعت بشما داده اند سلام این فقیر و یاران اینجا  
 بخد مت بشما و اصحاب شما سلام میرسانند +

مکتوب هشتاد و سوم - نظام الملک والدین و الاسلام والدین بنین الله تعالی بوجودش فیض  
 سلک فقره الی یوم الدین از فقیر کلیم سلام خوانند و بهر حال مشتاق خود دانند آنچه تقدیر است  
 خاطر خواهشست و در حال توفیق ایصال فیض الهی بنام آن نیکنام زنده ذی الفضل الله  
 یونیک من یشاء والله و الفضل العظیم شکر این نعمت مرا از شما بیش باید کرد اما ای برادر من  
 مینعل آن سازند که فیض بکثر مردم متعدی شود هر کس فی الجمله صلاحی داشته باشد از دست  
 نداشت و در بند آن نباشد که اوتار که نباشد که کار خود تا بهر خواب که وسع و خلوت کثر بایاران مخصوص  
 خوشنیده باشند که امر فرقه را گشتن نمی شناسند و او را بر عایت نمی کنند +

مکتوب هشتاد و چهارم - محبت حقیقی مشیت پناه حقائق و فضائل دستگاه مولانا شیخ نظام مکتوب

سلام الله تعالی از فقیر و پیش کلیم عنوان صفی سلام مفتوح کلام مطالعه نمایند و بهر حال مشتاق  
 شفی مدارج کمال و تزیید علم و حال خود شناسند از دنیا رسن بعقبی رسیدن است و از هر دو  
 بر خاستن بخدا نشستن حوقی آنست که بخدا صحبت داشته باشند نه بخود - زخرفات و نیاهن که بختیار ندارد و بختیار  
 او نیست و من و مبتلای او نیست مگر چون و مقنون لادنی که وسیله عجبی باشد آن نه دنیا است بلکه آن عجبی است  
 دانست آنکه دانست آنکه دانست باید که حجت علیان بوده و قصد ایصال خیر و تنبیه غافلان بسیار  
 کوشند اما تنبیه از آگاه خوش است از قبیل اتمام من الناس بالبر و تندسون الفسکه نباید بود -  
 مکتوب هشتاد و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین ثبت الدین الحق و یقین از دین  
 کلیم سلام مطالعه نمایند از دست و یکم ماه شوال است مکتوب میگردد که مجاری احوال  
 ظاهر خیر است اما این گنجه گاریش سفید کرده و صورت گناه گشته آنچه می باید از آن تهید است  
 و وقت فراق نزدیک رسیده امیدوار غمخوار است فاتحه بخوانند که خاتمه باخیر حاصل شود و الله بجهان راه  
 محبت و عشق آسان گرداند که همه راهها پر آفت است مگر راه عشق و اخلاص این راه است پس  
 عجیب آنچه مردم در عمر ما در ریاضت شاقه یابند در یک دم عشق با اخلاص می یابند اشباه  
 ارباب النعمان بهم -

مکتوب هشتاد و ششم - مولانا نظام الدین از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند بکتاب شما  
 رسید و مضمون معلوم گردید سخن در باب فقر رفته بود ای برادر محبت خدا را لباس کار نیاید و صفایان  
 بزرگ و مراقبه دوام حضور باید کوشید که حقیقت مسئله وحدت وجود جلوه گر شود و وحدت شهود و تصدیق  
 امر خلاف نفس امر است حیث باشد که مگر انما یه صوفی و طلب امر خلاف نفس امر صالح شود باید که در تجرید  
 و تفرد باطن ظاهر کوشید و ریاضت را وظیفه خود سازند و آمد و شد با مردم دنیا کم کنند که بسیار مضرت  
 و بجزر و سمیت نمودن مردم را وزن و ارشاد دهند تا مدعی فقر پیدا نشود و چون پیدا شود اگر از  
 عالم ظاهر نصیب داشته باشد از آن بدینند و اگر مطلق عاری باشد بکار خود مشغول باشد و اگر  
 جائی دیگر کرده باشد شما تلقین ذکر نکنید ای برادر تلقین ذکر و مراقبه موقوف بر اعتقاد است



اگر اعتقاد بر حق و به بینند تلقین فکر و مرافقه و اسباب بکنید اگر چه کافر مطلق باشد که اعتقاد آنرا بدارد  
و تربیت خواهد کرد و به اعتقاد را هرگز راه ندید و بحضور او تلقین نکنید که لب یا وضو است و السلام  
مکتوب هشتم و بیستم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سلمه الله تعالی این درویش را  
خوانند از لشکران علم شاه پنج شش کس دید و باشند اما بحال خود گرفتار بودند صاحب من از  
دیدن با و شاه چند آن نفع ببرد و نخواهد رسید که از کتاب فیما بین مکاتیب فیما بین بعد از ملاقات  
است نوعی شود که راه مفتوح شود دیگر معلوم باشد که محبت بطور محض بفریب که حال کتاب غیر اند  
دست پنج شش سال آنجا اند و همیشه خوابهای نیکو دیدند و مناسب خود بار اول حضرت خواج  
قطب الدین و حضرت سلطان نظام الدین بسیار می کنند اما تو فریق محبت نیاقتند هر چند میر عبد الرزاق  
بایشان ایمان داشته بودند آخر مجموعا جزان در نظر ایشان نیامدند اکنون بقتیر طبعی اند که سفارشی بشان  
نظام الدین بنویسند بنابر آن نوشته می آید که ایشان را البته البته و دل سلسله جیشیه بکنند که این مرد  
بچنین مصلحت نشود و السلام و بگو واضح با و که مرتبه تقوی پیش خدا و رسول خدا بیشتر از مرتبه تسبیح  
و التواتر است چه ایشان را اهل الله میگویند و این اضافت چه شرف بخش است فعلی بذا که شایسته  
تکمیل بهمین طور سپارید و اسم طالب علی که یه غرور و کبر و غرور و خود بینی است از خود بر دارید بلکه  
تجربا پس هم بکنید که مبارک طالب علمان چون لباس شما را لباس طالب علمان بپوشند شما را غریب  
واده اند و خدا بر او دنیا بریزد و ارشاد خلائق صریح ندارند و جهل طبع نمایند که هر ملک خدا و خل  
شوند و مرتبه فقر و محبت و دنیا از دل ایشان سر و شود و در سماع و وجه بزرگ شما گردند و شیطنت  
باطنی آنها بکلی برچ اینت مبدل شود و افکار و افکار شائع سازند اما اهل و بی اهل این حرام است  
احمد و تد که میر عبد الرشید و دل این سلاک شدند اما باید که تسلیم باشند و سیادت و فقر را و گوی گشته  
خاک قدم فقر شوند از اهل اجد شروع نمایند و العاشق المسکین صلا بفتح اخوی بایزید خان  
با خلاص تمام بجانب شما متوجه اند و در این دو دنیا به ایشان متوجه باشند و السلام  
مکتوب نهم و بیستم - شاه نظام الاسلام و الحق والدین از فقیر سلاطین طالع فرمایند

کتاب شمار رسید و درج بود که سید محمد شاه که از اکابران اندر رسیده اند خلافت سید و کوه بر جا است  
که سلاطین و نشان بزرگ و درویش بودند و بهمین بجهت علم که براس خلافت ضرورت دارند بقیه  
خوب است اگر مجرب و براس همین کار میشوند سلسله جاری خواهد شد و دیگر عزیزان خاندانها  
بطل و عرض بکنند و بیست و پنج و ده ساخته امیر و ارباب است اگر فیضه بار رسیده است بر دست  
منتظر بماند اجازت از این بهر شاه این هم از زیارت و امانت دوست و قاضی ابوالبرکات خاں توی است  
او که درباره او سفارش نوشته البته قابل این کار ساخته باشد حال فقیه محمد زکریا و در دست دارد  
توجه فرمایند که حال فرلان در دستش بیاید شاه ضعیف الدین باز بدلی آمدند الله تعالی جیست دل بگو  
اگر می شالی که محمد جعفر فرستاده بودند رسید و السلام  
مکتوب دهم و بیستم - کعبه ارباب ارادت قبله اصحاب سعادت آستان هدایت مقتدا و عرفان  
درویش نظام الدین مقتدا الی عشق با و خاک پای درویشان کلیم الله سلام میراند  
درویش بدانکه رفتن بخانه دولتندان بمن نداد و دفعه اکامیر علی باب الفقیر و بیس الفقیر  
علی باب اکامیر حدیث صحیح است من خست این معنی نداده ام و خواهم داد و اگر اورا فسر شیطان  
یا و نیست پس چرا بخدمت شما نمی آید می آیند که پیش فقرا بادستان رفتند و سعادت دانستند  
عازی الدین خان نوکر است از کارکنان بادشاه اگر احیانا او بفقیر نوشت من اجازت خانه دولتندان  
شمارا نخواهم نوشت با قیامه مقدمه فتوح اگر خواهید بگیرد به نیست رد و اگر خواهید بگیرد بظهاد الفنا  
عن الناس و الا فتقاد الی الله تعالی اے عاشق صادق بدانکه از رجوع خلائق و کثرت  
مردان خود لکم نخواهید که آنچه در دنیا قیمت دارد عشق الهی که نه ریاست قیمت دارد باقی همه  
تسویلات نفس است باید که روز بروز عشق الهی افزون شود هرگز با و محبت خل نباشد و فزونی  
و شکستگی زیاده شود و بهای عمر گرانمایه بخیر باد و دیگر حالات معمولات شما از خط شما ظاهر بود  
احتیاج تکرار نیست باره بهمه حال حق مشغول باشند و السلام حقیقی همین وقت باید داشت  
باقی اسم و رسم است آنکه مشغول بحق است مشایخ سلاسل با و مشغول بلکه از حق مشغول



مشایخ از مشغول عمد یادبودن است مصرعه مراد و زمی مباد اند که بے یاد تو بشینم یاد او  
همان وقت است که یاد دیگرے نباشد بیت مقیدان تو از ذکر غیر خاموش اند  
بخطای که تویی دیگران فراموش اند رساله اوراد و اشغال احتیاط تمام دارد بدست کمال  
فرستاده نمیشود ناگزیر اعتبارے رسد بعد از انساب فرستاده خواهد شد توقع که ایشان نیز  
در انخابے این امر از نظر اختیار اهتمام تمام مری خود بند داشت است با خود دارد و انقدر که بخود دارد  
مکتوب دوم - برادر محمد نظام الدین سلام محبت انجام فرود با پیوسته دل نگران خبر خیریت  
شماست از رشته آگاهی امید که گاهی نا آگاهی نرود دنیا و ماجرے دنیا سهیل است خوشا  
حال کسے بیدار دلان که درین غفلت کده میشارند هر جا که طالب خدمت را بنید آبروے ما را بر خاک می  
وے نثار کنند هر که انحال ما استطلاع دارد از ما سلام خوانند والسلام

مکتوب سوم و حکیم - المحمد شرب العالین که نامه نامی آن صاحب سراسامی محنت نظامی عین  
روز مجلس و جوش و خروش عاشقان گنای رسید خواندن آن عریضه دار سوزش حامل آن اخوی  
اخوی ولیخان محمد صمد نیک عشق و بلا شد هزاران شکر الهی بجا آورده شد که الحمد لله و لمنه  
که نفس گر که محتاج درویشان همگی نیست بآن برادر بوجه حسن و اتم رسیده که اثر آن درین عزیز  
یعنی ولیخان نمود و در قبل ازین اخوی ابراهیم خان رسیده بودند اول معلوف با مور دیگر هم داشت  
این مرد خود از عشق پر کاله آتش بود اللهم زد و لا تنقص سوز دل سینه ولیخان که تخته نمود و رستا  
که این نیمه بر آن بایخ که الله عنایه جزاء والسلام - و دیگر آنکه مثلاً اگر خلوت گزیده بجلوت گزاید  
اگر صوم داشته باشد افطار کند و اگر افطار داشت صوم اختیار کند بیمارستان و بند بخانه مارا بنیتر  
اہل ابتلا را در یاد و در مقابرے رفته باشد تا اینهمه بر شوق آرد و اندک نہ جایگاه جز است پس  
یاد گیر و از غم او پر داند نقل است که پدر مخجون مخجون را بکعبه برو که حلقه در کعبه را مخجون بدست  
گرفته دعا کند که حق تعالی او را از دیوانگی خلاص دہا و حلقه کعبه را در گرفت و دعا کرد که خداوند مرا  
بطفیل این درم معظم هر دم محبت لیلی زیاده ده و این جمله مضمون اشعار و درین دو بیت آورده

پے دعاے فرغت از عشق مخجون با	بکعبه بر پدر با صد آه و وادایے
گرفته حلقه که یارب بحق این خانه	بهر دم سوے لیلے زیاده ده میلے

چون در مجاز این رنگ باشد حقیقت را از عدم این رنگ ننگ - آے بعضی عرفا حضور بی گنا  
این قسم دست می برد که کار از ذکر بجز خفیه بر مخجون و در همه حال مراقبه دوست میباشد این نوع  
است پس در نیصورت ترک مراقبه یعنی دارد بلکه دوام مراقبه شعار باید ساخت والسلام  
مکتوب نهم و دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین سلمه الله تعالی - از ویش کلیم السلام  
مطالع فرمایند امروز که در سراج الاول است قلی سیکر دوم قوم بود که بخانه غلام محی الدین پیرزاده  
قصد ارتباط است که حال بیماری چنانست اے درویش بدانکه جز عشق الهی انچه نیست اگر چه شکر خود  
تست زهر خوردن است مقدمه هر کار عشق پروردگار باید داشت پس انچه معین عشق الهی باشد  
محمود باشد و انچه در و این معنی مفقود و نامحسوس در ماکل و شارب طایس و مجالس و مدخل و  
مخارج و همه طرح عشق الهی باشد و انچه بنیت عشق الهی باشد امید خیر و برکت از دست و انچه  
در و این نیست همه شمر است پس چون این مقدمه ممد شد بدان که زنی که موجب اطمینان عباد  
گردد و از خدمت او خدمت مولا منقبض نباشد مبارک است ورنه که بسبب اتش ویش جان  
صوفی زیاده گردد و در عبادت مولی و عشق او نقصان پذیرد و نامبارک پس تفحص باید کرد ورنه  
باید خواست که همه آرام و طاعت باشد نه همه غصب و غضب و قهر و آرمی با امتحان کرده ایم  
که زمان مساوات مے جویند و شیطان پیدا میکند زنیهار از چنین زنان سے در راه خدا که  
رہن زمان انده آن راه زنان همسین زنان است استفت قلبک دان افتاک المصون  
مقدمه هر گاه باید داشت اما اگر از خیر استفسار میکنند مذہب این درویش آنست که در خدمت  
باید بهم رسانید و آزاد باید کرد و در کاح باید آورد و خوف آنکه در احرب مہجوریت و الاخرین  
کفایت داشت و اگر برین صبر نتواند کرد ورنه که مهرش از ده ورم شرعی متجاوز نباشد باید داشت  
که در شوق فی اجملة خیر است اما زمان قبیلہ بزرگ قیامت انگیز اند خلق من ذاق فہم من فہم



اما شنیده ام که میان محمد علی و حبيب بن توشلیش شمار شده اند و میخواهند که جایی که خود گنجا  
 شده اند در میان قبیلۀ شمارا نیز میخواهند هر چه باشند اما وضع خردا پرستی و بی نیازی از دست زدن  
 زنها بسیار پیدا خواهند شد اما عشق و محبت الهی و بی نیازی از عالم عظیم الوجود است و لا اختیا  
 معکم دیگر آنچه نوشته بودید که لذت ذکر و فکر الهی نماند است فعوذ بالله من ذلك فتنه  
 و روشی ملاقات دولت منان و هجوم غلاق است استغفر الله ربی من الخور و جسد اللور  
 مرون در پیش است بخدا تعالی رو نمون است غفلت و دین کار و سواد تو بیخ نازان اندر گر  
 و اموات نموده بتازگی و ریاضتی ساعی باشند این نفس بیت المال آسایس طلب است هرگز  
 آسایش رسانداید و در طعام قلمت و در خلوت کثرت همیشه خود را بجد خوان طریقت بیندیشند  
 و شوق و ذوق مشغولها کنند و از محبت مرده و لان اجتناب کنند که اینهمه سرایت محبت  
 ایشان است که دل بے یاد و ذکر مولی بسیار یاد و السلام +  
 مکتوب نو و سوم عارف عارف گنجینه اسرار نامتناهی نظام الاسلام العبد المذنب  
 کلیم الله سلامی که منبعث از فطرت و نبی از نور یافت است بر خوانند و بهر حال مشتاق  
 ترقی و درجات خود شناسند الحمد لله و المنة که آن نتیجه عمر این من سر و برگ مقبول و کلمات  
 اگر به همین طور امتداد کشید و خاطر کشایش مردم و هجوم عوام و خاص سر و شد امید آنکه  
 فیض حن و گداز تر شود مصرعه قبول خاد و لطف سخن خدا و اوست + مکر و کایتی قوم  
 بود و وصول آنها ترود است که شما سیرب یا طور و اید اما این طور سیر سلوک خوب است  
 و مقبول خاطر هنوز وقت از نو و گوشت سنن نیامده فی الحکمت برکت واقع است یاران شما  
 بعضی صاحب حال شنیده شنند آنرا که حالش مقام شده باشد و از علم ظاهری چاشنی داشته باشد  
 و لباس صوفیانه پوشیده و گوشه برنج توکل بنشیند خط تلقین اگر بنویسد جائز است و این امر  
 مفوض بر اوست شما است و در هر که لیاقت این امر به بیند اجازت بدهند اما طریق علم ظاهری و توکل  
 و در کن است بر اوست کمال تکمیل این امر جلیل القدر از دعوت هر که ساعی است سیر سلوک

را مطلقا نکند آنچه بزرگ جلالی و جمالی نباشد و اقرب الوصول و سهل الاصول باشد بگوید تقسیم  
 اوقات و توفیق مراتب خلوت و جلوت همه معلوم شد که برادر مصرعه قلم رشتن کند و دفتر و کتاب  
 نگاه چنین و نگاه چنان چیز غیبت و خواب نور الدین نوشته بود که سفارش بجای فقیر و باب انعام محبت خود  
 بخداست حضرت مرشدی بنویسند آن سفارش هم که کتابت خوابند که نوشته خوابند بلکه محبت  
 سفارش غیبت بایر که در اعطای محبت خویش منافع ندارد بلکه بسیار اذیت دارد و شما را نخواهند دوست  
 که برای محبت من تصور و تخیل بسیار کرده باش که محبت از تصور و تخیل و آنچه از عدم عبادت حافظ  
 فیض و معرفت فقیر تقدیر یافته بر رفته بود اسرار و خلق انسان من تعاقب بعضی من بعضی  
 چنان هر کس بقدر محبت خویش فیض میرسد از این باب است بچاکس نگار نگنند که در هزار بلکه  
 آنکه برود و با هم میرسد باقی و بال حال مصرعه بهر یک گل منتظرند و با یکشده و السلام  
 مکتوب نو و چهارم شیخ الاسلام شاه نظام الدین از نور یافت کلیم سلام طاهر بنده  
 صاحب شاه اسد الله آنچه حقار میگنید سول سکوت جواب نیست که کلام بمقام بطولی و لایروبی  
 و علی تقدیر و ایت بایگفت حال فقیر اسد خالی از حال نیست یا مگر سست یا نوت است یا غنا  
 و شریعت امامت مذکور تجویز کرده اند این بدی است که نوت و غنی نیست پس مذکر لایق است  
 چرا نباشد که راک امامت و شریعت درست باشد و طریقت نیز درست باشد آدمیم بر کبریت  
 و عدم کرامت این امر خارج از بحث است فرائض و ولایت فاضل فزونی از افروختن و قال  
 اهل التصوف التذلیس من قلیع الابلیس من و من فقد باه بغضب الله  
 فعوذ بالله شما این کار زنها نکرده باشد اگر از حسب و نسب من بدیگویند چه مضائقه است پیش  
 خدا تعالی خوب باید بود و دیگر خیر است +  
 مکتوب نو و پنجم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام المسلمین والدینا والدین مع الله تعالی  
 بطول بقاء از خاک پای درویشان کلیم سلام طاهر فرمایند معلوم نمایند که فقیری خیر و دیگر است  
 و شیخی خیر و دیگر پیش از باب عرفان آنچه قیمت دارد و بی هیچ بدون قیمت دارد باقی اسم درسم است



اگر اسباب در روشنی جمع شود آن ابتلا و امتحان حضرت حق است مغرور نباید بود و در قنای بقاء باید کوشید  
که قنای بقاء کار دارد و باقی هیچ و ایضا نه حکمت باید بود اما بر پنج شریعت باید درخت و جامع باید بود  
در شریعت و طریقت و حقیقت و انچه در شریعت را سرخ نیست ناقص است بلکه طریقت و حقیقت و  
معلوم که حقیقت ندارد و مراد آنست که جامع باشد بیان شریعت و طریقت و حقیقت را بر او در قنای  
مراتب فقر اگر امر فرغی که در یابی بجانب شریعت از نگاه کن که شریعت معیار است عیار فقیر بر شریعت  
نشین میگرد و مثلاً از یک شیخ ده مرید صاحب کمال پیدا میشوند و هر یک بحسب استعداد خود شیخی اختیار  
کرد و شیخ در حق همه ملن نیگوید و همچنان بخلق اگر خواهی که قبل از در آمدن روز قیامت که  
بر ده از روی سبک کار گیرند امر فرمود نمائی که ازین ده کدام یک بقرب پیش حق تعالی تقرب دارد  
نگاه کن که ازین ده مرید کدام یک بشریعت آراسته است انشاء الله تعالی روز قیامت هم همان کس  
پیش قدم و بلند مرتبه خواهد بود بعضی بر این سبب است و صلی بعضی اوضاع ناشایسته اختیار میکنند  
او از بقاء با نفس است هنوز عن اصله متماثل نشده و این مصرعه مشهور است صدق میگوید و غیر  
بزرگم کنند و نکونای چندی از غایت بر شایسته نظر نکنند و بسبب این فرج کج از اصل است غافل نموی  
نشیند اما طبایع حوام برین قیاس بغایت دیر چرا که اتحاد طریقت پیر و مرید امر شائع است حال  
سخن آنکه خود عشق و عاشقی باید ساخت و بمعامله جنگ مشتخت نباید پرداخت انچه در اوضاع یاران  
ما جمله محمود است و اگر از یک حیوانا و قوی واقع شود غماض نظر باید کرد معلوم آنکه ما مغنی اکنون  
یاران را باید که با یکدیگر فانی باشند و جنگ مناسب طریقه نیست شیار روزی فقر که بقاء  
جنگ است اگر باره ماغ و تکرر خودی بکنند اولاً آنکه او یار نیست و ثانیاً آنکه فقیر هم نیست  
مگر عارف نکند اگر عارف شود فقیر را با شما بسیار خصوصیت است شما چنانچه مهربان میدانید اگر من  
شما مهربان نباشم در دنیا کدام نور دیده دارم که بروم مهربان خواهم بود و در مکتوب شما مریج بود که  
مردم در حق شما چیز میگویند که تاب شنیدن ندارم کشته میشویم لهذا اندکیس یعنی اخفاء نام شما  
میکنم را بر او مردم در حق فقیر انچه میگویند فقیرانان نه برادر چه بدتر است من چنانکه مردم شما هم

عفو کنید اما بر اس خداوند نیست نکند که قال اصحاب التصوف التذلیس للمریدین من تلبیس  
الا بلیس اگر در حق من در حسب عرف دارند معلوم حسب دارم ملا می گدائی صدقه خوار عالم  
چه بزرگ خود چنینم اگر در حق نسب من حرف دارند معلوم بزرگزاوه نیستم از اجلات و از آل  
هستم چه جای بد برده است و اگر چیزی میگویند که نفس الامر است چه بلکه شایسته است که  
کس در نفس الامر خوب باشد و مردم او را بد میگویند و اگر چیزی میگویند که در نفس الامر  
پس چه جای بد و ماغ شدن است که حق میگویند و راست را بر او چون شمار قبولیت  
پیدا شد مردم بر او آزار خاطر شما که ما همچو عزیز بزرگی را داغ کردیم این همه کلمات می آرند  
نه و ماغ نشود را بر او در طریقه تا بلند مرتبه آنکه فانی در شیخ بیشتر باشد و قبول بر قد قنای  
اگر قبول خدا و رسول و خلق بخواند و شیخ فانی شود و السلام  
مکتوب ششم - احوال خیر آمل مولی المولی مولانا نظام الاسلام و المسلمین  
والاحسان سلمه الله تعالی از تخریر آنی که موجب التزم شریعت و طریقت و حقیقت باشد مغفون  
و مخلوط باد - اس بر این نامه مراد مستور لعل خود شناسید و در حکم آن احتیاط نمایند که فرو گذارند  
در آن دخل نباشد که موجب افراط و تفریط نگردد و خدا وسط از دل برود آن حکام را بدقت  
نقل میکنم رحم الله من القی السمع و هو شهید اولاً آنکه مقصود ایصال خیر است و غیر عبات  
از قنای ماسویت از جمیع المسالک الی بقاء بحق تعالی و قیام السالک فی جمع محبة الله این  
معنی باید که همیشه و نظر باشد و شرح این را درین رقعہ نتوانم داو ثانیاً آنکه در ایصال خیر  
مرعی نگردد و که قصد نباشد بلکه نفس باشد که غل خمار این شراب مار از زنگار درویش خواهد بود  
و گیر آنکه فقیر لباس چندان اعتبار ندارد سیما و او آخر هر چه که پوشد و خورد و در آنرا  
خطا نصیب نباشد اما این که صوفی را از لباس فقر تنگ عار می آید عجب است که شمار تنگ  
نمی آید آنکس که شما پیش او میرود اگر شمار تنگ می آید عجب فقیر آید و اگر او را تنگ آید  
چرا پیش او میرود و ترک صحبت این قسم مردم چرا نمیکند - ثالثاً از حاکم خلایق مستوجب



شکر الهی است هر چند از و جام زیاده شود شکر الهی بسیار بجا آید که هر کس قدر قیمت خود نیک  
نمیداند که بچه از دور و جوع غلایق محض فضل و کرم اوست این تنگ نشود این دولت همه را  
نیست نیست را بجا آنکه چون کسی بجهت نمایند بجهت اذن ارشاد دهند و بر خود قیاس نکنند که این  
لفظ از عالم دیگر بود خلاصا آنکه چون قابلیت بکثرت ذکر و مراقبات و مشغولیات برای خلافت  
رساند اگر علم ظاهر داشته باشد مبارک است آنرا مثال بنویسد والا بگویند که بکار خود مشغول باشد  
سأوسا اینقدر دستگاه باشد که جدا یا با فقیر چه کند ان تو ایند کرد و همچنان با مردم بگانه بگانه  
بگذارند و آنچه مفتوح برسد بآن فقیر با همرا صرف نمایند و روزیکه نرسد آن روز را بفرست شمارید که  
در فقر و فاقه تاثیر عظیم است فهم من فهم سابقا آنکه مسئله وحدت وجود را شائع پیش هر استنا  
و بگانه نخواهد بر زبان آورد بلکه بعضی مریدان که استعداد فهم داشته باشند بر مزوایا باید گفت  
اگر فهم ایشان بآهسته قبول کرد زیاده واضح باید گفت والا همانقدر زیاده است تا من آنکه یا وضع  
ملاقات با مردم و لقمندان اختیار کنید یا قطع ملاقات همه اما با بعضی ملاقات و با بعضی منافات  
چیز نیست تا سقا آنکه صلح با هند و مسلمان سازند و هر که ازین دو فتره که اعتقاد بشما داشته باشد  
ذکر و فکر و مراقبه و تعلیم او بگویند که ذکر خاصیت خود او را بر بقا اسلام خواهد کشید و با غیر معتقد اگر چه  
سید زاده باشد تعلیم نباید کرد که رابطه منی بر اعتقاد است ای برادر شیخ بقبولیت را میخواهد بآهسته  
رسمکن تابع باشد و اهل دول را نباید گفت اگر چه اخلاص هم داشته باشد که در تابعیت بر وضع خود  
و روش بنماید و اگر آنکه مجلس سرود بطور می کنند ازین معنی بسیار مخطوط شدیم خوب می کنند که مجلس  
علانیه شهرت است اما اگر گری هست و قصد گری است و اگر تقاضای وقت علانیه باشد  
آنرا هم اذن است و بگو آنکه با مخلصان صحبت تعلیم و ادب و هیبت نگاهدارید که صحبت انبیا  
با اصحاب چنان بود ای برادر مشغولی با خدا تعالی مقصود است و آنکه مقصود و غیر این دولت  
عظمی و سعادت کبری است آن معنی است فقیر حقیقت نیست که اطلاق فقیر بر خود میگوید  
من و جوه شیخ علیه الرحمة معتقد علیه این امر بوده اند اگر عزیز از یاران من برین مطلقا البتة گویا

یا من نیست اما چون تعبیه قبول است اگر بعد سفاقتی و لغزشی پای توبه در میان آید  
التائب من الذنب کمن لا ذنب له عذر خواه اوست هر که از یاران خود اذن و سپند مبالغه  
در احیای سنت و امامت بدعت خواهد بود -

مکتوب دوم و هفتم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و شرع والدینا و الدین سلمه الله علیه  
رؤس الطالبین از و رویش کلمه الله بصره بعیوب نفسه سلام طالع نماید ملاحظه نماید رسید  
رضایین مکاتیب معلوم شد آنچه گفتگو شد شاه ضیاء الدین و مرزا یار بیگ و حقایق دیگر که مرقوم  
بود بوقوع انجامید موقوف و موقوف نبود - ای برادر از یک تخم بر چندین پیدا میشود هر یک نوع  
و رنگی همه یکسان نیستند آنچه مرقوم بود که یاران میگویند که با شغلیا بسیار رسیده و به شاه  
ضیاء الدین که این حروف مسجوع نیست چه فقیر همه معمولات خود را نسخه کشکول ساخته آنرا بر سر  
کس رسانیده بیک و تیر و قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم ازان کم شغل عالمی را روشن کردید و یاران  
با وجود آنهم کثرت انداخته شغال عالمی را بظن کردند پس این قلت ازان کثرت است و آنچه مرقوم  
بود که صحبت با دو لقمندان نمیتوانم داشت الحق صواب همین است و بگو چون دو لقمندان صحبت  
میکنند از ایشان مترصد و مترب و حال نشده باشند که اینها گرد افکار نمیکردند که منشأ شیون  
و حالت و وجود است اینها را معذور باید داشت و تکالیف و سفارشهای شاقه اگر از وسعت ایشان  
خارج باشد نباید و اوقات را محصور با ذکر و جهر و مجلس سماع دارد و وقتی را مقرر میکنند که در آن  
مراقبه معینموده باشند و نقشبندی یاران را حاضر می ساخته باشند ذکر جهر برای مبتدی است  
و مراقبه برای منتهی شما هم اکثر اوقات بمراقبه باشید و حضوری کرده باشید مقرر آن براه باشد  
که ملاقات امرای و سلاطین اگر بر سر نفس خود باشد یا برای جیفه دنیا باشد لعنت خدا بر او باد  
که این کار شیطانی است نه رحمانی و اگر برای آن باشند که برای غریب عاجزی نفع تواند رساند  
خوین مسلمانان و رحمانی است اگر خود بخانه امیر و سلطان نمیرد و راه خط و کتابت مفتوح  
سازند که در سلف و خلف این معنی بود و بچکس منکر نشود این سخن بغایت و توفیق است فهم من



فهم و عقل من عقل و این سلوک را هم قابلیت باید مقرر کرد نه هر که سر بر تار است قلندری و اندک  
 مکتوب بود و نوشته ام - آنچه از این بخاری بعضی اهل دول که بوسیله ساد اعتقاد و تصدیق اند نوشته بود  
 عجیب و غریب نموده اعتقاد این مردم موجب تعجب و غراب که این گروه مجهول اند بر مفاسد اعتقاد  
 زنها این گروه را می بیند نباید دانست در اصول این امامیه مقرر شده که ولایت منحصر بر ائمه بود پس آنچه  
 شان بشان بخیر از اغراض و نیوی خواهد بود و لیس الا هذا اطلاق اسم ائمت درین گروه  
 مجاز هم متعارف نیست بلکه حقیقت میجو است شما با این گروه به یاری و نعم سلوک میکرده باشید  
 و هرگز ذکر مذاهب در میان نیاید و اگر تفصیل حکم سوال کنند هم امکان تبصره هیچ امری مبارک  
 نباید کرد این در صورتی است که آمد رفت او مستمر قطع بنده از بندگان خدا تعالی باشد و اگر مرد  
 اخیر باشد بنوعی همچو راجع مجلس باید ساخت و با دیگران صحبت به تربیت بهدایت و وصول  
 براتب و روشنی باید کرد و حاصل باید و تمندان مدد و معاش باید کرد و عاجزان را مدد و معاونت  
 مکتوب بود که اکنون طعام نخته قبول خود هم کرده اند که باشد این خوب است و طعام نخته خیره  
 نتواند شد و حاجه نورالدین از نخته بنیاد عریفه مشتمل طلب محبت پیر سال داشته بودند چون  
 طلب او محبت شما بود بسیار خوش شدم که استعداد بلند دار و قابلیت او از طلب او معلوم شود  
 سفارش خود هست بهمین سفارش است که بمراتب تصور صورت و حقیقت خود ارشاد فرمایند  
 که محبت را زیاده کند و دیگر آنکه آنچه اطباء میخواستند که شما را دفع بدیه و دخیل و لالت باز و واج  
 و نکاح میکنند باید دانست که اندواج اگر چه نافع است همچنان اذیت بیشتر بسبب نفع  
 ناممکن باشد اصلاح و موسی بقصد و حجامت و جلآب و تنقیه از هر قسم که باشد باید کرد اگر چه  
 نکاح هم تنقیه است اما خالی از بلا نیست حضرت بشر حافی را قدس سر پریدند که نکاح  
 سنت است چرا ترک کردی گفت شغلنی الفرض عن السنن جمعیت فقر از فقر نفس است  
 بر تقدیر اینکه ضرورت داعی باشد و الضرورة تیج المخطورات و ای درم خریدی به از قانون مدنی  
 و بعضی وصف کنند که این خاتون بغایت غریب دارد هرگز اعتبار نباید کرد شکسته لب خاتون

رتبه برابری و سویت پیدا میکند و موجب ایذا میگرد و آرس گاه باشد بحسب اتفاق و همچنین  
 خاتون افند و این نام است دیگر اطلاق با شیخ خود هر که دارد و در از هیچ نیست و السلام  
 اصل در این است که چون فقیر شهرت پیدا میکند عیب جوان و عیب میان براس  
 از اخطار او فکر میکنند و میخواهند که رونق بازار او برود و آن معتر از کاوش اینها مختصر شود این  
 نمیدانند و الله متعذره و لو کراه المشرقون سلطان نظام الدین اولیا را مردم بر سر منبر  
 و شام میدادند و حضرت سلطان چو در آن مجلس حاضر بود روزی کار از حد گذشت بعضی  
 یاران شکایت بخدمت حضرت آوردند که زیاده ازین تاب نداریم که دم حضرت بر سر منبر بشویم  
 باکشی خواجه هم شد حضرت فرمودند که قوم بد ما را میگویند ما عفو کردیم شما طفیل عفو مانیز عفو کنید  
 و این رباعی بر زبان مبارک راندند - رباعی

هر که مار را نخب سازد و رختش بسیار باد	هر که مار را یار نبود و ایزد او را یار باد
هر که خار را افکند و راه ما از دشمنی	هر گله که باغ عمرش بشکفتد و خار باد

اگر نیکم از شما ایم و اگر بدیم از شما ایم اینقدر میدانیم به یقین که مستحق امانت بسیار ایم لیکن شکر  
 خدا میکنم که مردم رحم کرده امانت کم میکنند دنیا و اهل دنیا و طعام دنیا و کار و بار دنیا معلوم  
 در راه فقر بنیل مال و جاه و جان باید کرد این عادت مستمر است ما بخیر الله و الا رسول معاف  
 ه من لسان الودی فلیک اذاعه برک غیرت خود شیخ محم را بنام دیگر یاد نباید کرد - دیگر سپرد  
 شهر و ده و دهانه مشایخ رفت و فتنه های نیک گذرانید بعد از چند ماه بدست مغلی زری فرستاد  
 تخمینا سه ماه بود در آن وقت بر سر آفت فسطاطها شده بود نفس مرخوش نیامد که خود نیاید  
 خند بفرستد قیل و کریم گفتم شما دعوت و ماند قبول کنیم ان شاء الله تعالی چون شما را فرج حاصل شود  
 قبول خواهیم کرد بعد از آن فرج حاصل شد خود آمد اما مغنی ارادت در دنیا فتم اینقدر هست که نلغی  
 فی الجمله دارد - و السلام

مکتوب نو و نهم - نظام الاسلام و المسلمین را از رویش کلیم الله دعا و سلام برسد ان شاء الله



یک قطعه کتابت بضمون آنکه چند قلاب طعام اعظم شاه مرشد داده و شما قبول نکرید براس  
 درویشان نیز قبول نکرید و منع ذکر چهر در مسجد حق این است که شما هم خوب کردید و او هم خوب  
 کرد خوبی شما ظاهر است که طعام مظلوم خوردن چه نافع است اگر چه فقرا براس مصلحت قبول چنین  
 چیز را کرده اند بعد از آن بصاحب محضه داده اند که برو حلال حرام میشود و خوبی او آنست که علماء ذکر  
 چهر در مسجد منع کرده اند وقت شام اگر مردم نوافل آدابین و غیره فلک عقید میشوند پس درین وقت  
 ذکر چهر چای یا سیاه کس یا دو کس باید کرد اکثر علماء در اصل ذکر چهر اختلاف دارند چه جائز است و مسجد جامع  
 بوقت نوافل یا نهیمه مردم و سبب منع علماء نیست که نماز فضل از ذکر مجز و ذکر عام است و صلوة  
 خاص چه در نماز ذکر است و در ذکر نماز نیست پس از ذکر نشان وقت مصلیان پریشان میشود  
 بنابر آن و اگر چهر را منع باید کرد که وقت آنها پریشان نکنند و شما را آن پس نبود که در زمان غایتی آن  
 خان مغلی صوفی را داده بود براس همین ذکر چهر در مسجد ذکر چهر در خرابه و ویرانه باید کرد و نه در محوره  
 خصوص در مسجد دیگر بدانید که بادشاه هندوستان از اولاد امیر تیمور است و امیر تیمور را رادت  
 بخدمت شاه نقشبندی داشت این تورانیان قاطبه و کلهم جعون منسلک در سلسله نقشبندی  
 اند و سلسله دیگر از آن نمی نهند عجب است که شما را این سلسله هم رسید است و شما جاری  
 نمی سازید و راجع نمیدید فعلی نه اصلاح دید فقیه آنست که غلو در سرود و سماع خوب نیست که این  
 امر مختلف فیه است و غلو در مراقبه خوبست که متفق جمیع سلاسل است پس بعد از نماز فجر با جمیع  
 یاران تا وقت اشراق مراقبه باید کرد و بعد از مغرب تا عشاء مراقب باید ماند وقت ظهر و عصر اگر رفیق  
 باشد باز مراقبه باید کرد و در شب تمام روز مراقب باید ماند و مجلس ذکر منحصر در شب جمعه باید داشت  
 و مجلس سماع صبح یک روز از ایام هفته مقرر باید ساخت و یاران را ذوق و شوق چنانچه در ذکر چهر  
 و سماع میشود بچنان ذوق و شوق و محویت و بخودی در مراقبه هم پیدا کرد و سماع تو باش صلا  
 کمال این است و پس در روز و گم شود وصال اینست و پس در بیشتر اوقات در مراقبه باید بود  
 و طلقه مراقبه وسیع از طلقه سماع باید کرد و شریعت را احکام باید نمود و حضرت خواجه قطب الدین

بختیار کاکی بنایت مشغول بمراقبه بودند از غریز و مراقبه بزرگان کمال را حالتی بهم رسید که  
 بیکایکشان فوت پنداشتند قصد تجنیز و تکفین کرده اند تا پانزده روز بهوش محض مانده اند این بود که  
 سماع و سرود پیش این مراقبه بخوبی نمی آید و یاران اهل علم را درس تفسیر حدیث و عبادات و  
 فقه در میان ظهر و عصر و بعد از جمیع گویند و اهل شوق که اندک بعلم شما باشد درس لغات و لغات و  
 امثال آن به حال مراتب تمکین به از مراتب تلویین است و آخرت به بعد از نماز نهیمه به مراقبه نشستن  
 به از ذکر چهر که مشغول خلوت اند باشد که مراقبه احتمال ندارد و خلاف ذکر چهر است و در میان آنها و ذکر  
 چهر لطیف دارد و در نسخها سلوک و سیر مشایخ الله مطالعه باید کرد و خاصه تذکره الاولیاء شیخ فرید الدین  
 عطار و نفحات الانس مولانا جامی و منازل السائرین و رشحات نقشبندی و امثال ذلک باقی ماند  
 ملاقات و تمندان مسنون آنست که همه ملاقات باید کرد و اگر دل نمیخواهد اختیار است ترک کنید  
 این هم بطور است بزرگان چنین هم کرده اند مقصود از این تطویلات آنست که خواهی خواص  
 و عام را بر شیخ شما جان باشد یا ران را که خلافت بر هند بگویند یا رقیبه بزرگانه که از فحاشی سخن  
 در قمر ایشان علم و کمال ایشان معلوم خواهد شد و خفیت باطن نیز و السلام علی عباد الله الذین اصطفی  
 مکتوب صدوم بخدمت شاه نظام الدین والدین اسلام فقیر رسانند و این سخن هرگز بر زبان مخصوص  
 کسی مذکور نکرده باشند که ما قائلیم بخاتم الانبیا من القی السمع و هو شهید و صلی الله علی سیدنا  
 محمد و آله جمیعین و آنچه مرقوم بود که اگر ذات بخت در دیدن نمی آید پس حیات عشاق عبث است  
 ای درویش حیات عشاق عبث نیست حیات او براس عدم دید ماسومی است و چون این  
 عظیم حاصل شد همه مراد و کنایه و نهاده و آنکه محبت را بصورتی و تشبیه و تنزیه تصویفی افلا  
 بخت نماز و آنچه معیشت است همچو تو است هر چه باشد این اصل را مقرر دان و بر کفایت بخیر و ان  
 قیامت شناس به صفت و نه رنگ و بوی قید بود و به کیفیت و کمیت باش و السلام  
 مکتوب صدوم و حکیم درویش نظام الدین مقتدای اهل عشاق با و خاکپای درویشان  
 کلیم الله سلام میرساند ای عاشق صادق بدانکه از جمیع خلافت و کثرت مریدان خود را گم نخواهی کرد



که در دنیا قیمت دارد عشق الهی که پیر باین قیمت دارد باقی همه تسولات نفس است باید کرد که  
روز بروز عشق الهی افزون شود هرگز بریا و عجب را داخل نباشد و شکسته زیاده شود و سواس و دوا  
ثالثی را نگاه ندارند و آنچه از غیب میرسد از نصیب خود و خادمان خود جدا کنند و باقی که قابل باشد آنرا  
وقت شام هر قدر غفلت که دارد شوند پیش آنها بایستد و در پیش که خلوتخانه ندارد زندگانی ندارد و اگر  
پرسید چنانچه بزرگ کردن بآرامی است همچنان بوجو و حشمت آرام است و السلام  
مکتوب صد و دوم شیخ الاسلام و المسلمین نظام الدین علی الله درجه فی مراتب التوحید و  
اتصال طرق عشق و التفریض خادم درویشان کلیم سلام موصول است اے درویش مهابت  
و اعلا کلمات حق و اتصال فیض من الله الی الله فی الله و بالله مقصود نخواهند بود و نیست که مرا  
شما باریده مرقوم بود که از پیر کافر توجبه شما میخواهم که شوم اے درویش بحمد الله که مصلحت این کار  
شما نیکوید این که هر چه میگویند خوب خواهد بود و اینکه نیت فاعل بر فعل خیر می باید که  
نیت المریض من عمله و نیا و اسباب و نیا هیچ و هیچ است هر چه بر اے حق است خیر است باقی  
همه شر شریعت و قبول خلق اعتبار ندارد و خدا تعالی هیچ مسلمانی را باین بلا مبتلا نکرده مرقوم بود  
که ذکر جهر یا یاران در خانه موضع دیگر میکنم اے درویش بخود و ذکر مولی باید شد که بخودی شان  
فنا و فناءست بعد از ان بقا است در هر ذکر و شغل و مراقبه که بخود نمیشود در حساب استادن  
این فن بر یکا است اے درویش طریقه عجیب و بیگانه است میخواهم که از آن خلق رسالتی در واقع  
پس نادر است امید که معمل شما افتد و طالعیه شود آن نیست که بعد نماز فجر حلقه کنید هر چند زیاده  
مردم باشند بهتر و فقیر و غنی و عالم و جاهل هر که باشد داخل حلقه شود و مراقب نشیند چشم فرام  
آورد و شما نیز چشم فرام آید از چشم دل بقوت اسم ذات متوجه دل مقابل باید شد که فیض مقابل  
زیاده میرسد آنجا معلوم میشود و للقابله خیر من المقارنه و گاه گاه متوجه اصحاب سیم و اصحاب  
باید شد و اینکه بصورت اسم ذات در دل خود تصرف باید کرد که این توجبه در دل مقابل که در  
و منظور و مختار افتاده ظهور این تصرف در مقابل بحسب صفاتی دل با خواهد شد مثلاً کسیکه

صفاتی دل بسیار وارد و بیپوش و بی خود شده و بفتد و غلطان غلطان شوق و بیقراری  
نماید باید که اهل حلقه بآن پیروانند و بگذارند که هر چه خواهد بکند اگر کسی خارج از حلقه رعایت  
حالش بکنند و هست و کسیکه صفاتی قلب کم وارد و بیپوش افتاده خواهد ماند و آنکه ازین هم کم  
وارد فی کلمه بیپوش و بخود و فی کلمه بیپوش خواهد بود و این حلقه را حلقه همان میگویم که فی  
جلاله و جماله فی مطالعة ذات نه درین طریقه ذکر جهر است نه سر و ده که هر امر مختلف فیه است و توجبه  
الی الله سبحانه متفق علیه جمیع مذاهب - هم درین طریقه مشرب نقشبندیه است و هم مشرب  
چشتیه و هم مشرب قادریه و زرقانی و ایاکم ایصال هذا الطريق الی خالق الله - محبت فی الله  
و یارام را در نوشته ام که موافقت نماید در و نیست شما هم همه محبان خود میفرموده باشند  
که بسیار قبول است و آثار ظاهر میشود و صحبت حضرت میسر آید چون از کرد و در دست می شود  
بسم الله الرحمن الرحیم اللهم صل وسلم علی محمد تعینک الاقدام والمظهر  
الانتم لاسمک الاعظم بعد و تجلیات ذاتک و تعینات صفاتک و علی الله ذلک  
مکتوب سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق الشریع والدینار الدین سلمه الله تعالی  
بخط فقریه کند - چنانچه ایام هفته توزیع و تقسیم یافتند است بحال و ذکر و مجالس سماع همچنان  
قسمی مقرر شود برای مراقبه بطوریکه بنده که همه اصحاب سلاسل را فیض باشد بلکه اول و آخر  
هر روز بشغل توجبه و مراقبه عموم باشد که شغل مراقبه مقبول هر سلسله است بخلاف سماع و ذکر جهر  
که طائفه از ارباب شریعت و برخی از اصحاب طریقت درین دوام خلالت دارند قطع نظر مراقبه  
متفق علیه هر سلسله است و کیفیت بخودی و غیب و وجد و مراقبه حاصل است طهر مراقبه  
را بهر قسمی که مقرر سازند همه یاران خود بنویسند که مردی شود که مردم را نفع زیاده شود - دیگر در  
روز ذکر جهر یا حی یا قیوم همه مردمان مجلس با شیخ استاده شده ذکر نمایند که بسیار نافع است  
سند ذکر یا حی یا قیوم آنست که همه استاده شده ضرب یا حی بر صحیفه دل زنند و در رکوع رسند  
و دیگر با قیوم باز استاده شوند و دیگر با یکدیگر سبک نمایند نقل خط حضرت یحیی المدنی که باذنک



بنوشته اند این است از جانب شیخ محیی السلام برسد انانجا که سماع قوت صالحانست  
منع کردن راهم وجه ندارد - والسلام

**مکتوب صدر و چهارم** - هو الملیک الحمد لله علی کل حال والصلوة علی مولانا محمد  
والوصل بالخير والاصال وعلی آله واصحابه باختر فی البال وطالبه فی الفراق المجد  
نموده می آید که برادر دینی و محب یقینی الصادق المصدق فی الشوق النارج المحب  
والذوق نظام الدین در آنچه از کتب الحروف در سلوک طرق وادایافته و بان معامله نموده  
و مالک آن امر گشته با و دانست که از روی محبت و شفقت علی عباد الله المستحقان این  
طریق رساند بشریکه عنوان ظاهر خود را از وسع شریعت وید برضا منورین داشته  
باشد و مراد است ابناء و بیانه نماید و انرا و توجیه و تفرید شعار خود نماید که اگر این چنین یابند  
آنکه بر من اعتماد نمایند و من الله النصر وعلیه التکلیف ولاحول ولا قوة الا بالله العلی اعظم  
التماس آنکه چون اندیشه سالک از هجوم خطرات مستغرق گردد و بلا حول و کفایت و معذرتین  
خواندن کمی نه پذیرد و از حاجت آن درماند چه علاج کند امید که از روی شفقت محراب پرور  
درین باب زنده کلام عطا فرماید و در اندر جواب تجدید وضو کند و اگر غسل میسر شود بهتر و کفایت  
نماز او کرده سر بسجده نهد و این دعا در یک نفس یک مرتبه اگر تواند سه بار بخواند یا مقلب  
القلوب و الا بصارت قلبی علی دیدنک یعنی اے سرگرداننده دلها و بصیر  
ثابت دار دل مرا بروین خود چون خطره بر مرکب نفس سوار شده در دل جولان میکند  
اگر انس نفس بذر اند کند بسیار کم شود و حاصل نیست که مولوی قدس سره میفرماید  
پور بند و سوسه عشق است و بس و در نه که و سوس را بست است کس و والسلام  
**مکتوب صدر و پنجم** - شاه نظام الملک والدین والاسلام و المسلمین زین الدین الله تعالی بوجود  
شریفه سلک الفقرا الی یوم الدین از فقیر کلیم الله سلام خواند و بهمه حال مشتاق خود دانست  
الحمد لله که این نقش خاطر خواند گشت و فرموده توفیق ایصال فیوضات الهی بنام آن

نیکنام در گاه الهی زنده ذلک فضل الله یؤتی من یشاء والله ذو الفضل العظیم  
شکر این نعمت را در ارادت ما پیش باید کرد و اما اے برادر سعی مبذول آن سازند که فیض پاکش  
متعدی شود هر که فی الجملة صلاح داشته باشد از ورطه نذرند و در بند آن نباشند که الله تعالی  
تاثیر خواهد کرد و مرزا محمد رحیم بیگ یک کلابی گلاب آورده ملاقات باین سبب نمودند که اند  
حلوایات و نبات تبرکات او در شادمانی سعادتمند شغل احمد بیگ بیشتر از مرزا رحیم بیگ بنظر  
آمد و العلم عند الله در آگ را با یاد آن خود در خلوت مخصوص خود شنیده باشند که امر و زور را  
مشایخ نمی شناسد و آداب را رعایت نمیکند و قصد این طرف نکنند بلکه در لشکر این طریق  
را شایع سازند و بهر دم رسانند - والسلام

**مکتوب صدر و ششم** - الحمد لله والصلوة علی عباد الله الذین اصطفی اما بعد محبة الله تحفا  
و محبة الفقراء تحفا و محبة غیرهم فی الله تحفا مولانا نظام العشق و الشوق والدین از فقیر کلیم الله  
سلام خواند و پیوسته ناظر احوال خویش دانست که کتابت سامی بآند که مرسل بود بدست  
شیخ عبدالقادر سییدی حجت انجاسید باید که کتابت پی در پی بنویسند و موقوف بر چیزی نماند  
خبر آمدن شما از اجفر بیگ میگفت اما معلوم نیست که اکنون چه بخاطر رسیده اگر قصد تمیزی  
میان شیخ جیو زیارت حرمین الشریفین باشد و چه دارد و اگر اتفاق نیفتد خود این طرف  
بیایند الله تعالی با خود و درو القدر که بخود سازد و والسلام میان محمد تقی از کم صحبتهی شما هیچ  
تفاوت نکرد و بحال ایشان متوجه خواهند ماند و والسلام

**مکتوب صدر و هفتم** - فضائل و کمالات و نگاه عارف و معارف پناه مولانا  
نظام الدین والدین مخلص سلام فقیر خاکپای درویشان کلیم الله بعد از شرح شوق  
آنکه معلوم شد که شما را منصب درویشی از دیوان حضرت و امیر العطا یا که مالک الملک  
حقیقی است عنایت گشته دلیل برین آنکه از فضل الهی شما را محبت دنیا و اهل دنیا و اهل  
آن نماند و الله تعالی زود و لا تنقص لیکن کار بهتقامت دارد اگر شما را استقامت و پند



کمال فقر و اواباستند بحال الوقت این دو کلمه وقت شب نوشته شد از دواج موجب  
تسلیش است و آن آب و تاب اوقات و صفاتی باطن و طمطراق و استغنائی همانند الاماشاره اند  
تجربید ظاهر و سبیل تجرید باطن است مہما آنکہ تجرید ظاہر را از دست نباید داد و اگر ضرور و لابد  
باشد کہ بیج وجه از گریز نباشد و اہی اختیار باید کرد قالوا البکی خیر من الدنوب  
لا ہنا تعلم شیئا من الفنون الموجهة لاضافة اوقات الفکر الصوفی و اما الشیب فانہا قوی و یجیر  
الی اضاعتها و اگر اویسر نباید بر اے تعفف اگر از دواج گنید باید کہ دختر کسے باید خواست  
کہ در اصالت و نجابت معروف بود و در رتبہ دنیاوی یکدر جبہ کم کہ آسودگی درین است  
فقیر شما در اوائل تحصیل علم از دواج کردہ بود قبل از فراغ علم از این بار فارغ شد  
الکون و اہی خریدہ آزاد کردہ در عقد نکاح شرعی سے آرد کہ آرام یافتہ ام عیب شما عیب  
ماست عیب فرزند عیب پدر است بعد تجربہ عقد خوانند بست و الا مناسب نشان شما  
نیست و در کنیز اگر قدرت نباشد کہ ہم خوفا خواہد شد بخلاف آنکہ قبیلہ کلان میکنند  
مصرعہ مرویت بیان فاسے و انگہی زن کن و آزمایش ہمین را خوب است بعد از آن  
خود احتیاج شرعی نمایند مگر اندکے بحسب عرف و عادت کے از حر آنرا نخواہد - نئے مبتدئ  
کہ مادر سمیل چه بود و مادر حضرت زین العابدین چه بود و مادر امام باقر چه بود و مادر امام جعفر  
صادق چه بود ہمہ درم خریدہ بودند و السلام  
مکتوب صد و ہشتم - محبت اطوار خواجہ دیارام از یاد حق بآرام تمام باشند قبل ازین نیتہ  
ارسال این طرف نمودہ بودند یکے از دوستان شاہ نظام الحق والدین رسانید و ازین  
طرف جواب مکرر رفتہ قاصدان نامہ بر جاہ توان کرد و السلام  
مکتوب صد و نهم - در جواب مکتوب سید محمد درج شدہ شہو آنکہ حکم صیب لازم  
چون باین میض کہ طریق عشق و محبت است فائض گشتہ آید باید کہ در ترقی این کار  
بکوشید و ازین قطرہ دریایا بنوشید الحمد للہ علی ذلک کہ ارث آبا کر ام بآن وارث

علی الاستحقاق اندکے از بیش رسبہ بکوشش استیفا ہمہ توان کرد و السلام مصرعہ  
ولا یسوزک سوز تو کار دارد و دنیا یوم و لانا فیہا صومہ - بہر پنج کہ میکنند و نشاد باید بود  
کہ اگر ہوا یسہ کردہ از آن سوس دروازہ بند شوند لا شک این ترک ہوا تلخی دہ است  
لیکن از تلخی بعد حق یہ است و اللہ بخود دارد و اللسان منہ الا نسان منہ ایاہ و السلام  
مکتوب صد و دہم در پیش عبد الرشید معلوم نمایند کہ مینار حقیقت طریقت است  
و مینار طریقت شریعت آنکہ در چشم او جمال شریعت بیش بود طریقت و حقیقت تم  
و اکمل بود و علامت وصول بہ رجبہ حقیقت نیست کہ روز بروز آنا فنا سالک را در شریعت  
قدم را سنج گردد و این ممکن کہ شریعت را از دست دادہ کلام لا طائل لمجدانہ بسبب الی  
و لقمہ جرب نمودہ بہ تشہ عان طعنہ بے حقیقتی میزنند تخریر کردنی اند کہ ہمہ توحید ایشان  
بے معنی است و بے لطفی قالی است بے حال زنہار و صحبت همچنین چقا نخواہد  
و کلام توحید را از بچہ میدان نخواہند شنید آنکہ آنا فنا در شریعت توفیق فریق گردد لمحہ بولحمہ  
نخلہ بعد نخلہ حال شگرت کہ مقبول کتاب اللہ تعالی و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
پدید آید و رازنا موسی اللہ لے ما و اسی الرائد آرد سخن او فعل او دیدہ و شنیدہ حال و مقال  
باید ساخت بدانکہ کتب غیب الغیب تعالی شانہ مدرک هیچ نبی و ولی نتواند شد ما نبیاء و رسل  
و اولیاء اکمل دعوام و خواص بشر و ملک در ہم ادراک این مرتبہ برابر اند و یحذر کم اللہ  
والہد و ت با السباد عتقا شکار کس نبود و اطم باز چین و کما نجا ہمیشہ با و بدست  
است و ام را پ صدیق اکبر ازین مرتبہ خبر می دہد کہ العجز عن الادراک اداک طلب  
این ادراک در این مرتبہ پیش محققان عدم ادراک است و پس - بعضے از کمال تحقیق  
سخن بجا رسانیدہ اند کہ کتب ذات در علم حضرت جل شانہ و غیر بآنہ ہم نیست زیرا کہ  
کتبہ ذات اطلاق اصلی دارد و علم لامحالہ اگرچہ علم مطلق باشد ہم نسبت لازم آید و مطلق  
حقیقی برواشت احاطہ نمیکند لکن چہ این احاطہ ہم مطلق باشد زیرا کہ خالی از احاطہ نیست



پس چون اطلاق کند ذات از علم حق بیرون باشد از علم ملک و بشیر معلوم است کس نیست که منزله آن یار کجا است و اینقدر هست که بانگ جرعه می آید و میدانی که آن بانگ جرعه چیست آن بانگ جرعه شیون تنزلات است و اثبات حضرت وجود مطلق که در مرتبه کیانی و الهی این سخن را نیکو دریاب که خود مبارک اصل کار نیست اگر گوئی وجود مطلق هرگز مدرك نمی شود و آنچه در حیز ادراک می آید نیست مگر حادث و صورت ذهنی و آنچه تراشیده است همه حادث است پس چه معنی دارد فعل ایشان شهود ذات و تجلی ذات و محبت ذات و معرفت ذات ای درویش معنی این کلمات این است که چون سالک از امور و رایت ذات غایب بود این غیب شهود ذات است و عدم شناسائی ماورای شناسائی ذات - این قاعده کلیه دوم نفس علی هذا القیاس نه آنکه چیزی محسوس و معقول و مخطور و مذموم و معلوم سالک میگرد و شهود و تجلی او و معرفت او و شهود ذات و تجلی ذات و محبت ذات و معرفت ذات تعالی الله عما یقولون علما و اکابر اهل جانان آنچه در حسن تو آمده تراشیده حسن تو گشت افتعیدون ما تلختون نشینید مگر چون این مقدمات معلوم کردی و بالا جمال که تفصیل آن درین ورق نگنجد بدانکه سالک را در مراقبه عبور با نور افتد و استاده شدن و قانع بر آن شدن از کمال فطرتی است بلکه نفی آن کردن و متوجه حضرت غیب هموت گشتن نشان سعادت - یا صورت در میان است خواه صورت ارواحی یا صورت مثالی یا صورت اشیائی یا صورت لطیف یا صورت کثیف یا نوری ملون یا غیر ملون یا ظلمان یا مرمی یا غیر ذلک بقین بدانکه ترا نصیب از محبوبیت و محاق و طمس نام نشده آری اگر بسیر حد بلایت رسی که آنجا طمس محض و طمس بحث باشد و انهم که بهر من گشتی تفصیل این مرتبه در سایر مراتب الهی و کیانی باید شناخت خصوصاً در حضرت انسان که جامع جمیع مراتب و شیون است و بالله التوفیق کاغذ نامه با تمام رسید و السلام

مکتوب صدور یازدهم - شاه فقیر الله بعد سلام معلوم باد که شمار انوکری های عمده بهر بی نهایت قبول نکردند و طور توکل و فقر از دوست ندادید خوب کردید و باید که وضع را بهر حال انجام نال کور باید کرد و اینکه فتوح رسد آن فتوح لایزال غیب هر چه رسد بے عیب است غرض از حق تعالی اگر باید خواست آن باید خواست که هرگز نباید خواست تا خواسته در میان است میدانید که چه در میان است سخن از وادی دیگر میگویم و السلام

مکتوب صدور و یازدهم - شاه علم الله بعد سلام معلوم باد بهر آنست که در خانه هیچ نه پنجه باشد چون خصمت این امر در میان آید و آن لقابت و آسامی اصحاب سلسل بدست خود نوشته و سه پارچه اولاً خرقه قادریه و خرقه چشتیه و نیمه استین نقش بندیه و چادر قادریه است - دیگر همچنین سنت مشایخ جاری شده که اقسام اقسام مریدان بهم میرسد بعضی بطورے و بعضی بطورے - دیگر اختلاف است همه محبت است اگر موافق شریعت و طریقت باشد و الاضلاات و السلام علیکم و علی من لدیکم -

مکتوب صدور و سیزدهم - مقبول اهل الله محمد علی سلمه الله - دولت محمدی در ترقی و تزیان باد و از اجتماع جریان فیض و گرمی یاران و شب یازدهم بهر ماه زنده داشتن دل سبکین خیرین نهایت خوشی است ای وقت تو خوش که وقت ما خوش کردی و حق تعالی قرض شما ادا کند که لقمه توکل بخورند که لقمه توکل مره خاص دارد اما آنکه این دولت بدست آید کارخانه محبت و عشق جاری دارند و اگر در یاری تربیت بهینند اجازت داده باطراف و کائنات بفرستند که علم عشق محیط کائنات گردد - و السلام

مکتوب صدور چهاردهم - خالق و معارف آگاه شاه محمد علی سلام خوانند احمد که وضع شما مقبول اهل الله است سلسله را جاری دارند و اجازت از مستحق اجازت در دفع ندارند بهترین اوضاع توکل است انشاء الله انهم روزی خواهد شد غلام محی الدین را توکل بفرمایند و مستقل در روشن ۲۸ صفر که رفعت مجلس و وفات حضرت شیخ بکری المدنی است فرمایند



شما یازدهم کرده باشد ان شاء الله تعالی ایشان را هم اسباب بستر خواهد شد و حال فقرا نیست که بچوب چوب برکت دست چوب نمی نشینند و از آن رو راست وقت رفتار نکنند میکنند بن بهفتاد و نه رسیده چندتایی باقی اگر باشد در یاد مولی که اولی بگذرد و السلام

مکتوب صد و یازدهم - با عزراخوان الصفا و خلان الوفا شیخ محمد علی رسالت او سبحانه تعالی جلشانه از قرض مخلوق ربانی بخشیده باد اسعوض توفیق خیر رفیق سازد و گوشه توکل مفره دیگر دارد و در این سیرت فیض بیشتر از بیشتر محیط عشاق میگرداند و الحمد لله که دین صورت بهر فیض شیوع دارد اللهم زد و لا تقص بهمه یاران سلام رسانند و بفرزندان نیز سلام رسانند

مکتوب صد و شانزدهم - حامد و مصلیا و سلما برادر دینی محمد علی سلام مطالعه فرمایند خلافت منصب انبیاست و دنیا مغضوبه حضرت صمدیت است هیچ بنی بدنیانه او بختم است توابعان ایشان را باید که نه آویزند و نه برتری فقرار و بلباس فقرار غم گذارند و همیشه در اعلام کلمه الله که از پیران من غن رسیده کوشش نمایند و درین باب جهاد نمایند و اینکار را بهل انکار و منتشرا در محوره عالم سازند که رضای الهی دین است و اصلاح مفاسده فرزندان اوم نمایند که انبیاء معیوث براسه همین کار بوده اند اوقات را مضبوط دارند تا مردمان را بسط باشد و بر ریاضت و مجاهدات امر فرمایند و از زراعت تخی فرمایند و بفضائل موجب تجلی التماس آن برادر که بنه تهیه ترک که خدمت این در پیش بسیار کرده مرسل گشت مرا چه قدر مقدار هست که تهیه مرا خواهد بود صحبت اغنیاء سم قاتل است اگر این طور اختیار کرده اند اجتناب از صحبت این مفتون دنیا باید کرد و اجراء سلسله را که باید بست عرض حضرت شیخ ۲۸ صفر مقرر است همیشه که باشند در شهر بنشینند که بسرا راه باشد تا آینده در و نده از شما چیزی بهار رساند و السلام

مکتوب صد و هفتم - برادر دینی میان محمد علی سلمه الله تعالی بلیت ترا از لنگر عرش میزند صفیر ندانست که دین و امله چه افتاد است و حق تعالی فرصت دلو که طریقه توکل سپری و خود را بدو از حق بدوزی اگر خوف قرض است مگر در خانه او کمی است که

که بدو باجی گیری ادا نخواهد شد هر که طالب دنیا است باجی است چه مقصود و مطالب آن چیز افتاده است و حق سبحانه تعالی از روزی که او را آفریده است یک نگاه بطف باو نکرده و با حیا نداده زندها که حد و اوزه توکل را محض ناسی همه حاجات ازین باب روا گیری یقین شناسند اجراء سلسله توکل به ازان میشود که در صیغه نوکری اگر چه بعضی در صورت سپا گیری با حق متحقق بودند لیکن اجراء سلسله پیری مریدی خوب و صیغه توکل فقیر زاوه محمد حامد و محمد فضل الله و محمد احسان الله سلام میرسانند

مکتوب صد و هشتادم - محب صادق بر سندات محمدی عاشق برک و دلباسی عاشقان الهی طیب حاذق و آتلف اسرار خفی و جلی شیخ محمد علی از درویش سلام خوانند که برادر گوش فرما که فیض این سلسله عالمگیر شود و گروه غافلان را بملقه ذکر و مراقبه برادره عرفان برسان که این ذخیره معرفت بهتر از ذخائر گنج و مال است که بعالم رسائی چون از بار قرض فارغ شوی گوشه توکل و لباس فقر را بپوش که این وضع بهتر از وضع نوکری و چاکری است حقیقت آن فقیر شیخ احمد معلوم خواهید کرد و خطا اوقات بذر و مراقبه و همیشه عرض باز و محام وقت فائده ناعه نشود همه میدان خود را سلام فقیر رسانند و حامد سعید و محمد فضل الله و محمد احسان الله سلام میرسانند

مکتوب نوزدهم - بنام جامع مکتوبات الحمد لله که خیرت آن درست جانی از کبر آباد رسید باید که نارسیدن بیکان استقرار از منازل و مراحل بیابانها آگاه سازند که اکثر جامی المکتوب نصف الملاقات مقرر است اینجا تمام الملاقات خواهد بود و اس برادر دنیا که در تحصیل ایمان از دست رو و بچه کار آید نقد مصروف نشود که دل را بر باید و از طلیه خدا پرستی عریان سازد و همچنین دنیا سبک براسه هیچ دشمن مباد و دنیا نیست که با حفظ دین و آئین توان آمد اگر تمام کمال مراتب دهند میسر نیاید و زمان تحصیل این هم نباشد که از تقاضا بلند از کاسبت بن افتد

گرچه در تعمیر جسم فاسخ از دل نیستم دست در گل دارم اما پایے دگل نیستم



مکتوب صد و بیست و یکم - اعزاز شد شیخ احمد از درویش سلام خوانند صحبت درویشان و دیگر  
 نفس ایشان یک لمحہ بیک عمر کافی است هرگز نغیر و فکرش زند و شد عشق و محبت  
 بر جریدہ عالم دوام ما پس آنکہ مدتی حق محبت بسر برده از خلافت صحبت مقصود نباشد  
 پیش آنکہ دلش بجهت آگین شده و در نزد یک مساوی است و لطیفہ قلبش باطلوار  
 محبت الہی شب و روز جاری را برہم پیش خود تصور نمایند و خود را پیش خود یک تصور  
 نمایند لے خواجہ اگر خواند کس است صد حرف بچو یک حرف پس است والسلام  
 مکتوب صد و بیست و یکم - اعزاز اجاب فی عشق الاحد معز الاصحاب الشیخ احمد  
 رحمتہ اللہ عالم و انا کم حيث کان ہذا قیمۃ الشوق رسید بحد لشد کہ نجر وصل یا مول بود چون  
 نعمت فراغ افراغ بر شما کہ شکر این نعمت فراغ شماست از ہر ریح و صرف ہمت است از  
 ہر غرمت بسوس او تعالی و تقدس باید کرد و دنیا را یک از ہر ای کہ بر اس عبور جو کر دہ بودند دانند  
 و دل را از آن وانچہ در اوست از زخارف کسیدہ شمراند دیگر معلوم شد کہ تا ریح عرس حضرت  
 ما را سمعہ بفا تحہ داشتند جز آنکہ علیہ عاجز از حنا با اوقات گرامی را گرامی داشتہ باشند کہ دیگر  
 انچہ دارد ہمین وقت دار و مبادا کہ ازین تقد مفلس افتد امور دنیا بر اس فراغ وقت  
 وقت بر اس متاع آخرت آنکہ در بند تحصیل دنیا اند و ازین رہ بان طرف نہر و ہر حسین  
 انہم یحسنون صنعا و کیست ماکش و بہ الفسہمہ او لک ہمہ الناس و دن  
 این دو کلمہ بدیدہ اصحاب و احباب است و خواند اگر کس است یک حرف پس است و  
 ریح الاول جنتی ما را بفضل خویش و سنی کہ شصت و ہشتم بود فرزندے عنایت کرد نام  
 او محمد و لقب افضل اللہ و کنیت ابوالمجد کریم سلام این عاجز انا ہم لوالد بزرگوار خود رساند  
 و وعاد حق او فرزند ان ما التماس دارند کہ بر عشق زہیم و در عشق میریم و در زمرہ عاشقین محسوب  
 شویم و بخدمت حافظ عبد اللہ جیو و محبت اطوار مودت آثار عبدالحی و شیخ عبد اللطیف و  
 نزدیک بدل غلام جعفر و مہر کیش محمد جعفر و دولت دوستان من شیخ محمد و محب محبوبان

در سماہ میان محمد علی و طالب فقیر و فقیر عبدالحق و صادق درہ صدق مخدوم و دوست یگانگ  
 الف خان و جمیع یاران کہ یاد این نماید و کنند سلام محبت انجام مودت استیلام رسانند و  
 مکتوب صد و بیست و دوم - اعز قلوب لاله الا اللہ ارشد ہدایت طریق موصل  
 الی اللہ شیخ احمد محمود العاقبت از درویش سلام سنون بہزار توجہ شجون بر خوانند نمیقہ  
 الشوق کہ مرسل بود موصول گشت دل عشق منزل را فرحت سے اندازہ حاصل گردید معلوم شد  
 کہ بعد از تعب بسیار و سنج می شمار بقضائے ان مع العسر و یسرا و ان مع العسر و یسرا  
 روئے آدم طلب و طمانیت از جیب الغیب نمایان شدہ و موافق آن بفرج بعدالشدہ  
 چہرہ مقصود از نقاب نصب العین گردیدہ و حق تعالی جمعیت باطن کہ مرکز حالات آدمی است  
 از اثرہ مشتاب و ثبات بر آوردہ و سوبد اسے جان و مال گونا و جمعیت صوریہ علامہ جمعیت  
 معنوی ساختہ نور علی نور کناد اسے برادر انچہ میکند تلہف بر آن نیست انچہ میکند و توان  
 بر فقدان آنست مایہ دل مشغول باطن فی اللہ باید ساخت خورد و خواب اگر و نخواہ شد  
 و گرنہ شد چہ شد - حمد این گوشہ بسلام یا آورند بندہ خدا امت مصطفیٰ حامد سعید و فضل اللہ  
 و اہبات بابنات و سائر اہل خدمات سلام میرسانند

مکتوب صد و بیست و سوم - حق جمعیت صوری و معنوی از لطف و کرم خویش ولہا  
 و سالہاست کہ در گرداب رب النون افتادہ اند ما مردم ارشندین امتداد این تفرقہ  
 بہ تنگ آیم اللہ سبحانہ بر شما رحمت کناد کہ متصف باین تفرقہ نیستید لے برادر قیاس کن  
 دنیا چہ جیفہ بیش نیست و تحصیل آن عمر بر باد میرود و دولت اخروی کہ پائندہ و تابندہ ابتدا  
 و تحصیل آن چگونه دون جہتان نافرمانہ راہ آبلہ پامیکردند نمیدانند کہ از نقطہ اول تا نقطہ آخر  
 بیج مرتبہ و نخواہ پانندہ شدہ ہم تہید است رفتہ اند و ہر مرتبہ فوق پیش نظر باقی است  
 یعنی کہ سعید المرسلین را میفرمایند عسی ان یبعثک ربک مقام محمود و مقصود آنکہ  
 کہ اہل اندیشہ جمعیت صوری پیدا کنند و من بعد در تحصیل جمعیت معنوی گوشہ بطل است



و بهر حال هرگز بدولت معنوی فائز نیست وقت که در عمر کجا فرصت میدهد بلکه جمعیت صوری اکثر  
را بهر جمعیت معنوی است بزرگان گفته اند جمیع جمعیت جمیع در سبب دلستند و خرقه  
ابد مانند جمیع جمعیت را از اسباب تفرقه دلستند دست از دو کون افشانند کلام محقق  
و منقح آنست که در عین تفرقه ظاهر جمعیت باطن غافل نباید بود غم دین خور که غم دین است  
و همه غمها فروتر از این است و غم دنیا خور که بهیچکس در جهان نیاسود است  
محمد حامد سعید و محمد فضل الله سلام میرساند و همه مردمان درون و بیرون نیز

مکتوب صد و بیست و چهارم - حضرت ذوالجلال والا کرام بنحویکه مرضی او باشد داراد  
مکتوب مرغوب محبت اسلوب بعد مدت مدید و عهد بعید و انتظار شدید رسید الحمد لله علی  
ما مضی و الحمد لله علی الباقی آنست که خاطر و تفرقه باطن ابتلا من الله للعبد فمن کان معه  
فهومعه و حفظ حمایت کائنات کان غرض - بهر حال با و باش و بغیر او باش - کتابت شما  
مشتمل بر آسای اعز که مشتاق این طریقه بودند بود میخواستیم که با آنها هم رفته با علیحد و بنویسیم  
لیکن آن کتابت نیافتیم هر چند تلاش کردم کتابت مذکور بدست نیامده مستعجل برین دو  
حرف الکفار دم مصلحت دید من آنست که یاران همه کار و بگذارند و غم طره یاری  
گیرند من کان الله کان الله له و من کان فی هذه اعمی فهو فی الآخرة اعمی  
الوقت سیف قاطع و برق لامع شب اول ماه محرم که ماه باشد حق تعالی ازین  
لئے تیج را از فضل خویش که سن هفتاد و پنج رسیده فرزند عینیت کرد نام او  
احسان الله کردیم که برادر کلان او مسمی الفضل الله است حامد سعید و محمد فضل الله و محمد احسان الله  
سلام میرساند تاریخ عرس شیخ محفوظ خواهند داشت - والسلام

مکتوب صد و بیست و پنجم - شوارق فتوحات غیبیه و خوارق فیوضات لایبیه محلی اول  
حق منزل قدوة الاخلاق و اسوة الخلق اعراض شیخ احمد باد مکتوب شریف بعد سالها که بجای  
الثانی مشتمل بر فحرت افزا گشت الحمد لله علی ذلک ما در ارسال جواب درنگ نداریم

اما اگر قاصدان نهادون در زند و مکتوب نرسانند و اگر رسانند تخلف در وعده نمایند و باز خبر  
نگیرند این را چه علاج بود که اغوه دیگر توفیق انحراف در سلک بجای آورند برادر این سلک خیر  
شیخ یحیی قدس سره است هر که ارادت می آورد با قطع سعادت می بردارودت صفت مرید است  
نه صفت پیر اگر کسی گوید مثلاً که من مرید زیدم و زید گوید که مرید من نیست زید کاذب باشد و او مرید زید  
باشد و اگر گوید که مرید زید نیستم و زید گوید که این مرید من است زید کاذب باشد زیرا که ارادت  
صفت مرید است و از حال خود خبر میدید قول او مخبر است پس اغوه که دم ارادت میزنند قول  
خود ایشان صادق است این مردم قدیم و جدید را قبول کردیم ان عهد الله کان مسئولا  
ازین عهد پیش خواهد شد طاقیه و دامن مع الشجرات داده باشند و از کار و مراقبات که  
بشمار رسیده باشند توفیق الهی آثار و نتائج ظهور خواهد کرد کسانیکه از پیرایه و نیوی استفا  
بسمه فقیر کنند بغایت غریزان که من تشبه قوما فهو منهم معاصده حال ایشان  
همه یاران قدیم و جدید من الصالحین و الصالحات همه را سلام رسانند بر خیز از حال خود  
گویم بست و چهارم جمادی الثانی مولد فقیر است و تاریخ تولد فقیر غنی است تا امر و نیم شهر  
جمادی الثانی است سال عمر هفتاد و هشت است چهارده یا پانزده روز باقیست که شروع  
سال نهم خواهد شد از انقرض و وجع المفاصل با فراط شده که دست چپ و ران و پای  
راست و هر دو پا آسیبیده اند و چهار ماه است که صاحب فرشم درین روز رنگ لنگان با استفا  
چند از اندرون بخانه میتوانم رفت نماز به تیمم شسته میخوانم همین روز بمشورت حکیم  
اسمعیل قصد خوردن چوب جینی دارم الله سبحانه تعالی موافق آرد الان در زندان سه فرزند و  
سه دختر موجود اند حامد بکتاب سلوک مشغول است محمد فضل الله ده ساله دوازده سیپاره قرآن  
حفظ کرده محمد احسان الله پنج ساله بکتاب شده بخواندن ابجد مشغول است اما سه دختر یک  
بخانه محمد با ششم و اویم بی بی راجه نام دارد و دیگر بی بی فخر النساء برادرزاده خود و اویم بیوم  
زنی بی بی بی بی بی بی مصری چهارده ساله است تا حال جائز منسوب نشده



والسلام غلام داود بایاران قدیم و جدید سلام میرساند - شاه ضیاء الدین و جلال الدین  
 هر دو خلیفه ما فوت شدند بارواح گذشتگان فاتحه خوانده شد غلام جعفر عرف میانصاف  
 والف خان و شیخ عبد اللطیف و حافظ عبد الله و محمد مخدوم و شیخ محمد و شیخ عبد الوهاب  
 و فقیر محمد و علامه الدین همه را سلام رسانند و محمد باقر و قاضی احمد سہوئی با اسماء ہمد سلام  
 رسانند -

مکتوب صد و بیست و ششم - حائق آگاہ معارف و ستگاہ شاہ حافظ عبد الله بدوم  
 حضور سرور باشند مکتوبات مشتعل براسامی طالبان رسید ہر کہ با اخلاص باطن پیدا  
 کروا ہمد را قبول کردیم شما صحبت ہا دریافتہ اند و کوشکولے و مرقع انجام وجود اند ہر طالب  
 موافق حوصلہ آن بہ نیابت ذکر می و شغلی بفرمایند و دست شما بہ نیابت دست ما شمرند  
 و بیعت کنند و ذکر را طایقات و انات را مقانع ہوشانند و از حالت غریزان ہمیشہ  
 نگاشتن باشند کہ ذکر و مراقبہ چہ قدر تاثیر کرد ۲۸ صفر عرس شیخ تکیہ مدنی قدس سرہ  
 مقرر است ہمد بایاران را چہ قدیم چہ جدید ختم قرآن یا درود یا ذکر با قدرے طعام و سرود  
 با ہم شستہ بخوانند باشند - والسلام -

مکتوب صد و بیست و ہفتم - عزیز و ہماروان تن ہامیان عبدالحی بحیات  
 محفوظ باشند و در نزد یک در مرحلہ محبت یکسان است حقیقت جامہ انانیہ  
 را ہر جا کہ تعلق است از ہمہ بے تعلق است معلوم نشد کہ تعلق محبت باقیست یا فانی  
 اگر باقی این چیست و اگر فانی آن چیست -

مکتوب صد و بیست و ہشتم - اعوار شد اعنی شیخ عبدالحی سلام خوانند عجب کہ درین  
 بار خط از شما نرسیدہ پریشانی و حیرانی اگر کسے دارد درین روزگار آنرا جمعیت دانند کہ مردم  
 آنجا سے کہ زیر ریات عالیات در زندگی میکوشند اکثر پریشان اند پریشانی عیب نماندہ  
 بلکہ جمعیت عیب گشتہ العلة اذا عصمت طابت درین روز ما جلوہ گر است عمرے

در طلب دنیا گذشت و حاصل عمر آنچه در خود می بیند انصاف بدہ کہ فنا عمر و طلب دنیا بہتر  
 است یا در طلب مولی بہتر - اما کجا دیدہ بینند کہ حسن این سخن بیند و آشفتنہ این سخن گردد و سر  
 دنیا بگذرد چہ نغمہ و معقول گفتہ اند ۵۵ دامن توفیق ما گرد تعلق بر بنداشت بہ افتاب بہت  
 ما از سر دنیا گذشت -

مکتوب صد و بیست و نہم - برادر عزیز عبد اللطیف از درویش درویشان سلام خوانند  
 الحمد للہ کہ صحبت شما موثر شیخ عبد الله افتاد من سن سہ فلہ اجر و اجر من علم ہا چون  
 انخوان شیخ حاجی عبد الله و مرد می قصد توبہ دارند معلوم شد شکر از درویشا آورده شد کہ از صحبت  
 شما جماعتی بغیض توبہ رسیدند و خواب کہ دیدہ اند بسیار مبارک آمد ہمہ و اخلان طریقت  
 تاکید نمایند کہ ظاہر شریعت راستہ دارند و باطن عشق مولی پیراستہ سازند عرس حضرت تکیہ  
 المدنی قدس سرہ ۲۸ صفر مقرر است ہر کس ختم قرآن یا ذکر درود یا مجلس سرود و طعام  
 داشتہ باشند -

مکتوب صد و سی و یکم - محمود یا رخاں او صلکم اللہ تعالی بیدارج العلیا و زککم اللہ  
 بالمحیط الاولی و امر صیحة الصادقین فی محبتہ اللہ علی ما ہو المستول من صبابہ المقبول مکتوب شما  
 رسید الحمد للہ کہ حصول مامل بر طبق اہل دوستان صورت گرفتہ رہا کہ در حفظ دل عاجزان  
 خواہد کوشید کہ دل شکستہ قیمتی دارد در حضرت او کہ بیج دستی آن ندارد و استمداد از عاجزان شکستہ  
 دلان نتیج فتوح غیبی و شیوخ فواتح لاریبی است و شیخ احمد زیاران با اختصاص تمام باید کہ  
 مختص باشد ما از اوضاع ایشان راضی ایم وصول رخصتہ تازہ منشار قوجہ تازہ است بندہ  
 حضرت او حامد و محمد سلام میرسانند -

مکتوب صد و سی و یکم - شیخ عنایت اللہ صد حق تعالی شرح صد سلام حقیقی کند و بحکم  
 الاذن لغوی قبل العین احیاناً دو کلمہ براسے ربط معنوی نگاشتنہ بودند رسید چون ارادت  
 مرید است حقیدہ آن طرف کافیت درین کار بیعت ظاہر کن این کار نیست بلیت



گردینی بامنی پیش منی و در پیش منی بامنی و فیض صحبت ظاهر است و آن موقوف  
بر ملاقات صوری بنابر این کار بر فغانی شیخ است آنقدر که ربط باطن قوی تر کار گیر تر و السلام و -  
مکتوب صدوسی و دوم - محب صادق بود و فقیران و ائق اعزاز شد شیخ محمد سلام محبت  
انتظام خوانند ریزه که در اونگ آباد بخا نقاه شاه نظام الدین براسے این طوط سپرده بودند الحمد للہ  
بخیر رسید جزاکم اللہ خیر الجزاء - اما از نحوی امام نام نفرے کہ بمیان محمد علی ارتباط داشت و محمود  
یا حسان آنرا قاصد ساخته بدلی فرستاد بر ما مصیبتها گذشت ۱۱ - شوال منکوحه میان شتاء  
فوت شد ۱۹ ذیقعد منکوحه میان محمد با ششم فوت شد هر دو دختر نمازی و نیکوخت بودند و دختر  
ثالثه را بمیان رحیم اللہ برادر زاده کہ خدا ساختیم و دختر رابعه را میخواستیم کہ بمیان محمد با ششم نسبت  
کنم اگرچه در علم بیا رکان خود و اندام و فاضل است و صاحب و مرید و خلیفہ من است و رین مدتها  
مبلغ سسی صد روپیہ خرج شدند - و درین شادی سیوم قریب ہزار روپیہ خرج شد لاچار و ختم  
چهارم و پنجم ماندہ اند آنچه خداے تعالیٰ خواہد فرستاد نتا را این ہر دو خواہد بود و السلام و فقہ

## تہنیت

### اشتہار

بخدمت جمیع صاحبان مطالع و ناچران کتب نزدیک و دور کے التماس ہو کہ یہ کتاب بہ خوب  
قانون بستہ شدہ داخل ہی جسطری ہو چکی ہو اور اس کے چھاپنے کی اجازت جناب  
مولوی حافظ محمد عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی کو دیدی ہے اسلئے  
اطلاعیجاتی ہو کہ کوئی صاحب بدون اجازت صریح رتسم کے قصد طبع نہ فرمائیں

المشہر سید محمد قاسم علی کلیمی غفرلہ . دہلی





